ISSN 2977-3555

روزنامہ

# صحافت

برمنگھم

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

www.sahafat.in/uk

Birmingham Edition U.K.

ایران اور چین عالمی نظام بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: سپریم لیڈر ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.56 , Tuesday 02 September, 2025, 8 Pages

جلد نمبر (۳)، شمارہ نمبر (۵۶)، بروز منگل، ۲ر ستمبر ۲۰۲۵ء، ۹ر ربیع الاول ۱۴۴۷، ۸ صفحات

## غزہ میں صحافیوں کا قتل، دنیا بھر کے 250 میڈیا آؤٹ لیٹس نے اپنے فرنٹ پیجز اور پروگرام کو بلیک آؤٹ کر دیا

پیرس (یو این آئی) غزہ میں اسرائیلی فوج کی جانب سے صحافیوں کو نشانہ بنائے جانے کے خلاف دنیا بھر کے 250 میڈیا آؤٹ لیٹس نے اپنے فرنٹ پیجز اور پروگرام کو بلیک آؤٹ کر دیا۔ غزہ میں 2 سال سے جاری اسرائیلی حملوں اور صحافیوں کے قتل عام کے خلاف اس منفرد مگر طاقتور احتجاج کا اہتمام صحافیوں کی حقوق کے لیے کام کرنے والی عالمی تنظیم رپورٹرز وداؤٹ بارڈر (آر ایس ایف) اور عالمی مہم چلانے والی تحریک آواز کی جانب سے کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ہاتھوں قتل عام کے خلاف اور صحافیوں کے حق میں ہونے والے اس احتجاج میں تاریخ میں پہلی مرتبہ 70 سے زائد ممالک کے 250 میڈیا آؤٹ لیٹس اپنے فرنٹ پیجز، ویب سائٹس، ہوم پیجز اور اپنی براڈ کاسٹنگ کو بلیک آؤٹ کیا ہے۔ رپورٹرز وداؤٹ بارڈر کے مطابق اس احتجاج میں قطر، فرانس، برطانیہ، برمنی، فلسطین، جنوبی کوریا، ایتھن اور اٹالی سمیت 70 ممالک کے میڈیا آؤٹ لیٹس حصہ لے رہے ہیں۔ رپورٹرز وداؤٹ بارڈر نے فلسطینی صحافیوں کے تحفظ، غزہ میں میڈیا کی آزاد رسائی، فلسطینی صحافیوں کے خلاف ہونے والے اسرائیلی فوج کے جرائم روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق احتجاج کے دوران ٹیلی ویژن اور ریڈیو اسٹیشن مشترکہ بیان بھی نشر کریں گے جب کہ آن لائن میڈیا آؤٹ لیٹس تختی کی علامت کے طور پر اپنے ہوم پیجز کو بلیک آؤٹ کریں گے یا بیتر شائع کریں گے۔ رپورٹرز وداؤٹ بارڈر کے مطابق غزہ میں تقریباً 2 سال سے جاری اسرائیلی حملوں میں اب تک 220 صحافی جاں بحق ہو چکے ہیں جب کہ بہت سے زخمی بھی ہوئے۔

## ترک صدر ایردوان کی اعلیٰ چینی رہنماوں سے ملاقات، تعلقات فروغ دینے پر زور

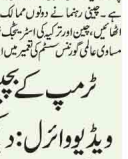

تیانجن (یو این آئی) ترک صدر رجب طیب ایردوان نے آج تیانجن میں شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے دوران چین کی کمیونسٹ پارٹی کے پولیٹیکل بیورو کے فرسٹ سیکریٹری کائی چی سے ملاقات کی جس میں انقرہ کی جانب سے بیجنگ کے ساتھ تعلقات کو فروغ دینے پر زور دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ترکیہ کثیر الجہتی پلیٹ فارم پر چین کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانا چاہتا ہے، ہم اقوام متحدہ، جی 20 اور برکس جیسے پلیٹ فارمز میں اس تعاون کو مزید مستحکم کرنا چاہتے ہیں جبکہ ہم شنگھائی تعاون تنظیم کے ساتھ اپنے تعلقات کو آگے بڑھانے کے لئے آپ کی مسلسل حمایت کی توقع کرتے ہیں۔ اقتصادی تعلقات کے بارے میں ترک صدر نے کہا کہ انقرہ و بیجنگ کے ساتھ تقریباً 50 ارب ڈالر کے تجارتی حجم کو متوازن اور پائیدار انداز میں بڑھانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ ترک صدر کے ہمراہ کابینہ کے سینئر ارکان بھی موجود تھے جن میں وزیر خارجہ حاکان فدان، وزیر تجارتی وقدرتی وسائل الپ ارسلان بیرکتر، وزیر خزانہ محمت شمشیک، قومی دفاع کے وزیر یشار گولر، وزیر صنعت وٹیکنالوجی محمد فاتح کاجیر، وزیر تجارت عمر بولات اور خطیم ایجنسی کے سربراہ ابراہیم کالن شامل تھے۔ اتوار کے روز تیانجن میں ایک دوطرفہ ملاقات کے دوران چینی صدر شی جن پنگ نے ترکیہ کے خود انحصاری کے جذبے کی تعریف کی اور ابھرتی ہوئی طاقت کے طور پر ملک کے بڑھتے ہوئے کردار کو اجاگر کیا۔ شی جن پنگ نے اس بات پر زور دیا کہ گلوبل ساؤتھ کے اہم ارکان کی حیثیت سے چین اور ترکیہ دونوں آزادی اور خود انحصاری کے عزم میں شریک ہیں۔ شی جن پنگ نے چین کے بیلٹ اینڈ روڈ اینیشی ایٹو اور ترکیہ کے مڈل کوریڈور اینیشی ایٹو کے درمیان قریبی صف بندی پر زور دیتے ہوئے کہا کہ مربوط ترقی سے دوطرفہ تعلقات مضبوط ہوں گے اور دونوں ممالک کے بنیادی مفادات پورے ہوں گے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے تعاون سے گلوبل ساؤتھ کے وسیع تر مفاد کو بھی آگے بڑھایا جا سکتا ہے۔ چینی رہنما نے دونوں ممالک پر زور دیا کہ وہ امن، ترقی اور تعاون کے دور سے فائدہ اٹھائیں، چین اور ترکیہ کی اسٹریٹجک شراکت داری کو بلند کریں اور مشترکہ طور پر زیادہ منصفانہ اور مساوی عالمی گورننس سسٹم کی تعمیر میں اپنا کردار ادا کریں۔

## ٹرمپ کے بچپن جوانی اور بڑھاپے کی ویڈیو وائرل: دیکھنے والوں کو خوشگوار حیرت

واشنگٹن (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ان کی زندگی کے 78 سال پر محیط ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے جسے دیکھ کر لوگ خوشگوار حیرت کا اظہار کر رہے ہیں۔ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے وہ اپنے بچپن اور جوانی کے ایام میں کیسے دکھتے تھے۔ اے آئی ویڈیو کو دیکھ کر خود امریکی صدر نے بھی پسندیدگی کا اظہار کیا۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اے آئی سے تیار کردہ یہ ویڈیو دوبارہ پوسٹ کی جس میں وہ بچپن سے لے کر آج تک اپنی زندگی کے مختلف مراحل میں دکھائے گئے ہیں۔ یہ ویڈیو جو ہیلی بارٹر مپ کا ارتقا[؟] کے عنوان سے ایکس پر پوسٹ کی گئی تھی، اسے آرٹیفشل انٹیلی جینس (اے آئی) کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ مذکورہ ویڈیو صدر ٹرمپ کی ایک سے 78 سال کی عمر تک کی زندگی کے مختلف مراحل کی دلچسپ منظر کشی کرتی ہے۔ یہ ویڈیو 1946 سے 2025 تک کی ان کی زندگی کے مختلف مراحل پیش کر رہی ہے۔ امریکی صدر کی پسندیدگی کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے اس ویڈیو کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ٹروتھ سوشل پر دوبارہ پوسٹ کیا اور اس کے کیپشن میں لکھا کہ ’یہ ناقابل یقین ہے۔

# افغانستان میں قیامت صغریٰ، 812 افراد ہلاک، 2700 سے زائد زخمی

کابل (یو این آئی) افغانستان میں رات گئے تباہ کن زلزلے کے نتیجے میں کم از کم 812 افراد جاں بحق اور 2700 سے زائد زخمی ہوگئے، صرف صوبہ کنڑ میں 800 افراد جاں بحق ہوئے اور کئی گاؤں مٹی تلے دب گئے، صوبہ ننگرہار اور لغمان میں بھی جانی نقصان ہوا۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق طالبان حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے کابل میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے بتایا کہ طاقتور زلزلے کے نتیجے میں ہیشترجانی نقصان صوبہ کنڑ میں ہوا جہاں 800 سے زائد افراد جاں بحق اور 2500 سے زائد زخمی ہوئے جبکہ صوبہ ننگرہار میں 12 افراد جاں بحق اور 255 زخمی ہوئے۔ زلزلے کے جھٹکے کابل سے لے کر پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد تک محسوس کیے گئے، کنڑ صوبے میں سب سے زیادہ تباہی ہوئی، جہاں بیکڑوں مکانات تباہ ہوگئے۔

طالبان حکام اور اقوام متحدہ نے متاثرہ علاقوں میں امدادی کارروائیاں شروع کر دی ہیں، اقوام متحدہ نے ایک بیان میں کہا کہ ’افغانستان میں آے والے اس تباہ کن زلزلے پر ہم گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہیں، ہماری ٹیمیں متاثرہ علاقوں میں ایمرجنسی امداد اور جان بچانے والی سہولیات فراہم کر رہی ہیں۔ امریکی جیولوجیکل سروے کے مطابق زلزلے کا مرکز ننگرہار صوبے کے شہر جلال آباد سے 27 کلومیٹر کے فاصلے پر تھا اور اس کی گہرائی صرف 8 کلومیٹر تھی، ماہرین کے مطابق کم گہرائی والے زلزلے زیادہ نقصان دہ ہوتے ہیں، رات بھر کم از کم 5 آفٹر شاکس بھی آئے، جن میں ایک 5.2 شدت کا طاقتور جھٹکا شامل تھا۔ زلزلے نے مٹی اور پتھروں سے بنے دیہات کو زمین بوس کر دیا، لینڈ سلائیڈنگ کے باعث اہم راستے بند ہو گئے جبکہ مواصلاتی نظام کی خرابی نے امدادی کارروائیوں کو مزید مشکل بنا دیا۔

ترک نشریاتی ادارے اناڈولو کے مطابق افغان حکام نے کہا کہ جاں بحق اور زخمی ہونے والوں کی تعداد حتمی نہیں ہے کیونکہ حکام اب بھی کئی دور دراز علاقوں کے مقامی باشندوں سے رابطے میں ہیں اور امدادی ٹیمیں متاثرہ مقامات کی جانب روانہ ہیں۔

حکام کے مطابق ضلع سوائی کے علاقے دیوہ گل اور ضلع نورگل کے علاقے مزار درہ جانے والی سڑکیں لینڈ سلائیڈنگ کے باعث بند ہوگئی ہیں، جس سے امدادی ٹیموں کے لیے متاثرہ علاقوں تک پہنچنا مشکل ہوگیا ہے۔

مقامی باشندوں نے اس زلزلے کو ملک میں آنے والے سب سے طاقتور زلزلوں میں سے ایک قرار دیا ہے، افغانستان کی نبوری حکومت کے ترجمان ذبیح اللہ مجاہد نے تصدیق کی ہے کہ زلزلے سے جانی نقصان ہوا ہے۔

ذبیح اللہ مجاہد نے کہا کہ مقامی حکام اور عوام امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں جبکہ مرکزی اور قریبی صوبوں سے امدادی ٹیمیں علاقے کی جانب روانہ ہو رہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ’تمام دستیاب وسائل انسانی جانیں بچانے کے لیے استعمال کیے جائیں گے‘۔ افغانستان میں زلزلے معمول کی بات ہیں، خاص طور پر ہندوکش پہاڑی سلسلے میں، جہاں یورشین اور انڈین ٹیکٹونک پلیٹیں آپس میں ملتی ہیں، ننگرہار صوبے میں ہفتے کی رات کو شدید بارش اور سیلاب سے کئی پانچ افراد کی جان لے لی تھی اور کھیتوں و املاک کو نقصان پہنچایا تھا۔ جون 2022 میں بھی مشرقی سرحدی صوبے پکتیکا میں 5.9 شدت کے زلزلے میں ایک ہزار سے زیادہ افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہو گئے تھے، افغانستان، جو چار دہائیوں کی جنگ سے تباہ حال ہے، پہلے ہی انسانی بحران سے دوچار ہے، طالبان کی واپسی کے بعد غیر ملکی امداد میں بڑی کمی آئی ہے جس نے ملک کی آفات سے نمٹنے کی صلاحیت کو مزید کمزور کر دیا ہے۔

2015 میں بھی 7.5 شدت کے طاقتور زلزلے نے پاکستان اور افغانستان کو زد دیا تھا، جس میں 380 سے زائد افراد جاں بحق ہوئے تھے، اس حادثے میں افغانستان کی ایک اسکول کی 12 بچیاں بھگدڑ میں کچلی جانے سے جاں بحق ہوگئی تھیں۔

## شہباز شریف کا افغانستان اور پاکستان میں زلزلے کے متاثرین سے اظہار ہمدردی

اسلام آباد (یو این آئی) وزیر اعظم شہباز شریف نے افغانستان اور پاکستان میں زلزلے کے نتیجے میں ہونے والے جانی اور مالی نقصان پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرین سے اظہار ہمدردی کیا ہے۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے پیر کے روز افغانستان کے مشرقی صوبوں اور پاکستان کے کچھ حصوں میں آنے والے طاقتور زلزلے کے نتیجے میں جانی و مالی نقصان پر افسوس کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم نے اپنی ایکس ٹائم لائن پر لکھا کہ ’مشرقی افغانستان میں آنے والے اس تباہ کن زلزلے سے شدید دکھ ہوا، جس نے کابل کو بھی جھنجھوڑا اور اسلام آباد سمیت پاکستان کے مختلف حصوں میں بھی محسوس کیا گیا۔ انہوں نے متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا اور بتایا کہ وہاں سیکڑوں افراد ہلاک اور کئی دیہات تباہ ہو چکے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ’پاکستان کے عوام اور حکومت کی جانب سے میں دلی تعزیت اور دعائیں پیش کرتا ہوں اور اس گھڑی میں افغان عوام کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کرتا ہوں، اور تہمۂ ہر قسم کی مدد فراہم کرنے کی یقین دہانی کراتا ہوں۔

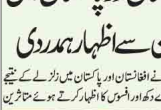

## برطانیہ میں جنسی جرائم کے مرتکب غیر ملکیوں میں ہندوستانی سزا پانے والوں میں سرفہرست

لندن (یو این آئی) برطانیہ میں جنسی جرائم کے مرتکب غیر ملکیوں میں ہندوستانی سزا پانے والوں میں سرفہرست نکلے۔ یہ انکشاف تھنک ٹینک سینٹر فار ریگیولیشن کنٹرول کی تازہ رپورٹ میں سامنے آیا ہے۔ اس رپورٹ کے مطابق جنسی جرائم میں ملوث سزا پانے والے ہندوستانی شہریوں کی تعداد میں 2021 سے 2024 کے درمیان 257 فیصد اضافہ ہوا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ 2021 میں جنسی جرائم پر 28 ہندوستانی شہریوں کو سزا ہوئی جبکہ 2024 میں یہ تعداد 100 تک جا پہنچی۔ تھنک ٹینک سینٹر فار ریگیولیشن کنٹرول کے مطابق جنسی جرائم میں بھارتیوں کے بعد ناجیرین، عراقی، سوڈانی، افغانی اور بنگلہ دیشیوں کا نمبر رہا۔

## نئے میزائلوں سے جنگی تیاری میں مدد ملے گی: کم جونگ اُن

پیانگ یانگ (یو این آئی) شمالی کوریا کے سربراہ کم جونگ اُن نے کہا ہے کہ نئے میزائلوں سے جنگی تیاری میں مدد ملے گی۔

غیر ملکی میڈیا کے مطابق شمالی کورین سپریم لیڈر کم جونگ اُن نے میزائلوں کی نئی پروڈکشن لائن کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ میزائلوں کی سے تیاری کے لیے جدید انتظامات سے میزائلوں کی جنگی تیاری میں مدد ملے گی۔ شمالی کورین سربراہ چین میں چینی اور روسی صدر کے ہمراہ یوم فتح پر منائی جانے والی ملٹری پریڈ کے مہمان خصوصی ہوں گے۔

## یوکرین پر ماسکو کا حملہ برسوں کی مغربی اشتعال انگیزی کا نتیجہ ہے، روسی صدر

تیانجن (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے یوکرین کی جنگ کا الزام مغرب پر عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ ماسکو کا حملہ برسوں کی مغربی اشتعال انگیزی کا نتیجہ ہے۔ الجزیرہ انگلش کے مطابق چین کے شہر تیانجن میں پیر کو شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ولادیمیر پوتن نے نیٹو پر کھلے کو غیر مستقم کرنے کا الزام لگایا اور یہ دعویٰ مسترد کر دیا کہ جنگ روس نے شروع کی تھی۔

انہوں نے کہا کہ یہ بحران روس کے یوکرین پر حملے سے شروع نہیں ہوا، بلکہ یوکرین میں ہونے والی بغاوت کا نتیجہ ہے، جسے مغرب نے سہارا دیا اور بھڑکایا۔

پوتن کا اشارہ 2013-14 کی اُس عوامی تحریک کی طرف تھا، جس میں اُس وقت کے یوکرینی صدر وکٹر یانوکووچ کو معزول کر دیا گیا تھا، اس انقلاب کے جواب میں روس نے کریمیا کو ضم کر لیا اور مشرقی یوکرین میں علیحدگی پسندوں کی حمایت کی، جس کے نتیجے میں ایک ایسی جنگ چھڑ گئی جس نے ہزاروں جانیں لے لیں اور نگ کے بڑے حصے کو تباہ کر دیا تھا۔ 2022 میں روس کے یوکرین پر مکمل حملے نے لڑائی کو مزید بڑھا دیا، جس کے بعد امریکہ اور یورپی یونین نے ماسکو پر سخت پابندیاں عائد کیں اور روس کی مغرب سے دوری میں اضافہ ہوا، اگرچہ باقی دنیا کے ساتھ اس کا تعلق متاثر نہیں ہوا۔ ولادیمیر پوتن نے کہا کہ یوکرین کو نیٹو میں شامل کرنے کی مغربی کوششیں اس جنگ کی ایک بڑی وجہ ہیں، اور یہ مدعا پہلے کہ بھی امن معاہدے سے پہلے روس کے سٹیج وٹی خدشات کو حل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوکرینی تنازع کو پائیدار اور طویل المدتی بنانے کے لیے بحران کے جڑوں کو حل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوکرینی تنازع کو پائیدار امن کے لیے بحران کی جڑوں کو حل کرنا ہوگا۔

روسی صدر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ الاسکا میں ہونے والی بات چیت کو ’امن کے راستے کی ابتدا‘ قرار دیا، انہوں نے بیجنگ اور دی دہلی کی سفارتی کوششوں کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی تجاویز یوکرینی بحران کے حل میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔

پوٹن نے اتوار کو چینی صدر شی جن پنگ سے ملاقات کی تھی تاکہ یوکرین پر متبادل خیال کیا جا سکے اور کہا کہ وہ اجلاس کے موقع پر دیگر رہنماؤں کے ساتھ دوطرفہ ملاقاتوں میں بات چیت کو مزید آگے بڑھائیں گے۔ اس اجلاس میں روسی صدر نے کہا کہ یوکرینی تنازع کو پائیدار اور طویل المدتی بنانے کے لیے بحران کی جڑوں کو حل کرنا ضروری ہے، اس تنازع کا ایک حصہ مغرب کی جانب سے یوکرین کو نیٹو میں شامل کرنے کی مسلسل کوششوں میں پوشیدہ ہے۔ پوٹن نے مودی اور اردوان سے بھی بات چیت کی اور توقع ہے کہ وہ آج پرشیلان سے بھی ملاقات کریں گے تاکہ طویل جنگ کے دوران سفارتی حمایت کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

## ایس سی او نے ہندوستان کی پہل پر دہشت گردی کے خلاف کیا سخت اعلان، پہلگام حملے کی مذمت

تیانجن / نئی دہلی (یو این آئی) شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے رکن ممالک نے اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی ہے اور اس حملے میں شامل لوگوں، اس کی سازش تیار کرنے والوں اور ایسے حملوں کی منصوبہ بندی کرنے والوں کو قانون کے حوالے کرنے پر زور دیا ہے۔

تیانجن میں منعقدہ ایس سی او کے 25 ویں سربراہی اجلاس میں پیر کے روز منظور شدہ قراردادوں میں دہشت گردی کے حوالے سے ایک سخت قرارداد پاس کی گئی۔ ایس سی او کے ارکان نے دہشت گردی کی، اس کی ہر شکل اور ہر طریقے کی سخت مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں دوہرا معیار قبول نہیں کیا جا سکتا۔ تنظیم نے اس معاملے میں ہندوستان کی پہل کو قبول کرتے ہوئے بین الاقوامی برادری سے دہشت گردی کا مقابلہ کرنے کی اپیل کی ہے، جس میں سرحد پار سے دہشتگردوں کی درآندازی کے خلاف کارروائی کی اپیل بھی شامل ہے۔

اس سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی نے کانفرنس کے مکمل اجلاس میں کہا تھا کہ دہشت گردی کسی بھی وجہ کسی بھی شکل میں ہو، اس کا سختی سے مقابلہ کیا جانا چاہیے۔

ایس سی او کے ممالک نے پہلگام حملے میں مارے گئے اور زخمی لوگوں کے اہل خانہ کے تئیں ہمدردی اور رنج کا اظہار کیا ہے۔ ایس سی او دہشت گردوں، علیحدگی پسند اور انتہا پسند گروہوں کو کرائے کے ٹٹو کی طرح استعمال کرنے کی کوششوں کی سخت مذمت کرتا ہے۔ یہ کوششیں ایس سی او کے رکن ممالک کے علاقوں کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ تنظیم نے کہا کہ ایس سی او کے رکن ممالک کے شہریوں کو دہشت گردانہ حملے کا نشانہ بنائے جانے کے خلاف دنیا بھر کے 250 میڈیا آؤٹ لیٹس نے اپنے فرنٹ پیجز اور پروگرام کو بلیک آؤٹ کر دیا۔ غزہ میں 2 سال سے جاری اسرائیلی حملوں اور صحافیوں کے قتل عام کے خلاف اس منفرد مگر طاقتور احتجاج کا اہتمام صحافیوں کی حقوق کے لیے کام کرنے والی عالمی تنظیم رپورٹرز وداؤٹ بارڈر (آر ایس ایف) اور عالمی مہم چلانے والی تحریک آواز کی جانب سے کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج کے ہاتھوں قتل عام کے خلاف اور صحافیوں کے حق میں ہونے والے اس احتجاج میں تاریخ میں پہلی مرتبہ 70 سے زائد ممالک کے 250 میڈیا آؤٹ لیٹس اپنے فرنٹ پیجز، ویب سائٹس، ہوم پیجز اور اپنی براڈ کاسٹنگ کو بلیک آؤٹ کیا ہے۔ رپورٹرز وداؤٹ بارڈر کے مطابق اس احتجاج میں قطر، فرانس، برطانیہ، برمنی، فلسطین، جنوبی کوریا، ایتھن اور اٹالی سمیت 70 ممالک کے میڈیا آؤٹ لیٹس حصہ لے رہے ہیں۔ رپورٹرز وداؤٹ بارڈر نے فلسطینی صحافیوں کے تحفظ، غزہ میں میڈیا کی آزاد رسائی، فلسطینی صحافیوں کے خلاف ہونے والے اسرائیلی فوج کے جرائم روکنے کا مطالبہ کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق احتجاج کے دوران ٹیلی ویژن اور ریڈیو اسٹیشن مشترکہ بیان بھی نشر کریں گے جب کہ آن لائن میڈیا آؤٹ لیٹس تختی کی علامت کے طور پر اپنے ہوم پیجز کو بلیک آؤٹ کریں گے یا بیتر شائع کریں گے۔ رپورٹرز وداؤٹ بارڈر کے مطابق غزہ میں تقریباً 2 سال سے جاری اسرائیلی حملوں میں اب تک 220 صحافی جاں بحق ہو چکے ہیں جب کہ بہت سے زخمی بھی ہوئے۔

## اقوام متحدہ کے سربراہ نے چینی صدر جن پنگ کی تعریف کی

بیجنگ (یو این آئی) اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گوٹریس نے چینی صدر شی جن پنگ کو ’واضح اسٹریٹجک وژن کا حامل شخص[؟] قرار دیا ہے۔ اتوار سے بیجنگ میں تیانجن میں جاری شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے موقع پر چائنا میڈیا گروپ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں انتونیو گوٹریس نے کہا کہ صدر شی ہمیشہ طویل المدتی نقطہ نظر سے معاملات کو دیکھتے ہیں اور ان کے مقرر کردہ اہداف متوقع طور پر وقت سے پہلے حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

اقوام متحدہ کے سربراہ نے کہا کہ ’اگر مجھے ایک ایسی خصوصیت کا انتخاب کرنا ہو جو میرے خیال میں صدر شی جن پنگ کی شخصیت کو نمایاں کرتی ہے تو وہ یہ ان کا واضح اسٹریٹجک وژن اور انہیں مقرر وقت میں کرنے کی صلاحیت، وہ نہ صرف اپنے اہداف کو حاصل کرتے ہیں بلکہ وہ انہیں وقت سے پہلے پورا کرتے ہیں، اس طرح کی کئی مثالیں بھی ہمارے سامنے ہیں۔

جن پنگ نے اعلان کیا تھا کہ چین 2030 تک 1,200 گیگاواٹ قابل تجدید توانائی حاصل کر لے گا۔ یہ ہدف وقت سے قبل ہی اب حاصل ہو چکا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ جب بہت سے لوگ ابھی تک ڈیزل گاڑیوں کو بہتر بنانے کے بارے میں سوچ رہے تھے، چین نے کئی سال پہلے ہی الیکٹرک گاڑیوں پر توجہ دینے کا فیصلہ کیا اور اس کے لیے تمام ضروری ٹیکنالوجیز تیار کیں، آج ہم دیکھتے ہیں کہ چینی الیکٹرک گاڑیاں دنیا بھر کے مارکیٹ میں غلبہ رکھتی ہیں اور بہت عمدہ کارکردگی دکھا رہی ہیں۔

اقوام متحدہ کے سربراہ نے کہا کہ ایک ایسی دنیا ہے جہاں ایک دن میں بہت سے فیصلے کیے جاتے ہیں اور اگلے ہی دن اس فیصلے کو تبدیل کر دیا جاتا ہے، وہیں صدر شی جن پنگ اپنے اہداف کو وقت سے پہلے مکمل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اسٹریٹجک وژن ان کی خصوصیت ہے۔

## امریکی صدر نے یوکرین میں امن کا راستہ کھولا ہے: پوتن

تیانجن (یو این آئی) روسی صدر ولادیمیر پوتن کا کہنا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے یوکرین میں امن کے راستے کو کھولا ہے۔

بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق ایس ای او کے چین شہر تیانجن میں خطاب کرتے ہوئے روسی صدر ولادی وادا میر پوتن کا کہنا تھا کہ ان کا ملک اس اصول پر قائم ہے کہ کوئی ملک دوسرے کے نقصان پر اپنی سلامتی کو یقینی نہیں بنا سکتا ہے۔ روسی صدر ولادی میر پوتن نے یوکرین کے بحران پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یوکرین میں بحران حملے سے نہیں بلکہ یوکرین میں مغربی اتحادیوں کی حمایت یافتہ بغاوت سے ہوا۔ پوتن کا کہنا تھا کہ یوکرین میں بحران کی بنیادی وجوہات کو حل کرنا اور سکیورٹی کا توازن قائم کرنا ضروری ہے، مغرب کی یوکرین کو نیٹو میں شامل کرنے کی کوششیں یوکرین بحران کی وجوہات میں سے ایک ہیں۔ روسی صدر پوتن نے چینی صدر اور دیگر رہنماؤں کے ساتھ الاسکا میں امریکی صدر ٹرمپ کے ساتھ سمٹ کے نتائج پر گفتگو کی۔

## شہباز شریف کی ایرانی صدر سے تیانجن میں ملاقات، سیلاب سے قیمتی جانی و مالی نقصانات پر اظہار افسوس

تیانجن (یو این آئی) ایران کے صدر مسعود پزشکیان نے وزیر اعظم شہباز شریف سے ملاقات میں پاکستان میں سیلاب سے جنمی جانی و مالی نقصانات پر گہرے افسوس کا اظہار کیا۔ تفصیلات کے مطابق وزیر اعظم شہباز شریف نے چین کے شہر تیانجن میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان سے ملاقات کی، جس میں نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وفاقی وزرا بھی موجود تھے۔ ملاقات کے دوران دونوں رہنماؤں نے مختلف شعبوں میں دوطرفہ تعاون کا جائزہ لیا اور تعلقات میں مثبت پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کیا۔ وزیر اعظم شہباز شریف نے کہا کہ ایرانی صدر کا دکھ اور پاکستان کا دورہ تعلقات کو مزید بہتر اور مضبوط بنانے میں سنگ میل ثابت ہوا، پاکستانی عوام ایرانی صدر کے حالیہ دورے پر بے حد خوش تھے۔ انہوں نے سیاسی اور اقتصادی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا اور ایران کے عوام و حکومت سے پاکستان کی غیر متزلزل یکجہتی کا اعادہ کیا۔ وزیر اعظم نے علاقائی امن کے لیے پاکستان کے عزم کو دہراتے ہوئے کہا کہ مذاکرات اور سفارت کاری ہی تنازعات کی اور استحکام کی واحد قابل عمل راہ ہے۔ ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے پاکستان کی جانب سے ایران کی مسلسل حمایت کو سراہا اور دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے پاکستان میں حالیہ سیلاب کے باعث قیمتی جانی و مالی نقصانات پر گہرے افسوس کا اظہار کیا اور کہا کہ ایران مشکل کی اس گھڑی میں پاکستان کے ساتھ کھڑا ہے۔

## گلگت بلتستان میں دیامر ہوڈر کے مقام پر ہیلی کاپٹر گر کر تباہ

اسلام آباد (یو این آئی) گلگت بلتستان میں دیامر ہوڈر کے مقام پر ہیلی کاپٹر گر کر تباہ ہوگیا۔ ہیلی کاپٹر میں پائلٹ اور معاون پائلٹ کے علاوہ عملے کے 3 ارکان بھی سوار تھے، وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان نے ہیلی کاپٹر حادثے کی تصدیق کردی۔ وزیر اعلیٰ گلگت بلتستان حفیظ الرحمٰن لون کے مطابق ہیلی کاپٹر حادثہ فنی خرابی کے باعث پیش آیا، ہیلی کاپٹر میں پائلٹ، معاون پائلٹ اور عملے کے 3 ارکان سوار تھے۔ حادثے کے بعد ریسکیو ٹیمیں ہیلی کاپٹر میں لگی آگ بجھانے میں مصروف ہیں۔

## سعودی عرب سے 40 ناٹیکل میل دور اسرائیلی بحری جہاز پر حملہ

دبئی (یو این آئی) سعودی عرب سے 40 ناٹیکل میل دور اسرائیلی بحری جہاز پر حملہ ہوا ہے۔ تفصیلات کے مطابق سعودی شہر ینبوع سے چالیس ناٹیکل میل دور بحری جہاز پر میزائل حملہ ہوا ہے، برطانوی میری ٹائم ایجنسی کا کہنا ہے کہ بحری جہاز کا تمام عملہ محفوظ ہے اور جہاز اپنی منزل کی طرف سفر جاری رکھے ہوئے ہے۔ جہاز پر لائبیریا کا پرچم لگا ہے اور یہ جہاز اسرائیل کی ملکیت ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ متاثرہ جہاز حوثیوں کے ممکنہ اہداف کی فہرست میں شامل تھا۔ الجزیرہ کے مطابق برطانوی میری ٹائم سکیورٹی فرم امبرے نے تصدیق کی کہ سعودی عرب کے قریب جس بحری جہاز نے پرتگال کال کرنے کی اطلاع دی، وہ لائبیریا کے جھنڈے والا اور اسرائیلی ملکیت کا ٹینکر ہے۔ امبرے نے مزید کہا کہ اس کے اندازے کے مطابق بحری جہاز سن کے حوثیوں کے اہداف میں سے ایک تھا، کیوں کہ یہ بات دھکی چھپی نہیں ہے کہ یہ اسرائیل کی ملکیت ہے۔ تاہم دوسری طرف یمن کے حوثیوں نے ابھی تک اس واقعے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔

## سعودی عرب میں سگریٹ نوشی کرنے والوں پر جرمانہ

ریاض (یو این آئی) سعودی عرب کی وزارت بلدیات اور ہاؤسنگ نے کھانے کے شعبے میں صحت اور حفاظت کے معیار کو سخت کرنے کے مقصد کے تحت نئے جرمانوں کا اعلان کیا ہے، جس میں فوڈ آؤٹ لیٹس میں سگریٹ نوشی پر 5,000 ریال کا جرمانہ بھی شامل ہے۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق غیر صحت بخش طریقوں، دھوکہ دہی پر مبنی فروخت، اور فوڈ سیفٹی کے قوانین کی عدم تعمیل پر سخت اقدامات حفظان صحت اور صارفین کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اٹھائے گئے ہیں۔ کھانے کی تیاری کے ہنگموں میں کارکنوں کو چہرے کے ماسک نہ پہننے پر 1,000 ریال اور سر نہ ڈھانپنے پر 1,000 ریال جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا، غیر ملکی ملازمین میں سگریٹ نوشی پر 5000 ریال کا سب سے زیادہ جرمانہ ہوگا۔ فوڈ ڈیلیوری ورکرز جو سرکاری کمپنی کی وردی نہیں پہنتے گے ان ان پر 500 ریال جرمانہ عائد کیا جائے گا۔ وہ کاروبار جو صارفین کو فروزن فروٹ جوس پیش کرتے ہیں اور یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ تازہ تیار کیے گئے ہیں انہیں 1000 ریال کے جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کھانے کے اداروں میں کام کرنے والے ورکرز، جو ناک اور منہ کو چھوتے ہوئے یا تھوکتے ہوئے پکڑے گئے، انہیں 2000 ریال تک جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ وزارت نے زور دیا کہ ان اقدامات کا مقصد صحت عامہ کی حفاظت، صارفین کی حفاظت اور خوراک کی فراہمی کے سلسلے میں شفافیت کو یقینی بنانا ہے۔ فوڈ اداروں اور ڈیلیوری کمپنیوں سے کہا گیا کہ وہ جرمانے سے بچنے کے لیے ضوابط کی مکمل تعمیل کریں۔

## اسرائیل کی غزہ پر وحشیانہ بمباری، بارودی روبوٹس کے ذریعے عمارتیں تباہ کرنا شروع کردیں

غزہ (یو این آئی) غزہ پر اسرائیلی طیاروں کی شدید بمباری کا سلسلہ نہ تھم سکا، اتوار کو فوج نے بارود سے بھرے خودکار روبوٹس سے بھی عمارتیں تباہ کرنا شروع کردیں۔ اسرائیلی فوج غزہ میں عمارتیں تباہ کرنے کے لیے بارود سے بھرے خودکار روبوٹس کا استعمال کررہی ہے جس کے نتیجے میں کئی عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج نے ایک روز میں مزید 88 فلسطینی شہید کردیے، شہدا میں امداد کے منتظر 32 افراد بھی شامل تھے۔ 7 اکتوبر 2023 کے بعد سے اسرائیلی حملوں میں شہدا کی مجموعی تعداد 63 ہزار 459 ہوگئی جبکہ ایک لاکھ 60 ہزار 256 افراد زخمی ہوچکے ہیں۔ اسرائیلی فوج پر القسام بریگیڈز کے حملے غزہ پر حملوں کے جواب میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے عسکری ونگ القسام بریگیڈز نے اسرائیلی فوج پر حملہ کردیا۔ القسام بریگیڈ نے متعدد حملوں میں اسرائیلی فوجی گاڑیوں کو نشانہ بنایا، انہوں نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیلی فوج کے ایک مرکاوہ ٹینک کا ایا تین- 105 میزائل سے نشانہ بنایا گیا جبکہ ایک ڈی- 9 فوجی بلڈوزر کو ایک گلی میں نصب دھماکا خیز مواد سے نشانہ بنایا گیا۔ یاد رہے کہ اسرائیلی وزیر دفاع کے ٹرکشر دریا میں ڈوبنے کے مرکز حماس کو شہادت کی دھمکی کیا تھا، اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے یہی کہا تھا کہ اسرائیل نے ابو عبیدہ کو نشانہ بنایا ہے۔ حماس کی جانب سے اسرائیلی دعوے پر تاحال کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔

## ایران اور چین عالمی نظام بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں: سپریم لیڈر

تہران (یو این آئی) ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا ہے کہ ایران اور چین عالمی نظام بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ایرانی صدر ڈاکٹر مسعود پزشکیان کے دورہ چین کے موقع پر ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے چینی زبان میں سوشل میڈیا پر ایک پیغام جاری کیا ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے کہا کہ ایران اور چین، دونوں قدیم تہذیبی پس منظر رکھنے والے ممالک ہیں جو ایشیا کے دو سروں پر واقع ہیں، انہوں نے ایران اور چین کے درمیان اسٹریٹجک معاہدے کو عملی شکل دینے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔

ایران کے رہبر انقلاب نے اپنے بیان میں کہا کہ دونوں ملک خطے اور دنیا میں تبدیلی لانے کی طاقت رکھتے ہیں، ایران۔ چین اسٹریٹجک معاہدے کے تمام پہلوؤں کو عملی جامہ پہنانا اس رابطے کو ہموار کرے گا۔ اس سے قبل ایرانی وزارت امور خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے چینی خبر رساں ایجنسی شینہوا کے ساتھ گفتگو میں ایران و چین تعلقات، بیجنگ میں منعقدہ شنگھائی اجلاس اور اس چین الاقوامی تقریب میں اسلامی جمہوریہ ایران کے صدر مسعود پزشکیان کی شرکت پر روشنی ڈالی تھی۔ ترجمان وزارت امور خارجہ نے اس انٹرویو میں شنگھائی تعاون تنظیم کو ایک ابھرتا ہوا بین الاقوامی گروہ قرار دیا اور کہا تھا کہ شنگھائی تعاون تنظیم کے رہنماؤں کے اہداف عالمی سطح پر قانون کی حاکمیت اور مشترک اقدار پر استوار ہیں۔ ترجمان اسماعیل بقائی نے مزید کہا کہ ایران اور چین کے رہنماؤں کا عزم ہے کہ دوطرفہ تعلقات کو مزید تقویت دی جائے۔ دونوں ملکوں کا 25 سالہ معاہدہ نافذ العمل ہے اور ترقی کی جانب بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کو شنگھائی تعاون تنظیم کے تمام اراکین کے لیے مشترکہ خطرہ قرار دیا اور کہا کہ شنگھائی تعاون تنظیم تنوع پذیر ممالک کے درمیان تعاون کے لیے ایک نہایت مؤثر فریم ورک ثابت ہوسکتی ہے۔ بقائی نے صدر مسعود پزشکیان کے بیجنگ کے دورے کو دوطرفہ تعلقات کی ترقی اور شنگھائی تعاون تنظیم میں ایران کے مقام و موقف کو مستحکم کرنے میں ایک سنگ میل قرار دیا تھا۔

## سعودی عرب میں ایک ہفتے میں 20 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین گرفتار

ریاض (یو این آئی) سعودی عرب میں فورسز نے گزشتہ ہفتے کارروائی کے دوران 20 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین کو حراست میں لیا۔ عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یہ گرفتاریاں 21 اگست سے 27 اگست 2025 کے درمیان کی گئی ہیں، غیر قانونی تارکین کے خلاف کام کرنے والی مشترکہ کمیٹی کا کہنا ہے کہ کل گرفتار شدگان میں سے 12891 اقامہ قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث تھے۔ رپورٹس کے مطابق 3888 گرفتار شدگان سرحدی قوانین کی خلاف ورزی کے مرتکب تھے جبکہ 3540 تارکین لیبر قوانین کی خلاف ورزی میں ملوث تھے۔

مذکورہ عرصے کے دوران 1238 افراد گرفتار ہوئے ہیں جو سرحد عبور کر کے ملک میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔ ان میں سے 50 فیصد یمنی، 49 فیصد اتھوپی جبکہ ایک فیصد دیگر ممالک کے تارکین تھے۔ اس طرح سرحد عبور کرنے کے غیر قانونی طور پر ملک سے باہر جانے کی کوشش کرتے ہوئے 22 افراد کو حراست میں لیا گیا۔

ریاض کے مطابق غیر قانونی تارکین کو سہولت فراہم کرنے پر 16 افراد کو حراست میں لیا گیا۔ وزارت داخلہ کا کہنا ہے کہ غیر قانونی تارکین کو کسی بھی قسم کی سہولت فراہم کرنا سنگین جرم ہے جس پر 15 سال قید اور 10 لاکھ ریال جرمانہ ہوسکتا ہے۔ دوسری جانب سعودی عرب کی وزارت بلدیات اور ہاؤسنگ نے کھانے کے شعبے میں صحت اور حفاظت کے معیار کو سخت کرنے کے مقصد کے تحت نئے جرمانوں کا اعلان کیا ہے، جس میں فوڈ آؤٹ لیٹس میں سگریٹ نوشی پر 5,000 ریال کا جرمانہ بھی شامل ہے۔ رپورٹس کے مطابق غیر صحت بخش طریقوں، دھوکہ دہی پر مبنی فروخت، اور فوڈ سیفٹی کے قوانین کی عدم تعمیل پر سخت اقدامات حفظان صحت اور صارفین کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے اٹھائے گئے ہیں۔ کھانے کی تیاری کے ہنگموں میں کارکنوں کو چہرے کے ماسک نہ پہننے پر 1,000 ریال اور سر نہ ڈھانپنے پر 1,000 ریال جرمانے کا سامنا کرنا پڑے گا، جبکہ سانف ٹینک، اوپن اے آئی اور ریگل اسی کی مالی اعانت حاصل ہے۔

## مسجد اقصیٰ میں اسرائیل کی خفیہ کھدائی کی ویڈیو لیک

یروشلم، یکم ستمبر (یو این آئی) قبلہ اول مسجد اقصیٰ میں اسلامی آثار پر کھدائی کے نقصان پہنچانے کی اسرائیلی خفیہ کارروائیوں کا انکشاف ہوا ہے۔ فلسطینی اتھارٹی کی یروشلم گورنریٹ نے رپورٹ کیا ہے کہ اسرائیل خفیہ طور پر مسجد اقصیٰ میں اسلامی آثار اور آثار کو نشانہ بنانے کے لیے کی جارہی ہیں جو اس مقام پر مسلمانوں کے جائز حکام کی جانب سے مسجد اقصیٰ کے احاطے میں غیر مجاز کھدائی اور مسماری کی کارروائیوں کا انکشاف ہوا ہے۔

فلسطینی حکام نے کہا کہ یہ کارروائیاں جان بوجھ کر اموی دور سے تعلق رکھنے والے اسلامی آثار اور آثار کے تحفظ کے معاہدوں کی کھلی خلاف ورزی [؟] قرار دیا ہے۔

اور سربراہان مملکت کونسل اجلاس سے خطاب میں کہا یہ تنظیم باہمی اعتماد اور باہمی مفاد کے اصولوں کے تحت آگے بڑھ رہی ہے، وقت گزرنے کے ساتھ یہ تنظیم تناور درخت بن چکی ہے، اس میں اولکوں کے درمیان مختلف شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے کی بہت گنجائش موجود ہے۔

شی جن پنگ نے کہا کہ رکن ملکوں کو تجارت اور معیشت کے شعبوں دستیاب مواقع سے استفادہ کرنا ہوگا، وسائل میں اضافے کے لیے استعداد کار میں اضافہ ضروری ہے، اس سی اولکوں کے درمیان سائنس اور ٹیکنالوجی میں تعاون وقت کی ضرورت ہے۔

صدر شی جن پنگ نے ایس سی او تر قیاتی بینک کے قیام کی تجویز بھی پیش کی اور کہا تر قیاتی بینک قائم کرنے کی اشد ضرورت ہے

## اوپن اے آئی ہندوستان میں ایک گیگاواٹ کا ڈیٹا سینٹر قائم کرسکتا ہے: بلومبرگ

واشنگٹن (یو این آئی) بلومبرگ نیوز نے نامعلوم ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ چیٹ جی پی ٹی کی سرپرست اوپن اے آئی ہندوستان میں ایم ڈبلیو ایک گیگاواٹ صلاحیت کے ساتھ ڈیٹا سینٹر قائم کرنے کے لئے مقامی شراکت داروں کی تلاش کر رہی ہے۔ مائیکروسافٹ کی حمایت یافتہ اوپن اے آئی نے باضابطہ طور پر ہندوستان میں ایک قانونی ادارے کے طور پر اندراج کرایا ہے اور ایک مقامی ٹیم کی تشکیل شروع کردی ہے۔

کمپنی نے اُمید ظاہر کی ہے کہ وہ اس سال کے آخر میں نئی دہلی میں اپنا پہلا دفتر کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے، جس سے صارفین کی بنیاد کے لحاظ سے اس کی دوسری سب سے بڑی مارکیٹ میں اپنی موجودگی کو بڑھایا جائے گا۔ بلومبرگ نیوز کی رپورٹ کے مطابق ایک ستمبر میں اپنے دورہ بھارت کے دوران اس سہولت کا اعلان کرسکتے ہیں۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے جنوری میں اسٹارگیٹ کا اعلان کیا تھا، جو مصنوعی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کے لیے ایشیا میں ایک بڑا قدم ثابت ہوسکتا ہے۔

بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق اوپن اے آئی کے مجوزہ ہندوستان منصوبے کا مقام اور نام ابھی تک پیشگی ہے اور اسی ای او سیم آلٹمین برازیا ڈیٹا سینٹر تعمیر کرنے کا منصوبہ اوپن اے آئی کے اسٹارگیٹ برانڈ پیٹ معنوی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے لیے ایشیا میں ایک بڑا قدم ثابت ہوسکتا ہے۔

بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق اوپن اے آئی کے مجوزہ ہندوستان منصوبے کا مقام اور نام ابھی تک پیشگی ہے اور اسی ای او سیم آلٹمین برازیا ڈیٹا سینٹر تعمیر کرنے کا منصوبہ اوپن اے آئی کے اسٹارگیٹ برانڈ پیٹ معنوی ذہانت کے بنیادی ڈھانچے کو فروغ دینے کے لیے ایشیا میں ایک بڑا قدم ثابت ہوسکتا ہے۔

## صدر شی جن پنگ نے شنگھائی تعاون تنظیم کے ترقیاتی بینک کے قیام کی تجویز پیش کی

تیانجن یکم ستمبر (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے شنگھائی تعاون تنظیم کے ترقیاتی بینک کے قیام کی تجویز پیش کی۔ تفصیلات کے مطابق شنگھائی تعاون تنظیم کا 25 واں سربراہان مملکت کا اجلاس چین کے شہر تیانجن میں جاری ہے، وزیر اعظم شہباز شریف بھی اجلاس میں شریک ہیں۔

چین کے صدر شی جن پنگ نے شنگھائی تعاون تنظیم کے اراکین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تنظیم کو اپنے اصولوں کو برقرار رکھنا چاہیے، اس کے اہداف کو آگے بڑھانا چاہیے اور اس کے اراکین کے درمیان اعتماد اور باہمی مفاد کے اصولوں کو فروغ دینا چاہیے، ایس سی او کو اپنے اراکین کے درمیان سائنس اور ٹیکنالوجی کے تبادلے

# بہار کی ووٹر لسٹ پر دعوے یا اعتراضات درج ہوں گے: سپریم کورٹ

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کے روز الیکشن کمیشن کو بہار میں ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی تیاری کے لیے پہلے سے طے شدہ آخری تاریخ (یکم ستمبر) کے بعد بھی ریاست کے باشندوں کے دعوے یا اعتراضات قبول کرنے کی ہدایت دی۔ بہار میں ڈرافٹ ووٹر لسٹ کی تیاری اس سال جون میں شروع ہونے والی خصوصی نظرثانی کے تحت کی گئی تھی۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جایمالیہ باگچی کی بنچ نے اجازت دیتے ہوئے الیکشن کمیشن کی اس دلیل پر غور کیا کہ (اس سال ہونے والے اسمبلی انتخابات) میں نامزدگی کی آخری تاریخ سے پہلے دائر کردہ تمام دعووں یا اعتراضات پر غور کیا جائے گا۔

عدالت عظمیٰ نے یہ اجازت راشٹریہ جنتا دل اور اے آئی ایم آئی ایم کی طرف سے دائر درخواستوں پر غور کرتے ہوئے دی جس میں دعوے اور اعتراضات دائر کرنے کی آخری تاریخ کو دو ہفتوں تک بڑھانے کی اپیل کی گئی تھی۔ سپریم کورٹ میں الیکشن کمیشن کی طرف

سے پیش ہونے والے سینئر وکیل راکیش دویدی نے کہا کہ یکم ستمبر کی آخری تاریخ کے بعد بھی دعوے یا اعتراضات جمع کرائے جاسکتے ہیں۔ ووٹر لسٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد ان پر غور کیا جائے گا۔ ایڈوکیٹ دویدی نے یقین دلایا کہ یہ کام نامزدگی کی آخری تاریخ تک کرنے میں متعلقہ افراد کی مدد کے لیے قانونی رضاکاروں کی تعیناتی کی بھی ہدایت دی۔ اس نے سیاسی جماعتوں سے بھی کہا کہ وہ اس عمل میں سرگرم رہیں۔

بنچ کے سامنے مسٹر دویدی نے کہا کہ 7.24 کروڑ ووٹروں میں سے 99.5 فیصد نے اپنے فارم داخل کر دیے ہیں۔ مسودہ فہرست سے خارج کیے گئے 65 لاکھ ووٹروں میں سے صرف 33,326 افراد اور 25 جماعتوں نے دعوے جمع کرائے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حذف شدہ ناموں پر 1,34,738 اعتراضات داخل کیے گئے ہیں۔ عدالت عظمیٰ نے 22 اگست کو حکم دیا تھا کہ بہار میں خصوصی نظرثانی کے دوران جن لوگوں کو ڈرافٹ ووٹر لسٹ سے باہر رکھا گیا ہے وہ آن لائن موڈ کے ذریعے درخواست دے سکتے ہیں۔ انہیں آف لائن درخواست جمع کرانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ درخواستیں آر جے ڈی کے ایم پی منوج جھا، ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز (اے ڈی آر)، پی یو سی ایل، سوراج انڈیا کے لیڈر یوگیندر یادو، ترنمول ایم پی مہوا موئترا اور دیگر اشخاص نے دائر کی ہیں۔

# پولیس ڈے پر ممتا نے قانون نافذ کرنے والے اداروں کی تعریف کی

کولکتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پیر کے روز پولیس ڈے کے موقع پر امن برقرار رکھنے اور لوگوں کی حفاظت کو یقینی بنانے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ہمت، قربانی اور لگن کی تعریف کی۔ وزیر اعلیٰ بنرجی جو وزیر داخلہ بھی ہیں 2020 سے ہر سال یکم ستمبر کو پولیس ڈے کا اہتمام کرتی ہیں۔ عوامی تحفظ کو یقینی بنانے میں افسران کی ہمت اور لگن کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے یوم پولیس منایا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا، "پولیس ڈے پر ہم پولیس فورس میں ملیوں ان ہیروز کو عزت دیتے ہیں، جو قانون اور نظم و نسق کو برقرار رکھنے کے لیے مضبوطی سے کھڑے ہیں۔ آپ کی ہمت، قربانی اور لگن ہر روز ہماری حفاظت اور سلامتی کو یقینی بناتی ہے"۔

دہرادون: رینٹی کیش ہری دوار مسافروں سے بھری اتر پردیش کی بس حادثے کا شکار ہوگئی۔ مسافر محفوظ۔

# وزیر داخلہ نے جموں وکشمیر میں سیلاب سے متعلق امدادی اقدامات پر اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت

جموں: (یو این آئی) وزیر داخلہ امیت شاہ نے پیر کو یہاں راج بھون میں سیلاب سے متعلق امدادی اقدامات سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ حکام نے بتایا کہ میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما اور سینئر سول، پولیس، نیم فوجی اور فوجی افسران شرکت کر رہے ہیں۔

قبل ازیں وزیر داخلہ نے بکرم چوک اور منگو چک کے قریب توی پل کا دورہ کیا اور جموں خطہ میں گزشتہ ہفتے ریکارڈ بارش کے بعد حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا از خود جائزہ لیا۔ وزیر داخلہ اتوار کی شام جموں پہنچے تھے۔ یہ تین ماہ میں ان کا جموں کا دوسرا دورہ ہے۔ قبل ازیں انہوں نے 29 مئی کو ضلع کشتواڑ، کٹھوعہ، ریاسی اور رام بن اضلاع میں

افواج نے 22 اپریل کو پہلگام حملے کے جواب میں سرحد پار دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے پر میزائل حملے کیے تھے۔ یہ تین ماہ میں ان کا جموں کا دوسرا دورہ ہے۔ قبل ازیں انہوں نے 29 مئی کو ضلع کشتواڑ، کٹھوعہ، ریاسی اور رام بن اضلاع میں کا دورہ کیا تھا، تقریباً تین ہفتے بعد جب سنگ بادل چھٹنے، لینڈ سلائیڈنگ اور اچانک سیلاب میں 130 سے زائد افراد جاں بحق اور 32 لاپتہ ہوگئے ہیں۔

# اگست ماہ میں جی ایس ٹی کلیکشن سے مالا مال ہوئی مرکزی حکومت، خزانے میں جمع ہوئے 1.86 لاکھ کروڑ روپے

نئی دہلی: حکومت نے پیر کو اگست ماہ کے جی ایس ٹی کلیکشن کے اعداد و شمار شیئر کیے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو اگست میں کلیکشن 1.86 لاکھ کروڑ روپے رہا، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلہ میں 6.5 فیصد زیادہ ہے۔ اگست 2024 میں جی ایس ٹی کلیکشن 1.75 لاکھ کروڑ روپے رہا تھا۔ رواں سال جولائی میں جی ایس ٹی کلیکشن سے سرکار کے خزانے میں 1.96 لاکھ کروڑ روپے آئے تھے۔ اگر جی ایس ٹی کلیکشن کے اب تک کے سب سے بڑے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو یہ رواں سال اپریل ماہ میں رہا تھا، جب حکومت کو جی ایس ٹی کلیکشن سے 2.37 لاکھ کروڑ روپے کی کمائی ہوئی تھی۔ یہ جی ایس ٹی کے نافذ ہونے کے بعد سے اب تک کا سب سے بڑا کلیکشن تھا۔ جو کہ جاری سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گھریلو آمدنی میں اضافے کے سبب اگست میں جی ایس ٹی کلیکشن 1.86 لاکھ کروڑ روپے سے زائد پہنچ گیا۔ گزشتہ ماہ یہ ریونیو 9.6 فیصد سے بڑھ کر 1.37 لاکھ کروڑ روپے ہوگیا، جبکہ درآمد ٹیکس 1.2 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 49354 کروڑ روپے رہ گیا۔ اگر جی ایس ٹی ریفنڈ پر نظر ڈالیں تو سال بہ سال 20 فیصد گھٹ کر 19359 کروڑ روپے رہ گیا۔

قابل ذکر ہے کہ ماہ 14 اگست سے کشمیر میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما اور سینئر سول، پولیس، نیم فوجی اور فوجی افسران شرکت کر رہے ہیں۔

# پرساد کا حلوہ کھانے سے 100 سے زائد لوگ بیمار

شیڈ پوری: (یو این آئی) مدھیہ پردیش میں شیڈ پوری ضلع کے سب ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کولاس کے قریب موہرائی گاؤں میں ایک مذہبی تقریب کے دوران تقسیم شدہ پرساد کا حلوہ کھانے سے اتوار کی دوپہر 100 سے زیادہ لوگ بیمار ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی محکمہ صحت کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور گاؤں والوں کا علاج شروع کر دیا۔ چار لوگوں کو کولاس اسپتال میں داخل کرایا گیا، جنہیں علاج کے بعد چھٹی دے دی گئی۔ باقی تمام افراد کا وہیں پر ہی علاج کیا گیا اور اب سب کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

کولاس کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ انوپ سریواستو نے دیر شام کو بتایا کہ پرساد کے طور پر تیار کیے گئے حلوے میں استعمال شدہ مادے کی جانچ کی جا رہی ہے کہ کھانے کے قابل نہیں ہے۔ یہ کچی نما مادہ کولاس کی ایک دکان سے خریدا گیا تھا۔ محکمہ خوراک اور ضلع انتظامیہ کی ٹیم کی جانب سے چھان بین کی جا رہی ہے اور نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ غیر مصدقہ ذرائع نے بیمار ہونے والے لوگوں کی تعداد 300 کے قریب بتائی ہے۔

# لیوان پارٹنر نے خاتون کو پٹرول چھڑک کر زندہ جلایا

بنگلورو: بنگلورو سے ایک ہولناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں 35 سالہ خاتون کو اس کے سابقہ لیوان پارٹنر نے آگ لگا دی۔ متاثرہ خاتون کی شناخت وناکشی کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق وناکشی کو جھلسے ہوئے حالت میں اسپتال لایا گیا، مگر علاج کے دوران اس کی موت ہوگئی۔ پولیس نے بتایا کہ وناکشی وِشل نامی ایک شخص کے ساتھ رہتی تھی۔ ملزم پیشے سے کیب ڈرائیور ہے اور شراب نوشی کا عادی بھی۔ وناکشی تقریباً چار سال قبل اس کے ساتھ لو ان رشتے میں آئی تھی۔ اس سے پہلے وہ دو بار شادی کر چکی تھی جبکہ ملزم تین بار شادی کر چکا تھا۔ وناکشی وِشل کی شراب نوشی کی عادت سے پریشان تھی اور اُس سے دور ہوگئی تھی۔ حال ہی میں وناکشی کی دوستی ایک شخص مری اپا سے ہوئی تھی۔ وِشل کو یہ دوستی پسند نہیں تھی۔ ایسے میں اُس نے موقع پاکر وناکشی کو آگ کے حوالے کر دیا۔ دراصل وناکشی مری اپا کے ساتھ مندر گئی تھی اور ایک کیب سے گھر لوٹ رہی تھی۔ اسی دوران ایک ٹریفک سگنل پر ملزم نے گاڑی رکتے ہی وناکشی، مری اپا اور ڈرائیور پر پیٹرول چھڑک دیا۔ تینوں نے کار سے بھاگنے کی کوشش کی۔ مری اپا اور ڈرائیور فرار ہونے میں کامیاب رہے، لیکن وِشل نے وناکشی کا پیچھا کیا، اُس پر مزید پیٹرول ڈالا اور لائٹر سے آگ لگا دی۔ وہاں سے گزرنے والے ایک نوجوان نے اس بھیانک منظر کو دیکھا اور وناکشی کو بچانے کی کوشش کی۔ اُس نے کپڑے کے ایک ٹکڑے سے آگ بجھائی اور وناکشی کو ایک نجی اسپتال لے گیا۔ وناکشی تقریباً 60 فیصد تک جھلس گئی تھی اور ڈاکٹروں کی کوششوں کے باوجود زندہ نہ رہ سکی۔ واقعے کے دوران وِشل خود بھی جھلس گیا۔ ہولیماڈ پولیس نے 24 گھنٹوں کے اندر ہی اُسے گرفتار کر لیا۔ پولیس ڈپٹی کمشنر ارانن ایم، آئی پی ایس نے بتایا کہ یہ معاملہ گھریلو تنازع کا ہے۔ جو کچھ ہوا وہ افسوسناک ہے۔

# راجستھان کے چورو میں اچانک 50 فیٹ گہرائی تک دھنس گئی زمین، پُراسرار واقعہ سے لوگ دہشت میں

چے پور: راجستھان کے چورو میں پیر کے روز اُس وقت لوگ دہشت میں مبتلا ہو گئے جب

اچانک ایک جگہ کی زمین تقریباً 5 فیٹ گہرائی تک دھنس گئی۔ زمین دھنسنے کا یہ واقعہ سردار شہر میں سونیا سر گاؤں کے پاس تلاینا ہار ہا ہے۔ گاؤں میں اچانک پُراسرار طریقے سے زمین دھنسنے سے ایک افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا۔ خبر گاؤں میں آگ کی طرح پھیل گئی، اور پھر لوگ اسے دیکھنے کے لیے تیزی سے جمع ہونے لگے۔ گاؤں کے ہی باشندہ امید سنگھ راٹھوڑ نے اس واقعہ کی جانکاری مقامی پولیس انتظامیہ اور ایڈمنسٹریشن کے افسران کو دی۔ احتیاطاً مقامی لوگوں کو اس گڈھے سے دور رکھا گیا۔ امید سنگھ نے بتایا کہ اچانک تقریباً 6 فیٹ کی دوری تک 5 فیٹ گہرا گڈھا بن گیا ہے۔ زمین دھنسنے کی وجہ ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ افسران جب اس واقعہ کی جانچ کریں گے تو زمین دھنسنے کی وجہ کا پتہ چل پائے گا۔ فی الحال مقامی لوگ دہشت میں ہیں اور گلرمند ہیں کہ کہیں زمین دھنسنے کا واقعہ کسی بڑی آفت کی طرف اشارہ تو نہیں ہے۔ امید سنگھ کا کہنا ہے کہ گاؤں سونیا سر سے 3 کلومیٹر کی دوری پر گوسائی جی مہاراج کا ٹیڑ ہے، جس میں یہ زمین دھنسی ہے۔ اچانک زمین دھنسنے سے مقامی لوگ دہشت میں ہیں۔ موقع پر موجود لوگوں کے ذریعہ گڈھے کے پاس سے لوگوں کو دور رکھا جا رہا ہے اور انتظامیہ کی ٹیم کا انتظار ہو رہا ہے۔ امید سنگھ نے یہ بھی کہتے ہیں کہ زمین دھنسنے کا سلسلہ دھیرے دھیرے اب بھی جاری ہے۔

# مغربی بنگال میں وائس چانسلروں کی تقرری کی سماعت 22 ستمبر کو

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج مغربی بنگال کی یونیورسٹیوں میں وائس چانسلروں کی تقرری سے متعلق جاری تنازع میں سینئر وکیل جے دیپ گپتا کی طرف سے جلد سماعت کی درخواست پر سماعت کی تاریخ 22 ستمبر مقرر کی ہے جبکہ پہلے اس کی سماعت 26 ستمبر کو ہونی تھی۔ یہ معاملہ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیہ باگچی کی بنچ کے سامنے پیش کیا گیا۔

سینئر وکیل جے دیپ گپتا نے عدالت کو مطلع کیا کہ سابق چیف جسٹس یو یو للت کی جانب سے اس معاملے پر تیار کردہ رپورٹ پہلے ہی رجسٹری میں جمع کرائی جا چکی ہے اور انہوں نے گزارش کی کہ مناسب ہدایات جاری کرنے کے لیے معاملے کی جلد سماعت کی جائے۔ مغربی بنگال حکومت اور گورنر کے درمیان جاری رسہ کشی کے سبب وائس چانسلروں کی تقرری کا یہ تنازع طویل عرصے سے جاری ہے۔

عدالت عظمیٰ نے اس سے قبل دونوں فریقوں کو مسئلہ حل کرنے کی کوشش کرنے کی ہدایت دی تھی اور جسٹس (ریٹائرڈ) یو یو للت کی مدد سے ایک فریم ورک تیار کرنے کے لئے کہا تھا تاکہ تنازع امور کو سلجھایا جاسکے۔ توقع ہے کہ عدالت جسٹس للت کی رپورٹ پر غور کرے گی اور 22 ستمبر کو کیس کی سماعت کے دوران آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی۔ سپریم کورٹ نے جنوری 2025 میں گورنر وی آنند بوس کو ریاستی یونیورسٹیوں میں وائس چانسلروں کی تقرری کا عمل مکمل کرنے کے لیے مزید وقت دیا تھا۔

# بنگال اسمبلی میں اب کوئی پرائیویٹ سیکورٹی گارڈ نہیں ہے، اسپیکر کا اعلان

کولکتہ: (یو این آئی) مغربی بنگال اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے پہلے دن اسپیکر بیمان بنرجی نے کہا کہ اب چیف منسٹر کے علاوہ کسی بھی رکن اسمبلی کو پرائیویٹ سیکورٹی گارڈ کے ساتھ مغربی بنگال اسمبلی میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔ بنرجی نے آج اسمبلی کے خصوصی اجلاس کے افتتاح کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ممبران کے کسی پرائیویٹ سیکورٹی گارڈ کو اسمبلی کے اندر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ اندر سیکورٹی اہلکاروں کے حوالے سے لاگو ہونے والے مختلف قوانین پر سوال کیا گیا تھا۔ عرض گزار اور قائد حزب اختلاف سوبھن دیو چٹوپادھیائے اور بی جے پی رکن اسمبلی شنکر گھوش نے دلیل دی کہ ترنمول اراکین اسمبلی کے لیے تعینات ریاستی پولیس اہلکاروں کو اسمبلی احاطے کے اندر جانے کی اجازت دی جا رہی ہے، جب کہ بی جے پی اراکین اسمبلی کے لیے تعینات مرکزی سیکورٹی فورسز کو داخلی دروازے پر ہی روکا جا رہا ہے۔ لوک سبھا اور دیگر ریاستی اسمبلیوں میں بھی اسی طرح کے قوانین لاگو ہوتے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ صرف وزیر اعلیٰ کے سیکورٹی اہلکاروں کو ہی استثنیٰ دیا جائے گا وہ بھی اسمبلی کے اندر ہتھیار نہیں لے جا سکتے۔ یہ اعلان ایک قانونی تنازعہ کے بعد منظر عام پر آیا ہے، جس میں حزب اختلاف کے بی جے پی اراکین اسمبلی نے ایک عرضی دائر کی تھی جس میں شکوہ کیا گیا تھا کہ ترنمول اور بی جے پی ایم ایل اے بریز اسمبلی کے احاطے کے

بھوپال: زرعی آلات کے نام پر چرس رہا نا جائز ہتھیار کے خاکنا کے پردہ فاش، متعدد اسلحہ برآمد۔

# سندھیا نے انڈیا موبائل کانگریس کیلئے AI پر مبنی انٹرا ایکٹو ایپ لانچ کیا

نئی دہلی: (یو این آئی) مرکزی وزیر مواصلات جیوتی رادتیہ سندھیا نے پیر کو یہاں انڈیا موبائل کانگریس 2025 کے لیے 'تبدیلی کے لیے اختراع' تھیم کے ساتھ ایک اے آئی پر مبنی انٹرا ایکٹو موبائل ایپلی کیشن لانچ کیا۔ انڈیا موبائل کانگریس (آئی ایم سی) کا نواں ایڈیشن 8 سے 11 اکتوبر 2025 تک دوارکا، دہلی میں یشوبھومی کنونشن سینٹر میں منعقد ہوگا۔ ایپ لانچ کے موقع پر مسٹر سندھیا نے کہا کہ انڈیا موبائل کانگریس امکانات کا ایک پلیٹ فارم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایپ کو ان امکانات کو مصروفیت، تعاون اور نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے شرکا اپنے فون پر فوری طور پر ڈیجیٹل اختراع کے مستقبل کا تجربہ کر سکیں گے۔ اس ایپ پر صارفین آئی ایم سی سیشنز کی لائیو

کسی رکاوٹ کے ذاتی کیلنڈرز کے ساتھ مربوط کیا جاتا ہے تاکہ ایونٹ کے دوران شرکا کو منظم رکھا جا سکے۔ اس میں مختصر ویڈیو بنانے کے لیے ایک اسٹیپ ٹول اور سیشن کی تفصیلات، انٹیگریٹ ڈیٹا، مقام کے انتظامات، پارکنگ، وائی فائی، نقل و حمل اور قریبی کشش مقامات کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے ایک کو-پائلٹ چیٹ بوٹ بھی ہے۔ مندوبین، اسٹارٹ اپس، طلبا، میڈیا اور آئیڈیمیا IMC 2025 کے لیے آفیشل ویب سائٹ indiamobilecongress.com پر رجسٹر کر سکتے ہیں۔

# آن لائن گیمنگ: اشونی وشنو نے کی اہم میٹنگ

نئی دہلی: ملک میں تیزی سے بڑھتے ہوئے آن لائن گیمنگ سیکٹر کو لے کر مرکزی حکومت اہم اقدامات کر رہی ہے۔ حکومت اس سیکٹر کو کنٹرول میں رکھنے اور عوام کو نقصان سے بچانے کے لیے قدم اٹھا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں مرکزی آئی ٹی وزیر اشونی ویشنو نے پیر کے روز ویڈیو کانفرنس کے ذریعے آن لائن گیمنگ سیکٹر کے ڈائریکٹروں سے ملاقات کی۔ اس میٹنگ میں خاص طور پر ای-اسپورٹس (انٹرنیٹ پر کھیلے جانے والے مقابلہ جاتی کھیل) اور دوستوں کے ساتھ کھیلے جانے والے سوشل گیمز کے فروغ پر تفصیلی بات چیت ہوئی۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ میٹنگ میں یہ بھی کہا گیا کہ گیمنگ انڈسٹری نے قانون کے تقاضوں پر عمل یقینی بنانے کے لیے موثر اقدامات کیے ہیں۔ اس سے پہلے جمعہ کو بھی گیمنگ کمپنیوں کے نمائندوں نے مرکزی آئی ٹی سکریٹری کے ساتھ میٹنگ کی تھی، جس میں گیمنگ قانون کے تحت بنائے گئے اصولوں اور مستقبل کی حکمت عملی پر بات چیت کی گئی تھی۔ سکریٹری سطح کی اس میٹنگ میں گیمنگ پلیٹ فارم کے نمائندوں کے علاوہ بینکنگ اور فن ٹیک نمائندے بھی شریک تھے۔ میٹنگ کا مقصد ادائیگی کے درمیانی اداروں اور بینکوں کو نئے قانون کے ساتھ جوڑنا تھا۔ میٹنگ میں بینکوں اور ادائیگی گیٹ وے کو کہا گیا کہ وہ اس قانون کو اپنانے سنجیدگی سے لیں، بلاکنگ اور رپورٹنگ کے لیے نظام نافذ کریں، اور فن ٹیک کمپنیوں کو ہدایت دی گئی کہ وہ عوام کی شکایات

کے لیے موثر نظام بنائیں۔ ذرائع کے مطابق، گیمنگ کمپنیوں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ شکایت کے نظام میں ٹیکس سسٹم کو آسان بنانے کے لیے صرف 2 شرحیں 5 فیصد اور 18 فیصد نافذ کرنے کی تجویز پیش کریں۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ماہ 20 اور 21 اگست کو گروپ آف منسٹرس (جی او ایم) کی ای دہلی میں ہوئی میٹنگ میں 2 ٹیکس سلیب کی تجویز کو منظوری دیتے ہوئے 12 فیصد اور 28 فیصد جی ایس ٹی سلیب کو ختم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس میں شامل اراکین نے 5 فیصد اور 18 فیصد جی ایس ٹی سلیب کی تجویز کو منظور کیا۔ حالانکہ حکومت کو اس نئی ریفارم کے تحت ٹیکس سلیب کی تعداد کم کرنے اور جی ایس ٹی کی شرحوں کو معقول بنانے پر بات چیت ہونے والی ہے۔

واضح رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے یوم آزادی کے موقع پر 15 اگست کو لال قلعہ کی فصیل سے جی ایس ٹی میں اصلاح کو لے کر ہوگیا، جبکہ درآمد ٹیکس 1.2 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 49354 کروڑ روپے رہ گیا۔ اگر جی ایس ٹی ریفنڈ پر نظر ڈالیں تو سال بہ سال 20 فیصد گھٹ کر 19359 کروڑ روپے رہ گیا۔ قابل ذکر ہے کہ ماہ 14 اگست سے کشمیر میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما اور سینئر سول، پولیس، نیم فوجی اور فوجی افسران شرکت کر رہے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ماہ 14 اگست سے کشمیر میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما اور سینئر سول، پولیس، نیم فوجی اور فوجی افسران شرکت کر رہے ہیں۔

# کیمور: بجلی گرنے سے 3 خواتین کی موت اور پانچ جھلس گئیں

بھبھوا: (یو این آئی) بہار کے کیمور ضلع کے موہنیاں تھانہ علاقے میں پیر کی صبح بجلی گرنے سے تین خواتین کی موت ہوگئی اور پانچ دیگر جھلس گئیں۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ فوتگی گاؤں میں کچھ خواتین کھیت میں کام کر رہی تھیں۔ تبھی آسمان سے بجلی گری۔ اس واقعے میں تین خواتین ہلاک اور پانچ دیگر جھلس گئیں۔

ذرائع نے بتایا کہ مہلوکین کی شناخت مدری دیوی (35)، کماری دیوی (40) اور تکشیلا دیوی (45) کے طور پر کی گئی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھبھوا بھیج دیا گیا ہے۔ جھلسی خواتین کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

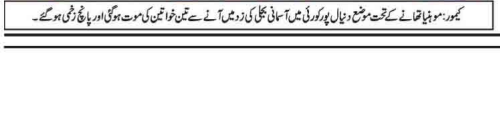

کیمور: موہنیا تھانے کے تحت موضع دیال پور کوٹی میں آسمانی بجلی کی زد میں آنے سے تین خواتین کی موت ہوگئی اور پانچ زخمی ہوگئے۔

روز نامہ
صحافت

# دہشت گردی کے خلاف

چین کے شہرتن جیانگ میں سنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے سربراہان مملکت کے 25ویں سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے دہشت گردی، علیحدگی پسندی اور انتہا پسندی کو ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایس سی او کے تمام رکن ممالک کو اس معاملے پر دوہرا معیار ترک کرنا ہوگا اور اس مشترکہ چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی مشترکہ ذمہ داری پوری کرنا ہوگی۔ پہلگام دہشت گردانہ حملے کو دہشت گردی کا بدصورت چہرہ بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ حملہ نہ صرف ہندوستان کی روح پر کاری ضرب ہے بلکہ یہ ہر ملک، انسانیت میں یقین رکھنے والے ہر فرد کے لیے کھلا چیلنج ہے۔ انہوں نے دہشت گردی کی حمایت کرنے والے ممالک کا نام لیے بغیر ان ممالک کو کٹہرے میں کھڑا کیا اور کہا کہ ایسی صورتحال میں یہ سوال اٹھنا فطری ہے کہ دہشت گردی کی مخالفت کرنا سب کی ذمہ داری ہے اور اس معاملے پر دوہرا معیار قبول نہیں کیا جائے گا۔ اگرچہ مودی نے کسی کا نام نہیں لیا لیکن یہ سمجھنا مشکل نہیں ہے کہ انہوں نے پاکستان اور سربراہی اجلاس کے میزبان چین کو بھی کٹہرے میں کھڑا کردیا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستان سنگھائی تعاون تنظیم کا رکن بھی ہے اس لیے پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے کانفرنس میں شرکت کی۔ یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے کہ پاکستان دہشت گردی کا سب سے بڑا اسپانسر ہے۔ خاص طور پر پاکستان میں پروان چڑھنے والی دہشت گرد تنظیموں کا ہندوستان میں ہونے والے ہر دہشت گردی کے واقعے میں ہاتھ ضرور ہوتا ہے۔ جہاں تک چین کا تعلق ہے وہ خود کو پاکستان کا سدا بہار دوست کہتا ہے۔ یہی نہیں بلکہ دہشت گردی کے معاملے پر پاکستان کا دفاع بھی کرتا رہا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد جب ہندوستان نے پاکستان میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر فوجی کارروائی کی تو چین نے پاکستان کی ہر طرح سے مدد کی۔ پاکستان نے نہ صرف چین میں بنائے گئے ہتھیار بھارت کے خلاف استعمال کیے بلکہ چین نے اسے سیٹلائٹ کی مدد سے بھارتی اڈوں کی معلومات بھی فراہم کیں۔ یہ اور بات ہے کہ پاکستانی فوج نے جو چینی ہتھیار بھارت کے خلاف استعمال کیے وہ بے اثر ثابت ہوئے اور اسے صرف چار دن میں ہتھیار ڈالنے پر مجبور ہونا پڑا۔ یہی نہیں بلکہ چین پاکستان میں پرورش پانے والے دہشت گردوں اور دہشت گرد تنظیموں کو اقوام متحدہ کی عالمی دہشت گردی کی فہرست میں شامل کرنے کی کوششوں میں رکاوٹیں پیدا کررہا ہے۔ یاد رہے بھارت کے وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے (ایس سی او) وزرائے دفاع کی کانفرنس کے دوران پہلگام دہشت گرد حملے کا ذکر نہ ہونے پر احتجاجاً تیار کردہ مشترکہ بیان پر دستخط کرنے سے انکار کردیا تھا اور مشترکہ بیان جاری نہیں ہوسکا تھا۔ ظاہر ہے کہ مذکورہ مشترکہ بیان چین اور پاکستان کی ملی بھگت سے تیار کیا گیا تھا، جس میں بلوچستان میں بلوچ لبریشن آرمی کے حملے کا ذکر تھا، لیکن پہلگام حملے کا نہیں۔ تاہم سنگھوا سٹ کا انعقاد ایک ایسے وقت میں کیا گیا جب دنیا کے کئی ممالک امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی ٹیرف پالیسی کے خلاف دنیا میں ایک نیا تجارتی نظام بنانے کی کوشش میں مصروف ہیں اور چونکہ بھارت اور چین ٹرمپ کے نشانے پر ہیں، اس لیے دونوں ممالک کو متحد ہوکر حالات کا مقابلہ کرنے کی ضرورت محسوس ہورہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہندوستان اور چین کے تعلقات میں ایک نئی گرمجوشی دیکھی جارہی ہے۔ لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اس سے چین کا پاکستان کے بارے میں رویہ بدل جائے گا اور کیا وہ اس پر دہشت گردی کے خلاف مخلصانہ کارروائی کے لیے دباؤ ڈالے گا؟ فی الحال ایسے امکانات جلد نظر نہیں آتے۔

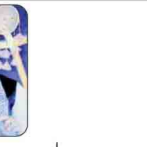

سید بابر اشرف کچھوچوی

# حضورؐ کے عشق کا شجرا پنے گھروں میں لگائیے

ہم چاہتے ہیں کہ اللہ ہمارے گھروں پر اپنی رحمتیں برسائے تو ہمیں اپنے گھروں میں عشقِ رسول کے درخت کو لگانا اور پروان چڑھانا ہوگا۔

**عشق رسول: ایمان کی روح**

حضور نے فرمایا: "لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ وَّالِدِہٖ وَوَلَدِہٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ۔"(بخاری ومسلم)

ترجمہ: "تم میں سے کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوسکتا جب تک میں اس کے نزدیک اس کے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوجاؤں۔"

نیز ایک اور موقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اَکْثِرُوا الصَّلَاۃَ عَلَیَّ فِیْ یَوْمِ الْجُمُعَۃِ وَاللَّیْلَۃِ الْجُمُعَۃِ، فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ مَعْرُوْضَۃٌ عَلَیَّ۔"(ابوداؤد)

ترجمہ: "جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو، تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔"

یہی احادیث واضح کرتی ہیں کہ ایمان کا حسن، عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور درود وسلام کی کثرت میں ہے۔

**گھروں میں عشق کا شجر کیسے لگے؟**

1- قرآن وسنت کی تعلیم عام کریں: بچوں کو سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سنائیں تاکہ دوددل وماغ سے نبیؐ سے تر جائیں۔

2- درود وسلام کی محفلیں سجائیں: "جو مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھتا ہے، اللہ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔" (مسلم)

3- اخلاق مصطفیٰ کو اپنائیں "وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔"(القلم:4)

4- حیاتِ ملا وکونزد رکھیں چراغاں، نعت خوانی اور میلاد کی محفلیں عشق کے چراغ کو نسل در نسل روشن رکھتی ہیں۔

عشقِ رسولؐ کے ثمرات

- گھروں میں سکون اور محبت نازل ہوگی۔
- جھگڑے اور نفرتیں ختم ہوں گی۔
- بچے سنت سے محبت کریں گے۔
- گھر جنت کا سایگاہ بن جائیں گے۔

**جلوسِ مُحَمّدی کی شان**

اسی عشق کے اظہار کے لیے صدر آل انڈیا محمدی مشن، عالی جناب حضرت سید ایوب اشرف کچھوچوی کی قیادت میں لکھنؤ کے الگ الگ محلوں اور شاہراؤں سے جلوسِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم شان وشوکت کے ساتھ نکلتا ہے۔ یہ جلوس درود وسلام اور عشقِ رسول کے ترانوں سے گونجتا ہوا حضرت مخدوم شاہ مینا رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ عالیہ پر پہنچتا ہے، جہاں سب عاشقانِ رسول کھڑے ہوکر درود وسلام پڑھتے ہیں اور حضورؐ کی ولادت باسعادت کے مقدس موقع پر اجتماعی دعا میں شریک ہوتے ہیں۔

اس موقع پر مشن کے سکریٹری جنرل سید بابر اشرف کچھوچوی اور چیف مجدد محمد احمد میاں کی زیرنگرانی خصوصی انتظامات کیے جاتے ہیں، تاکہ جلوس پرامن، باوقار اور منظم انداز میں مکمل ہو۔

**اختتامیہ**

آیئے! آج ہم عہد کریں کہ اپنے گھروں کو محض اینٹ اور دیوار نہ بنائیں بلکہ عشقِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے گلشن میں بدل دیں۔ عشق کا شجر لگائیے، درود کے پانی سے اسے سینچیے، سنت کے نور سے اسے پروان چڑھایئے، تاکہ وہ درخت دنیا کو بھی روشن کرے اور قبر وآخرت کو بھی۔ ●●

محمد ارشاد احمد
(وکیل، سپریم کورٹ)

# ذہنی صحت کا قانون-2017 جرم سے نگہداشت تک

ہندوستان میں ذہنی صحت کو طویل عرصے تک نظر انداز کیا گیا ہے۔ جسمانی بیماریوں کو قبول کیا گیا اور ان کا علاج کیا گیا، مگر ذہنی بیماریوں کو سماجی بدنامی اور خاموشی میں لپیٹ دیا گیا۔ اس سے بھی زیادہ افسوسناک بات یہ تھی کہ قانون کی ایسے شخص کو جو خودکشی کی کوشش کرے، مجرم سمجھتا تھا، نہ کہ ایک متاثرہ شخص جو مدد کا مستحق ہے۔ یہ نقطہ نظر 2017 کے ذہنی صحت کے قانون (Mental Healthcare Act, 2017) کے نفاذ کے ساتھ تبدیل ہوا، جس نے قانون کا رخ سزا سے دیکھ بھال اور مدد کی طرف موڑ دیا۔

ہندوستانی تعزیری قانون 1860 (Indian Penal Code) کی دفعہ 309 کے تحت 'خودکشی کی کوشش' کو جرم قرار دیا گیا تھا۔ اس دفعہ کے مطابق اگر کوئی شخص خودکشی کی کوشش میں ناکام ہوجاتا تو اسے ایک سال تک قید بامشقت، جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی تھیں۔ اس وقت یہ سوچ تھی کہ سخت سزا سے لوگ خودکشی کی کوشش سے باز آئیں گے۔ لیکن حقیقت میں، اس دفعہ نے متاثرہ شخص کو دوہری اذیت دی۔ پہلی اذیت وہ ذہنی ونفسیاتی دباؤ جو خودکشی کی کوشش کا سبب بنا، اور دوسری اذیت ریاست کی طرف سے مقدمہ اور سزا۔

وقت کے ساتھ عدالتوں نے اس دفعہ کے خاتمے کا مطالبہ بڑھنے لگا۔ 2008 میں قانون کمیشن آف انڈیا (Law Commission of India) نے اپنی 210ویں رپورٹ میں سفارش کی کہ دفعہ 309 کو ختم کردیا جائے، کیونکہ خودکشی کی کوشش کرنے والے کو سزا نہیں بلکہ علاج کی ضرورت ہوتی ہے۔ سپریم کورٹ نے بھی P. Rathinam v.Union of India (1994) میں دفعہ 309 کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے کہا کہ "آئین کے آرٹیکل 21 میں شامل 'حیات' میں نہ جینے کا حق' بھی شامل ہے۔ لیکن بعد میں Gian Kaur v.State of Punjab (1996) میں عدالت عظمیٰ نے اس دفعہ کو برقرار رکھا اور کہا کہ اس میں ترمیم کرنا پارلیمان کا کام ہے۔ یہ پس منظر ایک بڑی قانونی اصلاح کے لیے بنیاد بنا۔

ذہنی صحت کا قانون 2017، 1987 کے پرانے قانون کی جگہ لایا گیا اور ہندوستان کو بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کیا گیا، خاص طور پر اقوام متحدہ کے کنونشن برائے معذور افراد (UNCRPD) کے مطابق۔

**قانون کے اہم مقاصد:**

1- حق برائے ذہنی صحت – ہر شخص کو حکومت کے ذریعے مفت یا سستی اور معیاری ذہنی صحت کی سہولیات حاصل کرنے کا حق۔

2- خودکشی کی کوشش کی تجریمت کا خاتمہ – خودکشی کی کوشش کو جرم نہیں بلکہ ایک مدلی پکار سمجھا جائے گا۔

3- پیشگی ہدایات (Advance Directives) – مریض مستقبل کے بحران کے لیے اپنی مرضی کے علاج کا انتخاب اور نمائندہ مقرر کرسکتا ہے۔

4- وقار اور عدم امتیاز – ذہنی مریضوں کے ساتھ تعلیم، ملازمت، علاج اور رہائش میں امتیاز نہیں کیا جاسکتا۔

5- مریض کی خودمختاری- علاج صرف مریض کی مرضی اور اطلاع شدہ رضامندی سے ہوگا۔ رازداری اور قانونی مدد کا حق بھی شامل ہے۔

دفعہ 115 – دفعہ 309 IPC کا خاتمہ، اس قانون کی سب سے اہم شق دفعہ 115 ہے، جو براہ راست خودکشی کی کوشش کو غیر مجرمانہ قرار دیتی ہے:

> آئینی اور انسانی حقوق کا پہلو: یہ قانون آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت ملنے والے حقِ حیات پر مبنی ہے، جسے عدالتوں نے صرف جینے تک محدود نہیں رکھا بلکہ وقار صحت اور خوش حالی کے ساتھ جینے کا حق بھی شامل کیا ہے۔ خودکشی کو جرم قرار دینا اس آئینی روح کے خلاف تھا۔ یہ قانون عالمی انسانی حقوق کے معاہدوں سے بھی ہم آہنگ ہے، جیسے: یونیورسل ڈیکلریشن آف ہیومن رائٹس (UDHR)، 1948 زندگی اور وقار کا حق۔ انٹرنیشنل کوونینٹ آن سول اینڈ پولیٹیکل رائٹس (ICCPR) ذاتی خودمختاری کا تحفظ۔ UNCRPD – ذہنی یا نفسیاتی معذوری رکھنے والے افراد کے حقوق۔ عدالتیں بھی اس دفعہ سے ناخوش تھیں۔

کوشش کرے، اسے سخت ذہنی دباؤ کا شکار سمجھا جائے گا۔

سزا کا خاتمہ – ایسے شخص کو دفعہ 309 IPC کے تحت سزا نہیں دی جائے گی۔

ریاست کی ذمہ داری- حکومت پر لازم ہے کہ ایسے افراد کو علاج، نگہداشت اور بحالی کی سہولت فراہم کرے تاکہ دوبارہ ایسا نہ ہو۔

**اس تبدیلی کی اہمیت**

1- عوامی صحت کا نقطہ نظر- خودکشی بھارت میں ذہنی صحت کی بدترین وجہ ہے۔ خاص طور پر نوجوانوں میں اب اسے طبی مسئلہ سمجھ کر روک تھام ممکن ہے۔

2- بدنامی میں کمی- متاثرہ افراد اب علاج کے لیے آگے بڑھ سکتے ہیں، سزا کا خوف نہیں۔

3- سماجی شعور میں اضافہ- یہ تبدیلی معاشرتی رویوں کو بھی ہمدردی کی طرف مائل کرتی ہے۔

4- ریاستی ذمہ داری – علاج اور بحالی کو ریاست کی ذمہ داری بنایا گیا ہے۔

**آئینی اور انسانی حقوق کا پہلو**

یہ قانون آئین کے آرٹیکل 21 کے تحت ملنے والے حقِ حیات پر مبنی ہے، جسے عدالتوں نے صرف جینے تک محدود نہیں رکھا بلکہ وقار، صحت اور خوش حالی کے ساتھ جینے کا حق بھی شامل کیا ہے۔ خودکشی کو جرم قرار دینا اس آئینی روح کے خلاف تھا۔ یہ قانون عالمی انسانی حقوق کے معاہدوں سے بھی ہم آہنگ ہے، جیسے: یونیورسل ڈیکلریشن آف ہیومن رائٹس (UDHR)، 1948 زندگی اور وقار کا حق۔ انٹرنیشنل کوونینٹ آن سول اینڈ پولیٹیکل رائٹس (ICCPR) ذاتی خودمختاری کا تحفظ۔ UNCRPD – ذہنی یا نفسیاتی معذوری رکھنے والے افراد کے حقوق۔ عدالتیں بھی اس دفعہ سے ناخوش تھیں۔

**عملی مسائل**

قانون اچھا ہے مگر اس کے نفاذ میں کئی رکاوٹیں ہیں:

ڈھانچے کی کمی- ہر ایک لاکھ افراد پر ایک ماہر نفسیات بھی میسر نہیں۔

آگاہی اور بدنامی- سماج اب بھی ذہنی بیماری کو کمزوری یا عیب سمجھتا ہے۔

فنڈز کی کمی- صحت کے بجٹ میں ذہنی صحت کے لیے رقم نہایت کم ہے۔

تربیت کی کمی- پولیس اور طبی عملہ ذہنی بحران سنبھالنے کی تربیت سے محروم ہے۔

**نتیجہ**

ذہنی صحت کا قانون 2017 ہندوستان کے قانونی نظام میں ایک بڑی انسانی اور حقوق پر مبنی اصلاح ہے۔ یہ واضح کرتا ہے کہ کسی شخص کو دکھ یا بحران کی حالت میں سزا نہیں دی جانی چاہیے بلکہ علاج اور نگہداشت دی جانی چاہیے۔ یہ قانون یاد دلاتا ہے کہ قانون صرف سزا دینے کے لیے نہیں بلکہ معاشرے کو بہتر بنانے کا ذریعہ بھی ہے۔

یہ ہمارے لیے پیغام ہے کہ بدنامی ختم کریں، آگاہی بڑھائیں، اور ان لوگوں کا ہاتھ تھامیں جو خاموشی سے اذیت سہہ رہے ہیں۔ بالآخر یہ قانون سزا سے روک تھام، اور بدنامی سے ہمدردی کی طرف ایک تاریخی تبدیلی ہے۔

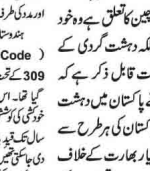

ظفر عباس کشمیری

# قیام عدل وانصاف

ارشاد خداوند عالم ہے: "تم نے اپنے رسولوں کو صاف صاف نشانیوں اور واضح ہدایت کے ساتھ بھیجا اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی تاکہ انسانی معاشرہ عدل پر قائم ہوجائے۔" (حدید:25)

"پھر ہم نے اپنے بندوں میں خاص ان کو قرآن کا وارث بنایا جنہیں اہل سمجھ کر منتخب کیا۔" (فاطر:32)

اگر کوئی جھوٹ بولتا ہے اور جھوٹ پر قائم رہتا ہے تو اس کا کوئی دین اور مذہب نہیں ہوتا۔ جھوٹ منافقت کی علامتوں میں سے سب سے بڑی علامت ہے۔

قرآن کا ارشاد ہے: اے لوگوں! جو ایمان لائے ہو انصاف کے علمبردار بنو اور خدا واسطے گواہ بنو۔" (نساء:136)

عدل مومن معاشرہ کا لازمی جز ہے مگر افسوس قرون اوّل کے مسلمان عدل کے راستے پر گامزن نہ ہوئے تو دوسروں کو اس کی تلقین کیا کرتے؟ حدیث غدیر۔ یہ نص صریح ہے کہ حضورؐ حضرت علیؑ کو اپنی امت پر خلیفہ بنارہے ہیں۔ جن لوگوں نے صحابہ کا بھرم رکھنے کے لیے اس حدیث میں لفظ مولیٰ کی تاویل کی ہے ان کی تاویل بے اعتبار ہے۔ رسولؐ کا احترام صحابہ کے احترام سے کہیں زیادہ ہے۔ اگر یہ مان لیا جائے کہ صرف یہ تھا کہ علیؑ ناصر اور محبت ہیں۔ آنحضرتؐ نے چلچلاتی دوپہر میں جس کی گرمی ناقابل برداشت تھی صرف اتنا کہنے کے لیے اکٹھا کیا تھا تو یہ رسولؐ کا مذاق اڑانا ہے ان کو (معاذ اللہ) احمق ثابت کرنا ہے۔ اس کے علاوہ محفل مباہلہ کیا؟ منعقد کی گئی تھی اس کی کیا تاویل کی جائے گی؟ اتنا ہی بات کے لئے ایسی محفل تحریک کی کیا ضرورت تھی؟ جس میں سب سے پہلے امہات المومنین نے مباہلہ کیا پیش کی۔ پھر حضرت ابوبکر و عمرؓ آکر بولے: مبارک ہو مبارک! ابوطالب کے فرزند تم تمام مومنین و مومنات کے مولا ہوگئے۔ اگر خلافت وامامت مراد نہ ہوتی تو رسولؐ یہ سب نہ کرتے نہ محفل بجتی نہ مبارکباد پیش کی جاتی؟ یہ واقعہ اور تاریخ دونوں تاویل کرنے والوں کو جھٹلاتے ہیں۔ ارشاد خدا ہے: "وَاِنَّ فَرِیْقًا مِّنْھُمْ لَیَکْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَھُمْ یَعْلَمُوْنَ۔ (البقرۃ:146)

ترجمہ: "اور ان میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو جیسے وہ دانستہ حق بات کو چھپاتے ہیں۔" (البقرۃ:146)

**صدر اوّل کے مسلمانوں کا انصاف:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو فدک عطا کیا اور اس فدک پر فاطمہ زہراؑ کو مکمل سند بھی عطا کی۔

**اُمت کے انجام کی پیشین گوئی:** حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے جب حضرت ابوبکر سے اپنے حق کا مطالبہ کیا اور مہاجرین و انصار کو مخاطب کرتے ہوئے معرکۃ الآرا خطبہ ارشاد فرمایا ہے تو اس کے آخر میں اُمت کے انجام کی پیشین گوئی فرمائی ہے: "اپنی جان کی قسم فساد کا بیج بویا جاچکا ہے اب انتظار کرو کہ اسلامی بیکر میں جس میں اخلاق نام کی کوئی چیز نہیں ہے اس کے باوجود جب مسلمانوں میں کوئی مرجعا تا ہے تو اس کے پڑوسی، ہمسایہ جلدی سے اس کے غسل وکفن اور تجہیز وتدفین کے کاموں میں مشغول ہوجاتے ہیں۔

**صدر اوّل کے مسلمانوں کا انصاف:** رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی جناب فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو فدک عطا کیا اور اس فدک پر فاطمہ زہراؑ کو مکمل سند بھی عطا کی۔

**اُمت کے انجام کی پیشین گوئی:** حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا نے جب حضرت ابوبکر سے اپنے حق کا مطالبہ کیا اور مہاجرین و انصار کو مخاطب کرتے ہوئے معرکۃ الآرا خطبہ ارشاد فرمایا ہے تو اس کے آخر میں اُمت کے انجام کی پیشین گوئی فرمائی ہے: "اپنی جان کی قسم فساد کا بیج بویا جاچکا ہے اب انتظار کرو کہ اسلامی پیکر میں جس میں اخلاق نام کی کوئی چیز نہیں ہے اس کے باوجود جب مسلمانوں میں کوئی مرجعا تا ہے تو اس کے پڑوسی، ہمسایہ جلدی سے اس کے غسل وکفن اور تجہیز وتدفین کے کاموں میں مشغول ہوجاتے ہیں۔ جب کوئی مرتا ہے تو اس کے ورثا اس کی میراث کو بانٹ لیتے ہیں اور اس کے بعد کوئی اس کی قبر کو نہیں پوچھتا۔ اس کی قبر ک

# شفافیت کیلئے نئے سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ کا نفاذ جلد

## وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا میٹنگ میں مجوزہ ایکٹ پرتبادلہ خیال

لکھنؤ: (یوا این آئی) وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتر پردیش میں سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ 1860 کی جگہ ایک نیا قانون نافذ کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سوسائٹیز کے طور پر رجسٹرڈ اداروں کی مائیدوں کی رجسٹریشن، تجدید اور شفاف نظام کو مضبوط بنانے کے لیے عصری اور گمٹی تظامات کیے جائیں۔ موجودہ ایکٹ میں غافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے، غیر فعال یا شکوک اداروں کی منسوخی/ تحلیل اور مائیدوں کے محفوظ انتظام اور رکنیت، انتظام ر انتخابات سے متعلق تنازعات کے بروقت حل کے لیے واضح دفعات کا فقدان ہے۔ اسی طرح آڈٹ، فنڈز کے غلط استعمال پر کنٹرول اور پراپرٹی مینجمنٹ سے متعلق قواعد بھی مالی نظم و ضبط کے لیے کافی نہیں ہیں۔ ایسی صورت حال میں ضروری ہے عملیت کو دھیان میں رکھتے ہوئے ایک عصری سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ کو عملی طور پر ذہن میں رکھتے ہوئے نافذ کیا جائے۔ وزیر خزانہ سریش کھنہ کی موجودگی میں پیر کو منعقدہ میٹنگ میں مجوزہ ایکٹ پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس میں ایسی دفعات کی جانی چاہئے جو شفافیت، جوابدہی اور مجرمان کے مفادات کے تحفظ کو یقینی بنائے۔ انہوں نے کہا کہ بعض افراد کی بدنیتی کی وجہ سے اداروں کی جائیدادوں کی من مانی فروخت کو روکنے کے لیے ٹھوس انتظامات کیے جائیں، چاہے وہ ٹرسٹ ہو یا سوسائٹی۔ وزیراعلیٰ نے تنازع کی صورت میں ایڈمنسٹریٹر کی تعیناتی کو نامناسب قرار دیتے ہوئے کہا کہ انتظامی کمیٹی فیصلہ کر کے کنامساعد حالات میں بھی ادارے کو کیسے چلایا جائے گا۔ حکومت یا مقامی انتظامیہ کی طرف سے اداروں کے اندرونی کام میں کم سے کم مداخلت ہونی چاہیے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس وقت ریاست میں آٹھ لاکھ سے زیادہ ادارے رجسٹرڈ ہیں، جن میں کئی بے واضح دفعات کا فقدان ہے۔ اسی طرح آڈٹ، فنڈز کے غلط استعمال پر کنٹرول اور پراپرٹی مینجمنٹ سے متعلق قواعد بھی مالی نظم و ضبط کے لیے کافی نہیں ہیں۔ ایسی صورت حال میں ضروری ہے عملیت کو دھیان میں رکھتے ہوئے ایک عصری سوسائٹی رجسٹریشن ایکٹ کو عملی طور پر ذہن میں رکھتے ہوئے نافذ کیا جائے۔ وزیر خزانہ سریش کھنہ کی موجودگی میں پیر کو منعقدہ میٹنگ میں مجوزہ ایکٹ پر تبادلہ خیال کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ اس میں ایسی دفعات کی جانی چاہئے جو شفافیت، جوابدہی اور مجرمان کے مفادات کے تحفظ کو یقینی

# سرکاری اسکولوں کے انضمام معاملے کی اگلی سماعت 22 کو

لکھنؤ: (یوا این آئی) الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ نے اتر پردیش کے کونسل اسکولوں کے انضمام کے معاملے میں اگلی سماعت کی تاریخ 22 ستمبر طے کی ہے۔ جسٹس راجن رائے اور جسٹس منجیش شکل کی ڈویژن بنچ نے ہیر کو یہ حکم اپیلوں پر دیا ہے۔ گذشتہ 24 جولائی کو ہائی کورٹ نے انضمام کے معاملے میں اجاگر ہوئی واضح بے ضابطگیوں کے پیش نظر سیتاپور کے کالجیٹ اسکول پر پہلے کے حالات کو برقرار رکھنے کا حکم دیا تھا۔ عدالت نے واضح کیا تھا کہ یہ عبوری حکم دیتے ہوئے عدالت نے اسکولوں کے انضمام یا انضمام کی تکوینی پالیسی اور اس پر عمل درآمد کے میرٹ پر کچھ نہیں کیا ہے۔ ریاستی حکومت کے چیف اسٹینڈنگ کونسل شیلیندر رکمار سنگھ نے کہا کہ عدالت نے 22 ستمبر کو اگلی سماعت کے لیے اپیلوں کی فہرست بنانے کا حکم دیا ہے۔ 24 جولائی کو عدالت نے کیس میں عبوری حکم دیتے ہوئے اگلی سماعت 21 اگست کو مقرر کی تھی۔ عدالت میں سماعت کے دوران ریاستی حکومت کی طرف سے پیش کردہ انضمام کے کچھ دستاویزات میں واضح بے ضابطگیاں پائی گئیں۔

# سخت سیکورٹی کے تحت چپ تعزیہ کا جلوس برآمد

لکھنؤ (ظاہر حسین ہاشمی) ایام عزا کے آخری دن افضوں رنج الاول کو نکلنے والے چپ تعزیہ کا جلوس، آج فجر کی نماز کے بعد ماتم صاحب کے امام باڑے سے برامد ہو کر روضہ شہید مقیم خانہ ہوتے ہوئے روضہ کاظمین جا کر اختتام پذیر ہوا۔ جلوس میں شامل عزاداروں نے نوحے خوانی، ماتم، ذوالجناح اور گہوارہ علی اصغر کی زیارت کی۔ جلوس کو پرامن طریقے سے برامد کرانے کے لیے ضلع انتظامیہ نے سخت حفاظتی بندوبست کئے تھے۔ پولیس نے حساس علاقوں میں بریکٹنگ کر سڑکیں بند کر دی تھیں۔ جلوس کی ڈرون کیمروں سے نگرانی کی جا رہی تھی۔ چپ تعزیے کا جلوس روضہ کاظمین پہنچ کر سپرد لحد کیا گیا۔ دیر رات تک روضہ کاظمین اور کربلا دیانت الدولہ میں شیرازہ اور بیرون شہر کی معروف انجمنیں نوحہ خوانی و سیدوزنی کرتی رہی تھیں۔ اسی کے ساتھ دو مہینے اٹھ دن تک چلنے والے مجلس، ماتم اور شب بیداریوں کا دور اج ختم ہو گیا۔

# دوخاتون اسمگلر گرفتار نادر پرندے برآمد

اٹاوہ: (یوا این آئی) اتر پردیش پولیس کی اینٹی ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) نے ضلع اٹاوہ کے طالب رائے علاقے سے جنگلی حیوانات کی اسمگلنگ کرنے والے گروہ کی دو خاتون اراکین کو پیر کے روز گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس نے بتایا کہ گرفتار کی گئی خاتون اسمگلروں کے قبضے سے ایس ٹی ایف نے سمیت کئی نادر پرندے برآمد کئے ہیں۔

# بی جے پی نے ہندوستان کی خارجہ پالیسی کو برباد کردیا

## چین توسیع پسند ملک ہے، اس پر قطعی بھروسہ نہیں کیا جاسکتا: اکھلیش یادو

لکھنؤ: (یوا این آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے سربراہ اکھلیش یادو نے چین سے محتاط رہنے کا مشورہ دیتے ہوئے الزام لگایا کہ بی جے پی۔ آر ایس ایس نے ہندوستان کی خارجہ پالیسی کو برباد کر دیا ہے جس کا نتیجہ ہے کہ دنیا کے تمام دوست ممالک نے ہندوستان کا ساتھ چھوڑ دیا ہے۔ چین نے سکھمائی میں ایس ٹی او سمٹ کے دوران وزیراعظم نریندر مودی کی چینی صدر شی جن پنگ کی ملاقات کے حوالے سے تنقید کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ چین توسیع پسند ممالک ہے۔ تبت ہڑپ لینے کے بعد اب وہ اروناچل، لیہ، لداخ میں بھی پیر پسارنا چاہتا ہے۔ اس کی ان چالوں کی وجہ سے اس پر ذرا بھی بھروسہ نہیں کیا جا سکتا ہے کہ وہ نیک نیتی سے ہندوستان کا ساتھ دے گا۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی۔ آر ایس ایس نے ہندوستان کی خارجہ پالیسی کو تباہ کر دیا ہے۔ دنیا کے تمام دوست ممالک اسے چھوڑ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپریشن سندور کے دوران ہمسایہ ممالک بھی ہندوستان کے ساتھ کھڑے نہیں ہوئے جب کہ چین حملہ آور پاکستان کی ہر طرح سے مدد کر رہا ہے۔ امریکہ جس کے ساتھ ہماری بڑی دوستی تھی اس نے تجارت پر 50 فیصد ٹیرف لگا دیا ہے اور مزید سخت اقتصادی پابندیاں لگانے کی دھمکی بھی دی ہے۔ خوفزدہ بی جے پی حکومت نے اب چین میں پناہ مانگی ہے، جس کا ثریک ریکارڈ ہمیشہ ہندوستان دشمنی کا رہا ہے۔ یاد رہے کہ ہم نے 1962 میں ہندی چینی بھائی بھائی کے نعرے کے نتائج دیکھے ہیں، اس جنگ میں 4000 ہندوستانی فوجی افسران بچارے گئے تھے۔ ان پر برابر تشدد کیا گیا۔ اس سے پہلے 1950 میں چین نے تبت پر قبضہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ چین کی نظر ہمیشہ ہندوستانی سرزمین پر رہی ہے۔ اس نے فائیو ہندوستان کی جنگی یادگار کو توڑ دیا۔ اس نے فائیو شنگر چھین لئے۔ اس نے پینگونگ جھیل پر قبضہ کر لیا۔ ہزاروں مربع میل ہندوستانی زمین اس کے قبضے میں ہے۔ چین بھارت کے اروناچل پردیش کے ایک بڑے حصے پر اپنا دعویٰ بھی کرتا ہے۔ اس نے وادی گلوان اور دیگر اہم فوجی علاقوں میں اپنی عسکری سرگرمیاں نہیں روکی ہیں۔ ایسے میں بی جے پی حکومت کے اس بیان کا کیا مطلب ہے کہ کوئی داخل ہوا تھا اور نہ ہی کوئی داخل ہوا ہے۔ پھر دونوں ممالک بات کیوں کر رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ چین امریکہ کے معاشی دباؤ کے سامنے خود کو بے بس پا رہا ہے۔ بھارت کے کاروباری اداروں پر ہندی کی تلوار لٹک رہی ہے۔ برآمدات رک گئی ہیں۔ درآمدات بہت مہنگی ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان امریکہ کے ساتھ تجارت میں فائدہ اٹھا رہا ہے جبکہ چین کے ساتھ تجارت میں بھارت کو نقصان ہو رہا ہے۔

# وزیر اعلیٰ رہائش گاہ کے نزدیک خاتون کی خودسوزی کی کوشش

لکھنؤ (یوا این آئی) دبگنگ کی طرف سے راسماں کیے جانے اور پولیس کے مایوس کن ویہ سے دلبرداشتہ ہردوئی کی ایک خاتون نے بر کے روز لکھنؤ میں وزیراعلیٰ کی رہائش گاہ کے ہر خودسوزی کی کوشش کی۔ موقع پر موجود میوری اہلکاروں کی بروقت کارروائی سے ماتون کو بچا لیا گیا۔ جس کے بعد انسپکٹر گومتی پلی وقع پر پہنچے اور خاتون کو تھانے لے آئے۔ ماتون نے بتایا کہ ہردوئی پولیس اس کے ماملے میں کارروائی نہیں کر رہی ہے جس کی بہ سے وہ کافی پریشان ہے اور انصاف کی رخواست کے لیے وزیراعلیٰ سے ملنا چاہتی تھی۔ 26 سالہ متاثرہ رولی اکشیپ نے جو ہردوئی ضلع کے تپالی تھانے کے تحت کھرمولی لی رہنے والی ہے بتایا کہ ملزم وکی مشرا نے سے لکھنؤ میں مکان دلانے کے نام پر چھوٹی تین دہائی کرائی تھی۔ اس نے اس کی باتوں ن آ کر ہردوئی میں اپنا گھر بیچ کر وہ اپنرون ایپ کے ذریعے ملزم کو 60 لاکھ روپے ٹرانسفر کر یکے تھے۔ رقم ملنے کے بعد وکی مشرا متاثرہ خاتون کو مکان دلانے کا یقین دلاتے رہے۔ کافی وقت گزر جانے کے بعد بھی جب خاتون کو لکھنؤ میں مکان نہیں ملا تو اس نے ملزم سے رقم واپس مانگی۔ اس پر ملزم نے اسے دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ متاثرہ خاتون نے بتایا کہ وہ اس معاملے کی شکایت لے کر ہردوئی پولیس کپتان کے پاس گئی تھی۔ لیکن وہاں بھی اس کا معاملہ نہیں سنا گیا۔ اس کے برعکس ملزم وکی مشرا نے اسے دھمکیاں دینا شروع کر دیں۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ وکی مشرا اکثر اسے فون پر دھمکی دیتا ہے کہ وہ پولیس والوں کو 5-6 لاکھ روپے رشوت دے دے گا یا معاملہ رفع دفع کرا دے گا اور وہ اس کا کچھ نہیں کر سکتی۔ انسپکٹر گومتی پلی نے بتایا کہ خاتون نے مکان خریدنے کے لیے کسی کو رقم دی تھی۔ رقم واپس نہ کرنے پر خاتون نے متاثرہ تھانے میں اس کے خلاف شکایت درج کرائی تھی۔ کوئی کارروائی نہ ہونے دیکھ کر خاتون شکایت کرنے وزیر اعلیٰ کی عدالت پہنچی۔ انہوں نے کہا کہ معاملہ درج کر لیا گیا ہے اور مقامی پولیس سے رابطہ کیا جا رہا ہے۔

# چھیڑ خانی کے تنازعہ میں فائرنگ، بچے کی موت

اٹاوہ: (پی این ایس) اٹاوہ کے گونگا گھاٹ کوتوالی علاقے کے لنگی کھیڑا اٹھل میں اتوار کی دیر رات بدھا وھند فائرنگ نے ایک خاندان کی خوشیوں کو برباد کر دیا۔ یتیمی کے ساتھ چھیڑ خانی کے تنازع نے اس قدر بھیانک شکل اختیار کر لی کہ 10 سالہ معصوم اجیت یادو کے سینے میں گولی لگنے سے وہ موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ معاشی اجیت دو بہنوں کا چھوٹا اور اکلوتا بھائی تھا۔ پورے علاقے میں سوگ کا حول ہے۔ گاؤں کے ہی ایک نوجوان پر لڑکی سے چھیڑ خانی کا الزام لگا۔ فریقین کے درمیان کئی دن تک تناؤ کا ماحول رہا۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ پولیس کو اطلاع دی گئی تھی لیکن کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔ اتوار کی رات تقریباً ساڑھے دس بجے ملزم نوجوان اپنے دوستوں کے ساتھ لڑکی کے گھر پہنچا۔ اس نے نشے میں دھت ہو کر گالی گلوچ شروع کی اور اچانک فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ کے درمیان شورس کر پڑوسی سونو یادو کا بیٹا اجیت گھر کے باہر کھڑا ہو گیا۔ اسے کیا علم تھا کہ جھگڑے کو دیکھنے کا تجسس اس کی جان لے لے گا۔ فائرنگ کے دوران ایک گولی اجیت کے سینے میں سیدھی لگی۔ اہل خانہ نے فوری طور پر ضلع اسپتال لے گئے، لیکن ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ واقعہ کے بعد گنگا گھاٹ تھانہ انچارج پرمود کمار مشرا موقع پر پہنچے اور تحقیقات شروع کر دی۔ علاقے میں کشیدگی کو دیکھتے ہوئے پولیس فورس تعینات کر دی گئی۔ ایس پی دیہک کو کرنے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور ملزمان کو جلد گرفتار کرنے کی ہدایت دی۔

# عصمت دری کا شکار متاثرہ کی نوزائیدہ بچی کی موت، ڈی این اے جانچ کا حکم

وارانسی: (یوا این آئی) اتر پردیش کے ضلع وارانسی کے چوبے پور تھانہ علاقے میں ابتدائی عصمت دری کی متاثرہ کی نوزائدہ بچی کی موت کے بعد لڑکی کی ڈی این اے جانچ کرائی جائے گی۔ پولیس نے بتایا کہ نومبر 2024 میں سات نوجوانوں نے مختلف دنوں میں متاثرہ کی عصمت دری کی اور اس کا ویڈیو بنالیا۔ مارچ 2025 میں انکشاف ہوا کہ متاثرہ خاتون حاملہ ہے۔

# قابل اعتراض ریمارکس معاملے میں راہل کی ہائی کورٹ میں عرضی

پریاگ راج: (پی این ایس) کانگریس کے رہنما راہل گاندھی نے وارانسی کی ایک صیصی ایم پی۔ ایم ایل اے عدالت کے اس لم کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ سے رجوع لیا ہے جس نے ایک ماتحت عدالت کو ،2020 کے امریکی دورے کے دوران سکھوں کے بارے میں ان کے بیان کے لئے ان کے لاف ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست ی دوبارہ سماعت کرنے کا حکم دیا تھا۔ یہ معاملہ یم ستمبر (پیر) کو سماعت کے لیے جسٹس سمیر مین کی سنگلی بنچ کے سامنے درج ہے۔ پٹیشن چیف جوڈیشل مجسٹریٹ، وارانسی نے 28 نومبر 2024 کو ناگیشور مشرا کی جانب سے راہل گاندھی کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کی درخواست کو مسترد کر دیا تھا، یہ مشاہدہ کرتے ہوئے کہ جیسا کہ تقریر امریکہ میں دی گئی تھی، یہ معاملہ اس کے دائرہ اختیار سے باہر ہے۔ اس حکم کو ناگیشور مشرا نے سیشن کورٹ کے سامنے چیلنج کیا اور مخصوص بنچ (ایم پی/ ایم ایل اے) کی عدالت نے 21 جولائی 2025 کو اسے ہی برقرار رکھا۔ ایم کو معاملے کی دوبارہ سماعت کرنے کی ہدایت دی۔ اب راہل گاندھی نے اس فیصلے کے خلاف الہ آباد ہائی کورٹ میں نظرثانی کی درخواست کی ہے۔ یہ دلیل دی گئی ہے کہ خصوصی عدالت کا حکم غلط، غیر قانونی اور دائرہ اختیار کے بغیر" ہے۔ ستمبر 2024 میں امریکہ میں ایک پروگرام کے دوران راہل گاندھی نے مبینہ طور پر کہا تھا کہ بھارت کا ماحول سکھوں کے لیے اچھا نہیں ہے۔ ان ریمارکس کو "اشتعال انگیز اور تفرقہ انگیز" قرار دیا گیا اور اس کے خلاف مظاہرے ہوئے۔ وارانسی کے رہائشی ناگیشور مشرا نے وارانسی کے سارنا تھ پولیس اسٹیشن میں گاندھی کے خلاف ایف آئی آر درج کرانے کی کوشش کی تھی لیکن جب وہ کامیاب نہیں ہوئے تو انہوں نے کانگریس لیڈر کے خلاف عدالت میں درخواست دائر کی۔

# علیگڑھ مسلم یونیورسٹی میں سالانہ مجلس

علی گڑھ: (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی نے این آر ایس سی ہال کی جانب سے حضرت امام حسین کی شہادت کی یاد میں سالانہ مجلس منعقد کی گئی۔ اس موقع پر طلبہ، اساتذہ اور مقامی افراد کی بڑی تعداد موجود رہی۔ پروگرام کا آغاز جناب قاری عباس کی تلاوت قرآن سے ہوا۔ اس کے بعد جناب شاہد حسین نے مرثیہ اور جناب رونق ہلوری نے نوحہ پیش کیا۔ جناب مولانا غلام محمد مہدی خان (چیف شیعہ قاضی، حکومت تمل ناڈو) نے اپنے پُرعلمی خطاب میں کربلا کے پیغام پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ جناب امام عالی مقام کی جدوجہد انصاف، سچائی اور انسانیت کی راہ دکھاتی ہے۔ انھوں نے نوجوانوں کو حضرت امام حسین کا پیغام اور جذبہ یاد رکھنے اور اسے اپنا شعار بنانے کی تلقین کی۔ اس مجلس کے کامیاب انعقاد میں پروفیسر برج بھوشن سنگھ، پروسٹ، این آر ایس سی ہال اور ہال کے طلبہ کی خصوصی کاوشیں شامل رہیں۔

# اٹاوہ: بی جے پی اور کانگریس کے حامیوں میں پتھراؤ، آٹھ گرفتار

اٹاوہ: (یوا این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی کی والدہ کی توہین کو لے کر اٹاوہ ضلع کے کینٹ علاقے میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے کارکنوں کے مظاہرے کے دوران بی جے پی اور کانگریس کارکنوں کے درمیان پتھراؤ ہوا۔ اس معاملے میں آٹھ کانگریس کارکنوں کو حراست میں لیا گیا ہے۔ گھر پاپکا کراسنگ پر ہوئے پتھراؤ کے واقعہ کے بارے میں کانگریس کا کہنا ہے کہ انتظامیہ حکومت کے کہنے پر کانگریس ارکان کے خلاف یک طرفہ کارروائی کرنے میں لگی ہوئی ہے، جب کہ حقیقت اس سے بالکل مختلف ہے۔ کانگریس کارکنوں نے کانگریس کارکنوں کی گرفتاری کے مطالبہ پر چوراہے پر احتجاج کیا جبکہ بی جے پی کے حامیوں نے نیچے سے کانگریس ارکان پر پتھراؤ کیا۔ صورتحال پر قابو پانے کے لیے اٹاوہ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، ایس پی سٹی، سی او سٹی اور دیگر حکام کو پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچنا پڑا۔ بھارتیہ جنتا پارٹی اور کانگریس کارکنوں کے درمیان تقریباً ایک گھنٹے تک افراتفری کی صورتحال بنی رہی۔ ناماں دوران پولیس اور انتظامی عہدیداروں نے مشتعل بی جے پی کارکنوں کو گھر پاپکا پر پیشہ کے گیٹ تک محدود کر دیا جہاں سے وہ راہل گاندھی ملک چھوڑو جیسے نعرے لگاتے رہے۔ بی جے پی کارکنوں کو گرفتار کرنے کے مطالبہ پر کانگریس کارکنوں کی گرفتاری کی خبر پھیلنے کے بعد بی جے پی ارکان پر پتھراؤ کیا جبکہ بلند ہو گئے۔ بی جے پی ضلع صدر اروان گپتا نو کی قیادت میں ہونے والے مظاہرے کے پیش نظر کانگریس کے دفتر کی حفاظت کے لیے پولیس انتظامیہ کو پہلے سے تعینات کیا گیا تھا۔ ضلع صدر اشوئی ڈکشٹ سمیت آٹھ کانگریس ممبران کو بی جے پی ممبران پر پتھراؤ کرنے کے الزام میں حراست میں لے لیا گیا۔ بی جے پی ایم ایل اے سریتا بھدوریا نے کہا ہے کہ بی جے پی ممبران وزیر اعظم نریندر مودی کی والدہ کی توہین کے خلاف پُرامن مظاہرہ کر رہے تھے۔ کانگریس اور شریمند عاصر نے بی جے پی کارکنوں پر پتھراؤ کیا جس میں تقریباً ایک درجن بی جے پی کارکن زخمی ہو گئے۔

# پولیس حراست میں نوجوان کی موت، اہل خانہ کا قتل کا الزام

بردوئی: (یوا این آئی) بردوئی کے شاہ آباد میں گزشتہ رات اُس وقت کشیدگی پھیل گئی جب ایک نوجوان کی مبینہ طور پر پولیس حراست میں موت ہو گئی۔ اس واقعے کے بعد اہل خانہ اور گاؤں والوں نے پولیس پر قتل کا الزام لگاتے ہوئے زبردست احتجاج کیا۔ متوفی کی شناخت روی کے طور پر ہوئی ہے جو رام راج راجپوت کا بیٹا اور احمد گڑھ کا رہنے والا تھا۔ اسے گزشتہ پانچ روز سے پولیس نے حراست میں رکھا ہوا تھا۔ اس پر ایک 16 سالہ لڑکی کو بھگانے کا الزام ہے۔ گزشتہ شام تقریباً 7:50 بجے پولیس نے دعویٰ کیا کہ روی کی طبیعت اچانک بگڑ گئی اور اسے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اُسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کی موت کی خبر پھیلتے ہی گاؤں والوں کا ہجوم شاہ آباد تھانے کے باہر جمع ہو گیا اور احتجاج شروع کر دیا۔ مظاہرین نے پولیس پر حراتی قتل کا الزام لگاتے ہوئے فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس کے چڑاسکھ رام نے الزام لگایا کہ پولیس نے لڑکی کے اہل خانہ سے سازباز کر کے اُس کے سینے پر قتل کر دیا۔ انہوں نے کہا، "موت سے ایک گھنٹہ قبل ہم اسے کھانا دے کر آئے تھے۔ واپسی پر پولیس نے ہمیں فون کیا اور بتایا کہ اس کی حالت بگڑ گئی ہے۔ لیکن جب ہم اسپتال پہنچے تو وہ پہلے ہی مر چکا تھا۔" بردوئی کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) نیرج جادون موقع پر پہنچے اور حالات کو قابو میں کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے مظاہرین کو منصفانہ تفتیش کی یقین دہانی کرائی۔

لکھنؤ: دیر رات سے جاری بارش کی وجہ سے موسم ہوا خوشگوار، بچے چھتری سے بچنے کی کوشش کرتے ہوئے۔

# لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں بارش

لکھنؤ: (یوا این آئی) اتر پردیش کی راجدھانی لکھنؤ اور آس پاس کے اضلاع میں رک رک کر بارش ہو رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اگلے دو دنوں تک کئی اضلاع میں بھاری بارش ہونے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق اتر پردیش میں ماہ ستمبر میں معمول سے زیادہ بارش ہوگی۔ اتر پردیش کے کئی اضلاع میں بھاری بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے 15 اضلاع میں اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ ویسٹرن ڈسٹرب کی وجہ 2 ستمبر تک بھاری بارش کے آثار ہیں۔ لکھنؤ سمیت کئی اضلاع میں معمول سے زیادہ بارش ہونے کا امکان ہے اس لئے احتیاط برتنے کا مشورہ دیا جا تا ہے۔ گلھم پور گھیری، سہارنپور، شاملی، مظفرنگر، باغپت، میرٹھ، بجنور، امروہہ، مرادآباد، رامپور، بریلی، پیلی بھیت، بنتابھیاں پور، سنبھل، مہادیوں و آس پاس کے علاقوں میں بھاری بارش کا امکان ہے۔ چترکوٹ، کوشامبی، پریاگ راج، رائے بریلی، پرتاپ گڑھ، سونبھدرا، مرزاپور، بھدوہی، بہرائچ، سیتاپور، ہردوئی، فرخ آباد، قنوج، کانپور دیہات، کانپور شہر، اناؤ، لکھنؤ، بارہ بنکی، رائے بریلی، اعظمی، غازی آباد، بلاپور، گوتم بدھ نگر، بلند شہر علی گڑھ، ہاتھرس، کاس گنج، ایٹہ، مین پوری و آس پاس کے علاقوں میں بھی زیادہ بارش کے آثار ہیں۔

# ویسٹرن ریلوے کے 6 ملازمین کو جنرل منیجر سیفٹی ایوارڈ سے نوازا گیا

ممبئی: ویسٹرن ریلوے کے جنرل منیجر وویک کمار گپتا نے ہیڈ کوارٹر ممبئی میں چھ ملازمین کو ان کے شاندار کام کے لیے سیفٹی ایوارڈ سے نوازا جن کے جن کے تعاون سے محفوظ ٹرین آپریشن کو یقینی بنایا، ان ملازمین کو ماہ جون اور جولائی 2025 کے دوران ڈیوٹی پر ان کی چوکسی اور ناخوشگوار واقعات کو روکنے اور اس طرح ٹرین آپریشنز کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تعاون کی تعریف میں نوازا گیا۔ چھ ملازمین میں سے دو، احمد آباد اور وڈودارا ڈویژن سے ہیں، جبکہ ایک کمیٹی سینٹرل اور بھاوناگر ڈویژن سے ہے۔ ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ونیت ابھیشیک کے ذریعہ جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق، گپتا نے ان عملے کی چوکسی کی تعریف کی جنہیں ایوارڈ دیا گیا اور کہا کہ وہ ہر ایک کے لیے مثالی رول ماڈل ہیں۔ ملازمین نے حفاظت کے مختلف شعبوں جیسے کہ بریک بائنڈنگ یا بلاک ڈیسک، ناخوشگوار واقعات کو بچانے کے لیے ایمرجنسی بریک لگانے، مسافروں کی جان بچانے وغیرہ میں ٹرینوں کو محفوظ طریقے سے چلانے کے لیے اپنے زبردست جوش اور عزم کا مظاہرہ کیا۔

ویسٹرن ریلوے کو ایوارڈ یافتہ تمام ملازمین پر فخر ہے جنہوں نے اپنی بروقت کارروائی اور چوکسی کے ساتھ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کے امکان کو ٹالنے میں مدد کی۔

# انڈین ریلویز اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا نے اشونی ویشنو کی موجودگی میں ریلوے ملازمین کو بیمہ کے بہتر فوائد کیلئے ایم او یو پر دستخط کیے

دہلی: آج ہندوستان کے دو سرکردہ اداروں -انڈین ریلوے (IR)، جو دنیا کا سب سے بڑا ریل نیٹ ورک ہے، اور ملک کے سب سے بڑے پبلک سیکٹر بینک اسٹیٹ بینک آف انڈیا (SBI) کے درمیان ایک تاریخی ایم او یو (MoU) پر دستخط کیے گئے۔ اس تقریب کو ریلوے، انفارمیشن اینڈ براڈکاسٹنگ، الیکٹرانکس اور انفارمیشن ٹکنالوجی کے وزیر جناب اشونی ویشنو، چیئرمین، ریلوے بورڈ، سنتوش کمار اور چیئرمین، ایس بی آئی، جناب سی ایس سیٹی کی موجودگی میں نوازا گیا۔

اس ایم او یو کے تحت، ایس بی آئی کے ساتھ تنخواہ کے کھاتوں کو برقرار رکھنے والے ریلوے ملازمین کے لیے انشورنس کوریج میں نمایاں اضافہ کیا گیا ہے۔ حادثاتی موت کی صورت میں، CGEGIS کے تحت آنے والے گروپ A، B، اور C ملازمین کے لیے بالترتیب روپے 1.20 لاکھ، روپے 60,000 اور روپے 30,000 کی موجودہ کوریج کے مقابلے میں، ایک اہم قدم کی نشاندہی کرتا ہے، جو انڈین ریلوے اور ایس بی آئی کے درمیان ایک مضبوط اور تعمیری شراکت کی مکاکی کرتا ہے۔

اس ایم او یو کے تحت کچھ کلیدی اعزازی بیمہ کے احاطہ میں شامل ہیں: روپے 1.60 کروڑ کا فطرتی حادثہ انشورنس (موت) کور کے علاوہ RuPay ڈیبٹ کارڈ پر روپے 1.00 کروڑ تک کا اضافی؛ ذاتی حادثہ (مستقل کل معذوری) روپے 1.00 کروڑ تک کور؛ اور ذاتی حادثہ (مستقل جزوی معذوری) روپے 80 لاکھ تک کور۔

مزید برآں، اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے پاس صرف تنخواہ کا اکاؤنٹ رکھنے والے ریلوے کے تمام ملازمین اب روپے 10 لاکھ کے قدرتی موت کے انشورنس کوریج کے اہل ہوں گے، بغیر کسی پریمیم کی ادائیگی یا کسی طبی معائنے کی ضرورت کے۔

ریلوے کے تقریباً 12 لاکھ ملازمین ایس بی آئی کے ساتھ تنخواہ کے اکاؤنٹس کو برقرار رکھتے ہیں، یہ معاہدہ ملازمین کی فلاح و بہبود کی طرف ایک فائدہ بڑھا کر روپے 1 کروڑ کر دیا گیا ہے۔

# جارنگے کے مطالبات میں تبدیلی سے الجھن پیدا ہو رہے ہیں

## اودی سی لیڈر رمن راؤ تائیڈے کے مراٹھا لیڈر پر حملہ

ممبئی: اودی سی لیڈر رمن راؤ تائیڈے نے مراٹھا ریزرویشن کے حامی کارکن منوج جارنگے پاٹل پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پاٹل اپنے مطالبات میں روز بروز تبدیلی کر کے الجھن پیدا کر رہے ہیں، جس سے ان کے موقف میں واضحیت کا فقدان جھلکتا ہے۔ تائیڈے نے اس بات کا اعتراف ضرور کیا کہ مجوزہ آرڈیننس سے مکمل کی اصطلاح کو ہٹانے پر جارنگے پاٹل نے اتفاق ظاہر کیا ہے، جس کا اودی سی گروپ خیر مقدم کرتا ہے۔ ان کے مطابق، یہ وہی بات ہے جس پر وہ ابتدا سے زور دیتے آ رہے تھے۔ تائیڈے نے مزید وضاحت کی کہ کنبی ذات کے سرٹیفکیٹ رکھنے والے افراد کو اودی سی زمرہ کے تحت ریزرویشن دینے پر انہیں کوئی اعتراض نہیں ہے، لیکن مراٹھا سماج کے مزید کو کنبی قرار دے کر اودی سی ریزرویشن دینے کے مطالبہ کی وہ شدید مخالفت کرتے ہیں۔ ادھر آزاد میدان ممبئی میں جہاں منوج جارنگے پاٹل اپنی بھوک ہڑتال جاری رکھے ہوئے ہیں، وہیں منچلل اودی فیڈریشن نے ناگپور میں اودی سی ریزرویشن بچاؤ تحریک کے تحت بھوک ہڑتال شروع کی ہے۔ اودی سی تنظیموں نے جارنگے پاٹل کے آبائی گاؤں انتروالی سرائی میں بھی احتجاجی پروگرام کی تیاری کر لی ہے۔

جارنگے پاٹل نے واضح کیا کہ حکومت نے ان سے ضروری دستاویزات 13 ماہ قبل ہی حاصل کر لیے ہیں، لہٰذا وہ مزید کوئی کاغذات جمع نہیں کرائیں گے۔ ان کے مطابق قانون کے تحت کنبی مراٹھا برادری کی ذیلی ذات تسلیم شدہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستارہ گزٹ میں مراٹھوں کو بھی درج کیا گیا ہے جبکہ سیدرآباد گزٹ میں یہ وضاحت ملتی ہے کہ مراٹھواڑہ کے تمام مراٹھا اس زمرے میں شامل ہیں۔ اس بنا پر ان کے خیال میں اودی سی کے تحت مراٹھا ریزرویشن فراہم کرنے میں حکومت کو کوئی قانونی رکاوٹ درپیش نہیں ہونی چاہیے۔ کہ سپریم کورٹ میں بھی نہیں۔

# فوٹو جرنلسٹ امتیاز شیخ کو ملا 'گریفن ایوارڈ 2025'

ممبئی: سینئر فوٹو جرنلسٹ امتیاز شیخ کو ان کی جرأت مندانہ، غیر جانبدار اور سچائی پر مبنی صحافت کے لیے باوقار گریفن ایوارڈز 2025 سے نوازا گیا۔ یہ شاندار تقریب ممبئی کے مہالکشمی میں واقع کشمی مل میں منعقد ہوئی، جہاں ملک بھر سے آئے ہوئے ۱۲ صحافیوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر متعدد سینئر صحافیوں، میڈیا کی ممتاز شخصیات اور سماجی رہنماؤں نے بھی شرکت کی۔ ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد امتیاز شیخ نے کہا کہ یہ اعزاز صرف ان کا نہیں بلکہ ان تمام صحافیوں کا ہے جو مشکل حالات میں بھی حق دکھانے اور سماج کے مسائل کو اجاگر کرنے کے لئے دن رات کام کرتے ہیں۔ منتظمین کے مطابق گریفن ایوارڈز صحافت کے میدان میں غیر جانبداری، جرأت اور ذمہ داری کو اجاگر کرنے کے مقصد سے دیا جاتا ہے۔ اس سال امتیاز شیخ کی تصاویر نے نہ صرف انصاف اور سچائی بلکہ انسانی حساسیت اور حوصلے کا پیغام بھی دیا، جس کی بنیاد پر انہیں یہ اعزاز حاصل ہوا۔ یہ کامیابی اور پورے صحافتی برادری کے لئے ایک قابل فخر لمحہ ہے۔

# پرساد کا حلوہ کھانے سے 100 سے زائد لوگ بیمار

شیو پوری: (یو این آئی) مدھیہ پردیش میں شیو پوری ضلع کے سب ڈویژنل ہیڈ کوارٹر کولارس کے قریب موہرباٹی گاؤں میں ایک مذہبی تقریب کے دوران تقسیم شدہ پرساد کا حلوہ کھانے سے اتوار کی دوپہر 100 سے زیادہ لوگ بیمار ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی محکمہ صحت کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی اور گاؤں والوں کا علاج شروع کر دیا۔ چار لوگوں کو کولارس اسپتال میں داخل کرایا گیا، جنہیں علاج کے بعد چھٹی دے دی گئی۔ باقی تمام افراد کا وہیں پر ہی علاج کیا گیا اور اب سب کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

کولارس کے سب ڈویژنل مجسٹریٹ انوپ سریواستو نے دیر شام کو بتایا کہ پرساد کے طور پر تیار کیے گئے حلوے میں استعمال شدہ مادے کی پیکنگ پر لکھا تھا کہ یہ کھانے کے قابل نہیں ہے۔ یہ بھی نماوہ کولارس کی ایک دکان سے خریدا گیا تھا۔ محکمہ خوراک اور ضلع انتظامیہ کی ٹیم کی جانب سے چھان بین کی جاری ہے اور نمونے جانچ کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ غیر مصدقہ ذرائع نے بیمار ہونے والے لوگوں کی تعداد 300 کے قریب بتائی ہے۔

# لیوان پارٹنر نے خاتون کو پٹرول چھڑک کر زندہ جلایا

بنگلورو: بنگلورو سے ایک ہولناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں 35 سالہ خاتون کو اس کے ساتھ لیوان پارٹنر نے آگ لگا دی۔ متاثرہ خاتون کی شناخت وناکشی کے طور پر ہوئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق وناکشی کو جھلسے ہوئے حالت میں اسپتال لایا گیا مگر علاج کے دوران اس کی موت ہو گئی۔ پولیس نے بتایا کہ وناکشی وشل نامی ایک شخص کے ساتھ رہتی تھی۔ ملزم پیشے سے کیب ڈرائیور ہے اور شراب نوشی کا عادی بھی۔ وناکشی تقریباً چار سال قبل اس کے ساتھ لیوان رہنے میں آئی تھی۔ اس پر پہلے وہ دو بار شادی کر چکی تھی جبکہ ملزم تین بار شادی کر چکا تھا۔ وناکشی وشل کی شراب نوشی کی عادت سے پریشان تھی اور اس سے دور ہو گئی تھی۔ حال ہی میں وناکشی کی دوستی ایک شخص مری اپا سے ہو گئی تھی۔ وشل کو یہ دوستی پسند نہیں تھی۔ ایسے میں اس نے موقع پا کر وناکشی کو آگ کے حوالے کر دیا۔ دراصل وناکشی مری اپا کے ساتھ مندر گئی تھی اور ایک کیب سے گھر لوٹ رہی تھی۔ اسی دوران ایک ٹریفک سگنل پر ملزم نے گاڑی رکتے ہی وناکشی، مری اپا اور ڈرائیور پر پٹرول چھڑک دیا۔ تینوں نے کار سے بھاگنے کی کوشش کی۔ مری اپا اور ڈرائیور فرار ہونے میں کامیاب رہے، لیکن وشل نے وناکشی کا پیچھا کیا، اس پر مزید پیٹرول ڈالا اور لائٹر سے آگ لگا دی۔ وہاں سے گزرنے والے ایک نوجوان نے اس بھیانک منظر کو دیکھا اور وناکشی کو بچانے کی کوشش کی۔ اس نے کپڑے سے ایک کمبل سے آگ بجھائی اور وناکشی کو ایک نجی اسپتال لے گیا۔ وناکشی تقریباً 60 فیصد تک جھلس گئی تھی اور ڈاکٹروں کی کوششوں کے باوجود زندہ نہ رہ سکی۔ واقعے کے دوران وشل خود بھی جھلس گیا۔ حال ہی میں وناکشی کی دوستی ایک شخص مری اپا سے ہو گئی تھی۔ وشل کو یہ دوستی پسند نہیں تھی۔ ایسے میں اس نے موقع پا کر وناکشی کو آگ کے حوالے کر دیا۔ دراصل وناکشی مری اپا کے ساتھ مندر گئی تھی اور ایک کیب سے گھر لوٹ رہی تھی۔ اسی دوران ایک ٹریفک سگنل پر ملزم نے گاڑی رکتے ہی وناکشی، مری اپا اور ڈرائیور پر پٹرول چھڑک دیا۔ تینوں نے کار سے بھاگنے کی کوشش کی۔ مری اپا اور ڈرائیور فرار ہونے میں کامیاب رہے، لیکن وشل نے وناکشی کا پیچھا کیا، اس پر مزید پیٹرول ڈالا اور لائٹر سے آگ لگا دی۔ وہاں سے گزرنے والے ایک نوجوان نے اس بھیانک منظر کو دیکھا اور وناکشی کو بچانے کی کوشش کی۔ اس نے کپڑے سے ایک کمبل سے آگ بجھائی اور وناکشی کو ایک نجی اسپتال لے گیا۔ وناکشی تقریباً 60 فیصد تک جھلس گئی تھی اور ڈاکٹروں کی کوششوں کے باوجود زندہ نہ رہ سکی۔ واقعے کے دوران وشل خود بھی جھلس گیا۔ ہولیماڈ پولیس نے 24 گھنٹوں کے اندر ہی اسے گرفتار کر لیا۔ پولیس ڈپٹی کمشنر ارائن ایم، آئی پی ایس نے بتایا کہ یہ معاملہ گھریلو تنازع کا ہے۔ جو کچھ ہوا وہ افسوسناک ہے۔

# مغربی بنگال میں وائس چانسلروں کی تقرری کی سماعت 22 ستمبر کو

نئی دہلی: (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج مغربی بنگال کی یونیورسٹیوں میں وائس چانسلروں کی تقرری سے متعلق جاری تنازع میں سینئر وکیل جے دیپ گپتا کی طرف سے جلد سماعت کی درخواست پر سماعت کی تاریخ 22 ستمبر مقرر کی ہے جبکہ پہلے اس کی سماعت 26 ستمبر کو ہونی تھی۔ یہ معاملہ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوائے مالیہ باگچی کی بنچ کے سامنے پیش کیا گیا۔ سینئر وکیل جے دیپ گپتا نے عدالت کو مطلع کیا کہ سابق چیف جسٹس یو یو للت کی جانب سے اس معاملے پر تیار کردہ رپورٹ پہلے ہی رجسٹری میں جمع کرائی جا چکی ہے اور انہوں نے گزارش کی کہ مناسب ہدایات جاری کرنے کے لیے معاملے کی جلد سماعت کی جائے۔ مغربی بنگال حکومت اور گورنر کے درمیان جاری تنازع کے سبب وائس چانسلروں کی تقرری کا یہ تنازع طویل عرصے سے جاری ہے۔

# بلڈ ڈونیشن کیمپ میں 507 لوگوں نے دیا خون

## عطیہ کرنے والوں کو 10 لاکھ روپے کا ایکسیڈنٹ انشورنس ملا

عبدالغنی خان

بھیونڈی: دھرم ناتھ مہتو منڈل، جسے بھیونڈی شہر میں اتھارا کا بادشاہ کہا جاتا ہے، عوامی گنیشوتسو کے دوران مختلف سماجی بہبود کی سرگرمیوں کا اہتمام کرتا ہے۔ اس تہوار کو گنیشوتسو کے نام سے جانا جاتا ہے جو ضبط ایک مذہبی تقریب کے بہانے سماجی سرگرمیوں کا نفاذ کرتا ہے۔ دھرم ناتھ مہتو منڈل کے بانی صدر سنتوش شیٹی کے تصور کے تحت پچھلے چھ سالوں سے گنیشوتسو کے دوران مہاراشٹر ان کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس بار، خون کا عطیہ کیمپ اتوار کو مہاویر بلڈ اینڈ کمپونینٹ ڈے کیئر سنٹر کے اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ صبح کے اجلاس میں ہندوستانی فوج کے فوجیوں اور سابق فوجیوں نے سب سے پہلے خون کا عطیہ دیا اور کیمپ کا افتتاح سنتوش شیٹی نے کیا۔ اس موقع پر منڈل کے اہم عہدیداران ہس کمل چیلا، دلیپ پوار، موہن بلوار ، آر کانٹرنگ کمیٹی کے رکن شیو پٹواری، چندرکانت ہنگرے، پھول سنگھ سونگی ، سورج بھاگوت اور بھیونڈی واریرس گروپ کے ان کے سیاسی دوست موجود تھے۔

شام تک جاری اس بلڈ ڈونیشن کیمپ میں 507 بلڈ ڈونرز نے خون کا عطیہ دیا۔ خاص بات یہ ہے کہ ان تمام خون عطیہ کرنے والوں کو دھامنگر ناتھ دوست منڈل نے ہندوستانی محکمہ ڈاک کی طرف سے 10 لاکھ روپے کا حادثہ انشورنس دے کر اعزاز سے نوازا۔ اس منفرد تصور کی وجہ سے اس بلڈ ڈونیشن کیمپ کو خون دینے والوں کی جانب سے حوصلہ افزا ردعمل ملا جس میں خواتین نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ حکومت کی کئی فلاحی اسکیمیں عام لوگوں تک نہیں پہنچ پاتی ہیں۔ اس خون عطیہ کیمپ کے ذریعے جہاں منڈل نے خون عطیہ کرنے والوں کے لیے حادثاتی بیمہ لیا، وہیں اس ذریعہ سے ان کے بینک اکاؤنٹس پوسٹ آفس اکاؤنٹ میں بھی کھولے گئے ہیں۔ جس کی وجہ سے خون دینے والوں کو بھی مستقبل میں پہنچ کر کسی عادت پڑ جانے کی، سنتوش شیٹی نے ردعمل ظاہر کیا ہے۔

# وزیر داخلہ نے جموں و کشمیر میں سیلاب سے متعلق امدادی اقدامات پر اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت

جموں: (یو این آئی) وزیر داخلہ امیت شاہ نے جرگو بیاں راج بھون میں سیلاب سے متعلق امدادی اقدامات سے متعلق ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی۔ حکام نے بتایا کہ میٹنگ میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سنیل شرما اور سینئر سول، پولیس، نیم فوجی اور فوجی افسران شرکت کر رہے ہیں۔

قبل ازیں وزیر داخلہ نے بکرم چوک اور منگو چک کے قریب توی پل کا دورہ کیا اور جموں خطہ میں گزشتہ ہفتے ریکارڈ بارش کے بعد حالیہ سیلاب سے ہونے والے نقصانات کا از خود جائزہ لیا۔ وزیر داخلہ اتوار کی شام کو جموں پہنچے تھے۔ یہ تین ماہ میں ان کا جموں کا دورہ دورہ ہے۔ قبل ازیں انہوں نے 29 مئی کو ضلع شانہ دے جرگو بیاں، تقریباً تین ہفتے بعد جب صبح کا دورہ کیا تھا، تقریباً تین ہفتے بعد جب صبح

قابل ذکر ہے کہ ماہ 14 اگست سے کشتواڑ، کٹھوعہ، ریاسی اور رام بن اضلاع میں بادل پھٹنے، لینڈ سلائیڈنگ اور اچانک سیلاب میں 130 سے زائد افراد جاں بحق اور 32 لاپتہ ہو گئے ہیں۔

فوج نے 22 اپریل کو پہلگام حملے کے جواب میں سرحد پار دہشت گردی کے بنیادی ڈھانچے پر میزائل حملے کیے تھے۔

# راجستھان کے چورو میں اچانک 50 فیٹ گہرائی تک دھنس گئی زمین، پُراسرار واقعہ سے لوگ دہشت میں

بے پور: راجستھان کے چورو میں پیر کے روز اس وقت لوگ دہشت میں مبتلا ہو گئے جب اچانک ایک چلّہ کی زمین تقریباً 50 فیٹ گہرائی تک اندر دھنس گئی۔ زمین دھنسنے کا یہ واقعہ سردار شہر میں سونپا سر گاؤں کے پاس کا بتایا جا رہا ہے۔ گاؤں میں اچانک پُراسرار طریقے سے زمین دھنسنے سے ایک افراتفری کا ماحول پیدا ہو گیا۔ یہ خبر گاؤں میں آگ کی طرح پھیل گئی، اور پھر لوگ اسے دیکھنے کے لیے جوق در جوق ہونے لگے۔ گاؤں کے ہی باشندہ امید سنگھ راٹھوڑ نے اس واقعہ کی جانکاری مقامی پولیس انتظامیہ اور ایڈمنسٹریشن کے افسران کو دی۔

دوری تک 50 فیٹ گہرا گڈھا بن گیا ہے۔ زمین دھنسنے کی وجہ ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے۔ امکان ظاہر کیا جا رہا ہے کہ افسران جب اس واقعہ کی جانچ کریں گے تو زمین دھنسنے کی وجہ کا پتہ چل پائے گا۔ فی الحال مقامی لوگ دہشت میں ہیں اور فکرمند ہیں کہ کہیں زمین دھنسنے کا واقعہ کسی بڑی آفت کی طرف اشارہ تو نہیں ہے۔ امید سنگھ کا کہنا ہے کہ گاؤں سونپا سر سے 3 کلومیٹر کی دوری پر گوسائی جی مہاراج کا ہیڑہ ہے، جس میں یہ زمین دھنسی ہے۔ احتیاطاً مقامی لوگوں کو اس گڈھے سے دور رکھا جا رہا ہے۔ امید سنگھ نے بتایا کہ اچانک تقریباً 60 فیٹ کی اچانک زمین دھنسنے سے مقامی لوگ دہشت میں ہیں۔ موقع پر موجود لوگوں کے ذریعہ گڈھے کے پاس سے لوگوں کو دور رکھا جا رہا ہے اور انتظامیہ کی ٹیم کا انتظار ہو رہا ہے۔ امید سنگھ تو یہ بھی کہتے ہیں کہ زمین دھنسنے کا سلسلہ پیر سے جاری ہے اور اب بھی جاری ہے۔

# کیمور: بجلی گرنے سے 3 خواتین کی موت اور پانچ جھلس گئیں

بھبھوا: (یو این آئی) بہار کے کیمور ضلع کے موہنیاں تھانہ علاقے میں پیر کی صبح بجلی گرنے سے تین خواتین کی موت ہو گئی اور پانچ دیگر جھلس گئیں۔ پولیس ذرائع نے بیان بتایا کہ کوراتی میں کچھ خواتین کھیت میں کام کر رہی تھیں۔ تبھی آسمان سے بجلی گری۔ اس واقعے میں تین خواتین ہلاک اور پانچ دیگر جھلس گئیں۔ ذرائع نے بتایا کہ مہلوکین کی شناخت مدری دیوی (35)، کماری دیوی (40) اور سنگیتا دیوی (45) کے طور پر کی گئی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھبھوا بھیج دیا گیا ہے۔

# اگست ماہ میں جی ایس ٹی کلیکشن سے مالا مال ہوئی مرکزی حکومت، خزانے میں جمع ہوئے 1.86 لاکھ کروڑ روپے

نئی دہلی: حکومت نے پیر کو اگست ماہ کے جی ایس ٹی کلیکشن کے اعداد و شمار جاری کیے ہیں۔ سرکاری اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو اگست میں کلیکشن 1.86 لاکھ کروڑ روپے رہا، جو گزشتہ سال کی اسی مدت کے مقابلہ میں 6.5 فیصد زیادہ ہے۔ اگست 2024 میں جی ایس ٹی کلیکشن 1.75 لاکھ کروڑ روپے رہا تھا۔ رواں سال جولائی میں جی ایس ٹی کلیکشن 1.96 لاکھ کروڑ روپے آئے تھے۔ اگر جی ایس ٹی کلیکشن کے اب تک کے سب سے بڑے اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو یہ رواں سال اپریل ماہ میں رہا تھا، جب حکومت کو جی ایس ٹی کلیکشن سے 2.37 لاکھ کروڑ روپے کی کمائی ہوئی تھی۔ یہ جی ایس ٹی کے نافذ ہونے کے بعد سے اب تک کا سب سے بڑا کلیکشن تھا۔ پیر کو جاری سرکاری اعداد و شمار کے مطابق گھریلو آمدنی میں اضافے کے سبب اگست میں جی ایس ٹی کلیکشن 1.86 لاکھ کروڑ روپے سے زائد پہنچ گیا۔ گزشتہ ماہ یہ ریونیو 9.6 فیصد سے بڑھ کر 1.37 لاکھ کروڑ روپے ہو گیا، جبکہ درآمد ٹیکس 1.2 فیصد کی گراوٹ کے ساتھ 49354 کروڑ روپے رہ گیا۔ آگر جی ایس ٹی ریفنڈ پر نظر ڈالیں تو سال بہ سال 20 فیصد گھٹ کر 19359 کروڑ روپے رہ گیا۔

توجہ طلب ہے کہ 2 روز بعد جی ایس ٹی کاؤنسل کی میٹنگ ہونے والی ہے۔ اس میں جی ایس ٹی ریفارم کے تحت ٹیکس سلیب کی تعداد کم کرنے اور جی ایس ٹی کی شرحوں کو معقول بنانے پر بات چیت ہونے والی ہے۔

واضح رہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے یوم آزادی کے موقع پر 15 اگست کو لال قلعہ کی فصیل سے جی ایس ٹی میں اصلاح کو لے کر اعلان کیا تھا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا تھا کہ اس سے عام آدمی پر ٹیکس کا بوجھ کم ہوگا۔ انھوں نے یہ بھی مطلع کیا تھا کہ ٹیکس سلیب میں تبدیلی کی جائے گی۔ بعد ازاں حکومت نے جانکاری دیتے ہوئے بتایا کہ جی ایس ٹی کے نئے نظام میں ٹیکس سسٹم کو آسان بنانے کے لیے صرف 2 شرحیں 5 فیصد اور 18 فیصد نافذ کرنے کی تجویز ہے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ ماہ 20 اور 21 اگست کو گروپ آف منسٹرز (جی او ایم) کی نئی دہلی میں ہوئی میٹنگ میں 2 ٹیکس سلیب کی تجویز کو منظوری دیتے ہوئے 12 فیصد اور 28 فیصد جی ایس ٹی سلیب کو ختم کرنے پر اتفاق کیا گیا۔ اس میں شامل اراکین نے 5 فیصد اور 18 فیصد جی ایس ٹی سلیب کی تجویز کو منظور کیا۔ حالانکہ حکومت کو جی ایس ٹی ریفارم سے تقریباً 40000 کروڑ روپے ریونیو کے نقصان کا خدشہ ہے۔ جی ایس ٹی کاؤنسل کی 56 ویں میٹنگ 3 اور 4 ستمبر کو ہونے والی ہے، جس میں اس معاملہ پر حتمی فیصلہ لیا جائے گا۔

BRIHANMUMBAI MUNICIPAL CORPORATION

دلچسپی کے اظہار کے لیے اشتہار

موضوع: پبلک ہیلتھ ڈپارٹمنٹ کے تحت ڈمرڈ ڈی این کنٹریکٹ کی بنیاد پر این جی او کے ذریعے خالی آسامیوں کو پُر کرنے کے حوالے سے

این وارڈ میں ماتوشری رمابائی ٹھاکرے میٹرنٹی ہوم، گھاٹ کوپر (ویسٹ) پبلک ہیلتھ ڈپارٹمنٹ میں رضا کارانہ تنظیم (بچت گروپ کو چھوڑ کر) کے ذریعے ڈمرڈ ڈی میں خالی آسامیوں کو پُر کرنا، اداروں کے قیام کا مقصد اپنے اراکین کو روزگار فراہم کرنا ہے۔

Pf/Esic رجسٹریشن فرم کی لازمی ہے۔

ہم درخواست دہندہ سے درخواست کر رہے ہیں کہ وہ اپنی درخواست تیار کریں اور انتخاب کے لیے درخواست دیں۔ درخواست کا نمونہ ماتوشری رمابائی ٹھاکرے میٹرنٹی ہوم، گھاٹ کوپر (ویسٹ) آفس میں 02.09.2025 سے 12.09.2025 تک صبح 10.00 بجے سے دوپہر 03.00 بجے کے درمیان دستیاب ہے۔ آخری تاریخ 12.09.2025 (03:00 بجے تک) مذکورہ دفتری اوقات کے بعد جمع کرائی گئی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

اڑنری کی تاریخ -17.09.2025

دستخط
میڈیکل آفیسر انچارج
ماتوشری رمابائی ٹھاکرے میٹرنٹی ہوم،
گھاٹ کوپر (ویسٹ) ممبئی-400086
PRO/1440/ADV/2025-26

ووٹنگ کریں۔۔۔جمہوریت کو مضبوط کریں۔

پروپرائٹر، پرنٹر، پبلیشر امان عباس نے دی نیو پیلیس پرنٹرز 314 متھرا داس مل کمپلیکس انڈسٹریل ایم جوشی مارگ، لوور پریل ممبئی-400013 سے چھپوا کر اور دفتر صحافت 234 سکینڈ فلور، آئی این ایس ناوہ پی۔ ونگ، بانورہ گرلا کامپلیکس، بانورہ ایسٹ ممبئی-400051 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: امان عباس (9415020128)، ریزیڈنٹ ایڈیٹر محمد سراج الدین (پی آر پی ایکٹ 2023 کے مطابق نیوز کلیکٹو ایڈیٹر محمد ہارون افروز سے پیتھنگ ایڈیٹر، سید عبرکار سریواستو (8433776104)، ایسوسی ایٹ ایڈیٹر: فضل حسن۔ آفس فون نمبر: 022-47779412، ای میل: sahafatmumbai@gmail.com، ویب سائٹ: www.sahafat.in

قارئین کو مشورہ: یہ باور کیا جائے کہ اخبار میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے سلسلہ میں اخراجات، معاملات یا لین دین کرنے سے قبل ذاتی طور پر اطمینان کر لیں۔ آپ کا جیوب، رزمیہ اشتہارات میں شائع ہونے والے مواد کی حقانیت اور دعووں کی سچائی سے قطعی واقف نہیں ہوتا۔ مشتہرین جو بھی مواد اور دعوے مشتہر کرتے ہیں ان کی ادارتاً تائید یا تصدیق نہیں کر سکتا بذاں کہ قانون کے تحت سے ادارہ صحافت کے مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر قطعی ذمہ دار نہیں ہوں گے۔ (ادارہ صحافت)

# جلالپور میں جلوس عماری برآمد ہوا

جلال پور: کربلا کے 72 شہداء کی یاد میں سوادو ماہ سے جاری سوگ کے آخری روز 8 ربیع الاول کو عماری کا جلوس بڑی شان وشوکت کے ساتھ نکالا گیا۔ اس کے ساتھ ہی سوادو ماہ سے جاری ماتمی پروگرام اپنے اختتام کو پہنچا۔ شیعہ مسلمانوں کے گیارہویں امام حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے یوم شہادت پر بھی تابوت نکالا گیا۔ ناگپور گرام پنچایت کے مصطفیٰ آباد میں انجمن رونق اسلام کے زیر اہتمام مولانا اطہر مہدی کے خطاب کے بعد صبح عماری کا تاریخی جلوس شروع ہوا۔ جلوس کے بعد عماریوں کی زیارت کرائی گئی۔ جلوس کے دوران مولانا قیصر عباس، مولانا رئیس حیدر، مولانا محمد حسن، مولانا فروہن عباس، مولانا جنان اعضر مولانی، مولانا مہدی حسن واعظ نے کربلا کی خونی داستان سنائی۔ جلوس کا اختتام کربلی حل واقع امام باڑہ میں مولانا حسن مہدی کے خطاب کے ساتھ ہوا۔ اسی سلسلے میں جعفرآباد میں واقع علی گنج میں انجمن رونق حزاء کے زیر اہتمام ماسٹر مظفر حسین

واعظ نے تبتی قافلے کے مدینہ پہنچنے کی روداد بیان کی۔ محرم کمیٹی کے صدر ابن علی جعفری، حکیم ذوالفقار حسین، جاوید حسین، علی اکبر، علی ظہیر وغیرہ نے پروگرام کے دوران امن و امان برقرار رکھنے میں تعاون کرنے پر ضلع انتظامیہ اور مقامی پولیس انتظامیہ بالخصوص انسپکٹر انچارج سنتوش کمار سنگھ اور ان کی پوری ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔ سی او ٹوپ کمار سنگھ کی موجودگی میں انسپکٹر انچارج سنتوش کمار سنگھ کے علاوہ سرکل کے کلکاء، مالی پور اور جیت پور تھانے کے پولیس اہلکار جلوس میں تعینات تھے۔

کی مجلس کے بعد الوداعی ماتم کا جلوس نکالا گیا۔ جلوس دیر شام گئے روضہ حضرت عباس میں مولانا مہدی حسن کے خطاب کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ یہاں انجمن حسینیہ جعفرآباد، انجمن کاظمیہ، انجمن جعفریہ رجسٹرڈ، انجمن ذوالفقاریہ انجمن عزائے حسین، انجمن جعفریہ نیشنل، انجمن عباسیہ نے نوحہ خوانی کی۔ جلوس کے دوران مولانا نورالحسن، مولانا سعید حسن رضانی، مولانا رئیس حیدر، مولانا فروہن، مولانا مہدی حسن

# جلوسِ محمدیؐ نکالنے میں انجمنیں، پولیس وانتظامیہ تعاون کریں: سید ایوب اشرف

لکھنؤ: آل انڈیا محمدی مشن کے بانی وقومی صدر حضرت سید ایوب اشرف کچھوچھوی کے سرپرستی میں کھدرا واقع قدم رسول میں مشن کے زونل صدر سید محمد بھائی کی رہائش گاہ پر ایک عظیم الشان محفل میلاد و مشاورتی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس اجلاس میں شہر کی مختلف انجمنوں، دانشوروں، ائمہ مساجد اور علمائے کرام کے ساتھ مشن کے ترجمان سید جنید اشرف، زونل صدر سائد وارثی، محمد رضوان،

قاری افتخار عالم حبیبی، غلام ربانی، سید طاہر اشرف، سید محمد، معاون سیکریٹری مقصود اشرف صدیقی موجود تھے۔ اس محفل کا مقصد 05 ستمبر کو منعقد ہونے والے روایتی مرکزی جلوسِ محمدی کی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ مشن کے سیکریٹری جنرل سید بابر اشرف نے فرمایا کہ عید میلاد النبی ہمارے لیے رسول پاکؐ سے اظہار محبت اور ان کی غلامی کے عہد کی تجدید کا دن ہے۔ انہوں نے کہا: جب ہم جلوس میں نکلیں تو لوگ ہمارے اخلاق وکردار سے متاثر ہو کر یہ کہیں کہ جب امتی اتنے اچھے ہیں تو ان کا نبیؐ کتنا عظیم ہوگا۔ انہوں نے انجمنوں سے اپیل کی کہ جلوسِ محمدی صرف جشن نہیں بلکہ رسولؐ کی محبت اور تعلیمات کو ہر فرد تک پہنچانے کا ذریعہ ہے۔ اسی جذبے کے تحت شہر کے مختلف علاقوں میں گھر گھر محافل منعقد کی جارہی ہیں تاکہ بیداری اور انسانیت کا پیغام عام ہو۔ مشن کے یوتھ صدر سید محمد احمد میاں حسب سابق اس سال بھی انجمنوں کی ٹکڑیاں مختلف تھانوں سے جلوس نکالیں گی، جو شہر کے پانچ اہم راستوں (فیض آباد روڈ، ہردوئی روڈ، سیتاپور روڈ، صدر۔ حضرت گنج روڈ وغیرہ) سے ہوتا ہوا چوک میں واقع درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا پر اختتام پذیر ہوگا۔

# کرامت کالج میں سنسکرت ہفتہ کے تحت پروگرام

لکھنؤ: کرامت کالج میں یکم ستمبر کو سنسکرت ہفتہ کے موقع پر کالج کے منیجر سید ناوید احمد صاحب کی رہنمائی اور سرپرستی میں اور پرنسپل پروفیسر ھا خواجہ کی قیادت میں سنسکرت ڈپارٹمنٹ میں وادمئے ترنگینی کے تحت مہاکوی کالیداس کی شخصیت اور کام کے موضوع پر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس میں مہمان خصوصی پروفیسر رام سومر یادو، سابق سربراہ شعبۂ سنسکرت ڈپارٹمنٹ، لکھنؤ یونیورسٹی، لکھنؤ نے مہاکوی کالیداس پر ایک اہم لیکچر دیا اور شریک مہمان محترمہ ممتا یادو پراچیا، شعبۂ ہندی گورنمنٹ سروودیا کنیا سینئر سیکنڈری اسکول دوارکا، نئی دہلی، نے شرکت کی۔ سنسکرت ڈپارٹمنٹ کی سربراہ ڈاکٹر نفیسہ سلطان کی رہنمائی میں مختلف ثقافتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا جس میں شلوکا مقابلہ، نظم لکھنا، گروپ سنگنگ، پوسٹر مقابلہ، سلوکن اور تقریر کے مقابلوں کا انعقاد کیا گیا۔ سنسکرت مضمون میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والی عالیہ کسم کو بہترکارکردگی کے لیے میڈل سے نوازا گیا۔ پروگرام میں کالج کی تمام معلمات اور طالبات نے جوش وخروش سے شرکت کی۔

# علی گڑھ میں قدیمی الوداعی جلوس برآمد ہوا

علی گڑھ: عاشور جلوس سید الشہداء، 1447 ہجری کے ماہ محرم کے چاند نمودار ہونے سے ماہ ربیع الاوّل کی 8 تاریخ تک غمگین فضا کا اختتام ہوا۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام ابن حضرت امام علی نقی و امام مہدی نج کے پدر بزرگوار کی شہادت پر امامیہ ہال نیشنل کالونی علی گڑھ سے الوداعی جلوس کا آغاز ہوا۔ قاری میر راشد صاحب نے اپنے منفرد انداز میں مرثیہ خوانی کیا۔ اس کے بعد الحاج مولانا سید شباب حیدر صاحب قبلہ نے مجلس کو خطاب کیا۔ مولانا موصوف نے امام حسن عسکری علیہ السلام کے روشن افروز فضائل اور فضائل مصائب سے مومنین کے دل روشن اور ذہن کو منور اور فضا کو غمگین کیا۔ مولانا صاحب نے بیان کیا کہ امام عسکری نے اپنے لڑکی علم سے بڑے بڑے علمی کارناموں سے لوگوں وحکمرانوں کو حیران کر دیا۔ علم وعلم کے دریا بہائے۔ آپ کے علمی کارناموں میں ایک اہم کارنامہ قرآن مجید کی تفسیر ہے جو تفسیر امام

شہادت عظمیٰ کے اہداف ومقاصد کو بیان کرتے ہوفرمایا کہ امت رسول ص کی امور کی اصلاح، کمزوروں کی ظلم وستم، اور قتل و غارتگری سے حفاظت، حرام کام سے بچنا اور حلال کام کی پیروی کرواناء امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا، احکام الٰہی پر عمل کرنا اور حقیقی اسلام کی نشانیوں کو زندہ رکھنا قرآنی وقیام کا اصل مقاصد و اہداف تھا۔ عزاداران عسکری سیدنی ذوفہ خوانی کرتے ہوئے حسن عسکری علیہ السلام کے نام سے مسموم و مشہور ہے۔ آپ نے سیاسی فکر وشعور کو بیدار کیا اور فرمایا کہ مقدس اہداف کو بھول کر نے میں تکنہ جنتیوں کی طرف متوجہ و دلبرداشتہ نہ ہوں۔ غمگین فضا میں جلوس برآمد ہوا۔

دودھ پور چوراہے پر مولانا سید محمد یوسف زیدی صاحب نے امام حسین علیہ السلام کی شہادت عظمیٰ کے اہداف ومقاصد کو بیان کرتے ہوفرمایا کہ امت رسول ص کی امور کی اصلاح، کمزوروں کی ظلم وستم، اور قتل و غارتگری سے حفاظت، حرام کام سے بچنا اور حلال کام کی پیروی کرواناء امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنا، احکام الٰہی پر عمل کرنا اور حقیقی اسلام کی نشانیوں کو زندہ رکھنا قرآنی وقیام کا اصل مقاصد و اہداف تھا۔ عزاداران عسکری سیدنی ذوفہ خوانی کرتے ہوئے دودھ پور وامیر نشاں چوراہوں سے گزرتے ہوئے سید مظہر حیدر زیدی صاحب کے دولت کدہ پر پہنچ کر الوداعی نوحہ وسلام پڑھے۔ منتخب کردہ مقامات پر نوحہ خوانی ہوئی۔

# میاں پور واچوراہا کو کلیان چوک بنانے کی تیاری

## محمود آباد میں متعدد غیر قانونی تعمیرات منہدم

سیتاپور: ہیر کو انتظامیہ نے سیتاپور کی تحصیل محمود آباد میں انسداد تجاوزات مہم چلاتے ہوئے غیر قانونی تعمیرات کو مسمار کر دیا۔ میاں پور واسٹرنگ پر مجوزہ کلیان چوک کی تعمیر کے لئے کارروائی کرتے ہوئے آج دوپہر 12 بجے انتظامیہ نے محمد یاسین، عارف، چھوٹے لال اور تسیم اسلام کے مکانات سمیت ایک مزار کو بلڈوزر سے مسمار کر دیا۔ انتظامیہ کے مطابق تمام گھر سڑک پر اور بغیر زمین پر بنائے گئے تھے۔ بتایا جاتا ہے کہ انتظامیہ نے مکان مالکان کو پہلے ہی نوٹس جاری کر کے عمارت خالی کرنے کا حکم دیا تھا لیکن مکان مالکان نے نوٹس کو نظر انداز کر دیا۔ چونکہ مکان پکے اور قدیمی تھے اس لیے لوگ اپنے گھر چھوڑنے کو تیار نہیں تھے۔ کلیان چوک کی تعمیر کے لیے مزید جگہ درکار ہونے پر انتظامیہ نے توسیعی منصوبے کے تحت کارروائی کرتے ہوئے تجاوزات کو مسمار کر دیا۔ آپریشن کے دوران متعدد تھانوں کی پولیس اور پی اے سی کے دستے موقع پر موجود تھے۔ ۔۔۔اس تحصیلدار انل کمار اور محمود آباد کے لیکھ پال بھی ٹیم کے ساتھ موجود تھے۔ حفاظتی انتظامات کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظامیہ نے سخت نگرانی میں کارروائی کا انجام دیا۔ کارروائی کے دوران محمد یاسین، عارف، چھوٹے لال اور تسیم اسلام کے مکانات کے ساتھ ساتھ درمیان میں واقع مزار کے ساتھ بنے دو منزلہ مکان کو بھی مسمار کر دیا گیا۔ یہ بات مقامی لوگوں میں بحث کا موضوع بن گئی۔ جن کے گھر گرائے گئے وہ اپنا درد بیان کرتے ہوئے اور انتظامیہ کی کارروائی کی شدید مخالفت کرتے نظر آئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آس پاس کے علاقوں سے بڑی تعداد میں لوگ میاں پور واسٹرنگ پر پہنچے اور ساری کارروائی دیکھتے رہے۔ انتظامی حکام کا کہنا ہے کہ کلیان چوک کی تعمیر کی تجویز ہے اور اس کے لیے مزید زمین درکار ہے۔ اس لیے تجاوزات ہٹانا ضروری تھا۔ اب میاں پور واچوراہا کلیان چوک کے نام سے جانا جائے گا۔

# جلوس محمدی کی تیاریوں کے سلسلے میں مچھلی محل میں ہنگامی میٹنگ

لکھنؤ: آل انڈیا مومنی مشن کے زیر اہتمام مفتی ابوالعرفان میاں فرنگی محلی کی سرپرستی میں اور سید اقبال ہاشمی قومی صدر آل انڈیا محمدی مشن کی صدارت میں عید میلاد النبی کے مبارک موقع پر بتاریخ 5 ستمبر بروز جمعہ کو برآمد ہونے والے جلوس محمدی کے تعلق سے مچھلی محال قیصر باغ میں محمدی مشن کے تمام ذمہ داران کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ سے قبل مچھلی محل شاخ آل انڈیا محمدی مشن کے ذمہ داران نے تمام مہمان کا گلی پوشی کر نخبہ مقدم کیا، میٹنگ کا آغاز مولانا قماس الوارث کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، مولانا افروز عالم نے نعت نبی کا نظرانہ پیش کیا۔ میٹنگ مفتی ابوعرفان میاں فرنگی محلی کی دعا جس میں ملک اور ملت کی ترقی اور صلوٰۃ وسلام پر اختتام پذیر ہوئی۔ اس موقع پر، مولانا عفان شفیق فرنگی محلی، بلیم صدیقی عرف علی بھائی، محمد قمیم صدیقی، محمد راشد، محمد سالم، ایڈوکیٹ عبدالصمد، محمد ابرار جگنو بھائی رئیس چندا نواز خان وغیرہ موجود تھے۔

# تم زمین والوں پر رحم کروتا کہ اوپر والا تم پر رحم کرے: مفتی ابوالعرفان

## محمدی مشن کی جانب سے ضرورت مندوں میں وظیفہ، شیرینی تقسیم

لکھنؤ: (پریس ریلیز) آل انڈیا محمدی مشن کی جانب سے مفتی ابوالعرفان فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ و سرپرست اعلیٰ آل انڈیا محمدی مشن کی سرپرستی وسید اقبال ہاشمی قومی صدر محمدی مشن کی صدارت میں ماہ ربیع الاول کے مبارک موقع پر وظیفہ و شیرینی تقسیم کیا گیا۔ مفتی ابو العرفان فرنگی محلی قاضی شہر لکھنؤ، سرپرست اعلیٰ ال انڈیا محمدی مشن نے اپنے بیان میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ جل شانہ رحمان ہیں اور اس نے کائنات کے لیے اپنی رحمت کے اظہار کے لیے نبی رحمت اللعالمین صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا تاکہ دنیا وآخرت کے ظلموں کو دور کر کے امن وسکون کے ساتھ امت اپنی بندگی کا اظہار کر سکے اور اپ کی ساری زندگی مجبور مظلوم، بے کس، بے سہارا، مخلوق بیواؤں، یتیموں کی راحت رسانی

فرماتے رہے اور اپنی امت کو بھی پیغام دیا کہ تم لوگ زمین والوں پر رحم کرو تا کہ اسمان والا تم پر رحم کرے۔ ہر زمانے میں لوگ جو محبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں ڈوبے ہوئے اپنی حیثیت کے مطابق عمل کرتے اے ہیں اور اج بھی عمل کر رہے ہیں۔ سید اقبال ہاشمی قومی صدر ال انڈیا محمدی مشن نے فرمایا کہ مشن پچھلے کئی سالوں سے ضرورت مندوں کی ضرورت کے لحاظ سے معقول اقدامات کر رہی ہے مختلف علاقوں میں مختلف تنظیموں کے ساتھ مل کر میڈیکل کیمپ کے ذریعے دوااور علاج فری کیا جارہا ہے، غریب ضرورت مند کے لیے وظیفے بانٹے جاتے ہیں، تعلیم کے تعلق سے مچھلی ماحول میں فری کوچنگ سینٹر قائم کیا گیا ہے، بچیوں اور بچوں کے روزگار کے تعلق سے مچھلی محال میں مفت سلائی سینٹر کے ذریعے سلائی اور کٹنگ سکھا کر روزگار کے وسائل مہیا کرائے جائیں گے۔

# درگاہ شاہ مینا میں جشن عید میلاد النبیؐ کا آٹھواں جلسہ منعقد ہوا

لکھنؤ: امیر المومنین حضرت مولیٰ علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سورۃ آل عمران آیت ۱۷۱ کی تفسیر فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر آخر تک جتنے انبیاء بھیجے سب محمد رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں عہد لیا کہ اگر یہ اس نبی کی زندگی میں مبعوث ہوں تو وہ ان پر ایمان لائے اور ان کی مدد فرمائے اور اپنی امت سے اس مضمون کا عہد لے۔ اس عہد ربانی کے مطابق ہمیشہ حضرت خواجہ علیہ السلام نثر مرتاقب وذکر مناصب حضور سید المرسلین سے رطب اللسان رہتے اور اپنی پاک مبارک مجالس ومحافل مالائک منزل کو حضور کی یاد و مدح سے زینت دیتے اور اپنی امتوں سے حضور پرنور پر ایمان لانے اور مدد کرنے کا عہد لیتے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار درگاہ حضرت مخدوم شاہ مینا شاہ میں میڈیا ایجوکیشنل ویلفیئر سوسائٹی کے زیر اہتمام بارہ روز جشن عید میلاد النبیؐ کے آٹھویں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے مولانا مجیب احمد صدیقی نے کیا۔ جلسے کی صدارت پیرزادہ شیخ راشد علی بیتابی نے اور آغاز قاری محمد اجمل نے حمد وعلامہ کلام پاک سے کیا۔ عقیل غازی پوری، حافظ محمد فیضان، مسعور رضا بیتابی، محمد یوسف، امیر حمزہ نے بارگاہ رسالت مآبؐ میں منظوم نذرانہ عقیدت پیش کئے۔ نظامت کے فرائض قاری محمد اسلام قادری نے انجام دیے۔ اس موقع پر محمد کفیل عرف گلو خیل شرار احمد، احسن رئیس، شبو، وغیرہ بطور خاص موجود تھے۔ سلوٰۃ وسلام قل ودعا کے بعد جلسے کا اختتام ہوا۔

# جلوس محمدیؐ کی تیاریوں پر جائزہ میٹنگ

لکھنؤ: جشن عید میلاد النبیؐ کے موقع پر منعقد ہونے والے جلوسِ محمدی کی تیاریوں کے سلسلے میں آج ایک اہم جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی میٹنگ میں جلوس کے راستے انتظامی امور سکیورٹی کے اقدامات روشنی پانی اور صفائی کے خصوصی انتظامات پر تفصیل سے غور کیا گیا۔ میٹنگ میں حاجی محبوب عالم صدیقی قاری محمد تبریز قادری شعیب عالم صدیقی اعجاز برکاتی قاری محمد اقبال سمیت کئی ذمہ داران شریک ہوئے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ جلوسِ محمدی پرامن، شاندار اور عقیدت واحترام کے ساتھ نکالا جائے گا۔ عوام الناس سے بھی اپیل کی گئی کہ صفائی، امن اور بھائی چارے کا خصوصی خیال رکھیں۔

# بہرائچ: 'نو ہیلمٹ نو فیول' مہم کا آغاز

## اے آر ٹی او نے کیا کئی پٹرول پمپوں کا دورہ

بہرائچ: (نامہ نگار) ہیلمٹ نہ پہننے کی وجہ سے سڑک حادثات میں ہونے والی اموات کو موثر طریقے سے روکنے اور عام لوگوں کو روڈ سیفٹی کے بارے میں آگاہ کرنے کے مقصد سے ضلع مجسٹریٹ اکشے ترپاٹھی اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رامانش سنگھ کی ہدایات پر ضلع میں 'نو ہیلمٹ، نو فیول' کی سخت عملی کو موثر طریقے سے نافذ کرنے کے مقصد سے ضلع میں 01 سے 30 ستمبر 2025 تک چلائی جانے والی مہم کے چلتے ون اے آر ٹی او (انفورسمنٹ) او پی سنگھ نے اٹین آئل ڈگیا پٹرول پمپ، اور بھوانا ٹین پٹرول پمپ، اوپی پٹرول پمپ کا دورہ کیا۔ کے ڈی سی کے تقریب واقع شکلی اور ہندوستان پٹرول پمپ اور وہاں موجود لوگوں کو دو پہیہ گاڑیاں چلاتے ہوئے ہیلمٹ کے استعمال کے بارے میں آگاہ کیا۔ پٹرول پمپوں کے معائنے کے دوران اے آر ٹی او سنگھ نے عوام کو بتایا کہ سنٹرل موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کے سیکشن 129 اور یو پی موٹر وہیکل رولز 1998 کے رول 201 کے مطابق تمام موٹر سائیکل سواروں اور سواروں کے لیے پیرو پری آئی ایس کے معیارات کے مطابق حفاظتی ہیلمٹ گیئرز (ہیلمٹ) پہننا لازمی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دفعات کی خلاف ورزی سنٹرل موٹر وہیکل ایکٹ 1988 کی دفعہ 177 کے تحت قابل سزا ہے۔ اس میں جرمانے کا بھی انتظام ہے۔ سسٹرنگھ نے پٹرول پمپ آپریٹرز سے کہا کہ وہ ہیلمٹ نہیں، ایندھن نہیں کی سخت عملی پر عمل کریں اور بغیر ہیلمٹ کے کسی کو بھی پٹرول نہ دیں۔ تاہم ڈاکٹر کے حال ہی میں منعقدہ ڈسٹرکٹ روڈ سیفٹی کمیٹی کی میٹنگ میں ڈی ایم اور ایس پی نے 01 سے 30 ستمبر 2025 تک پٹرول پمپ کمپنیوں کے تمام سیلز افسران اور پٹرول پمپس کے مالکان کو نو ہیلمٹ، نو فیول کی سخت عملی پر سختی سے لاگو کیا ہے۔ بہرائچ ضلع کے تمام پٹرول پمپ بغیر ہیلمٹ کے دو پہیہ 30 ستمبر 2025 کو فروخ دینے کے لیے تمام سرکاری دفاتر، عوامی مقامات، پٹرول پمپس، تحصیل ہیڈ کوارٹرز، اسکولوں، کالجوں، کمیونٹی سینٹرز اور دیگر اہم مقامات پر سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور دیگر اہم مقامات پر پابندی عائد کی جائے۔ عوام اس مہم سے آگاہ ہو سکتے ہیں۔

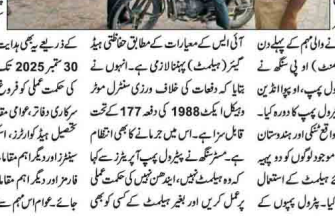

# ممبر سازی پارٹی کو مضبوط بنانے کا بہترین ذریعہ: وسیم حیدر

لکھنؤ: راشٹریہ لوک دل اترپردیش کے نائب صدر وسیم حیدر نے بتایا کہ پارٹی میں اس وقت ممبر سازی کا کام بہت تیزی سے چل رہا ہے، ریاست کے ہر عہدیداروں کو ممبر بنانے کا ٹارگٹ دیا گیا ہے اسے اکتوبر تک پورا کرنا ہے، انھوں نے کہا کہ اس سلسلے میں ریاستی صدر نے بھی کئی عہدیداروں اور ممبران سے اس بات کی اپیل کی ہے کہ ممبر سازی کی مہم ابھی اکتوبر تک چلے گی اس درمیان پارٹی کو مضبوط بنانے کے لئے زیادہ سے زیادہ لوگوں کو جوڑیں آور پارٹی کے ممبر بنائیں، وسیم حیدر نے کہا کہ اس وقت میں کسانوں اور کاریگروں کی کافی بڑی تعداد پارٹی میں شامل ہورہی ہے دیگر پارٹیوں سے بھی لوگ آکر پارٹی کو جوائن کر رہے ہیں اور وہ ممبر بھی بن رہے ہیں۔

# حسب روایت نوین مارکیٹ چوراہے سے روانہ ہوگا جلوسِ محمدیؐ

## تیاریاں آخری مرحلہ میں داخل، جمعیۃ علماء کی جانب سے سیکٹر انچارج کی میٹنگ منعقد

کانپور: جمعیۃ علماء شہر کانپور کے زیر اہتمام وزیر قیادت افضلؒ والے ائمہ کے سب سے قدیمی، تاریخی ومرکزی جلوسِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی آخری مرحلہ کی تیاریوں کا جائزہ لینے کے لئے جمعیۃ علماء شہر کانپور کے زیر اہتمام شہری

صدر ڈاکٹر علیم الدین خان کی صدارت میں جلوس کے سیکٹر انچارج اور جمعیۃ کے کارکنان کی اہم میٹنگ جمعیۃ بلڈنگ ربجی روڈ میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے ریاستی نائب صدر مولانا امین الحق عبداللہ قاسمی نے کہا کہ امسال پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کو 15 سو سال مکمل ہورہے ہیں، ہر طرف مسلمان خوشیوں کے ترانے گا رہے ہیں، پوری دنیا کے مسلمان اللہ کی اس نعمت پر جشن منا رہے ہیں، ایسے میں ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ جلوس کی گذشتہ سالوں سے بہتر نکالنے کی کوشش کریں۔ شہری جمعیۃ علماء کی جانب سے جلوس کو 26 سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر سیکٹر میں 5 سے 10 تک ذمہ داران متعین کیے گئے ہیں، جلوس کو اپنے وقت پر تمام روٹ سے نکالنے اور امن وامان کے قیام میں سیکٹر انچارج کا کردار نہایت اہمیت کا حامل ہے۔ تمام ذمہ داران جلوس کے دوران جمعیۃ کا تاج اور جھنڈا نمایاں رکھیں تاکہ انتظامیہ و دیگر ذمہ داران کے لئے رابطہ کرنا آسان ہو۔ تمام سیکٹر انچارج کا واٹس ایپ گروپ آج کی ایکٹیو کر دیا جائے گا تاکہ پورے شہر کی اپڈیٹ وقت پر حاصل کی جاتی رہیں۔ مولانا نے کہا کہ تمام ذمہ داران اپنے سیکٹر کا سروے کر کے جو کیماں ہوں ان سے آج ہی مطلع کریں۔ مولانا نے بتایا کہ جلوس 2 بجے نوین مارکیٹ چوراہے والے روٹ سے روانہ کیا جائے گا۔ مولانا نے جلوس کا استقبال کرنے والی بعض انجمنوں کا حوالہ دیتے ہوئے کسی بھی قسم کے مذہبی ومسلکی فرقہ وارانہ نعروں، اشعار اور جلوس پر سخت قانونی کارروائی کا انتباہ دیا۔

# جنگلی جانوروں کے حملے کے پیش نظر ٹیم کا گشت

بہرائچ: (نامہ نگار) ڈویژنل فاریسٹ آفیسر بہرائچ رام سنگھ یادو نے بتایا کہ فاریسٹ ڈویژن بہرائچ کے بہرائچ رینج کے ترقیاتی بلاک کھمبی کے تحت گاؤں بابھوری کے بدن پورہ، گاؤں سیمایا چوڈانی اور موتی پورہ اور گاؤں گلکارہ اہیرن پورہ میں نامعلوم جنگلی جانوروں کے گاؤں والوں پر حملے کے پیش نظر 28 اگست کو ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔ فاریسٹ ڈویژن کی ٹیم کو جنگلی حیات کے فعال علاقوں میں دن رات گشت کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ انٹرلائف فعال علاقوں میں 02 قمرل ڈرونز/ڈرون کیمروں کے ذریعے جنگلی جانوروں کی نقل وحرکت کا رصد رکھا جا رہا ہے۔ تھرمل کیمرے سے متاثرہ دیہاتوں میں سولرسی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے ہیں تاکہ جنگلی جانوروں کی شناخت اور اسے محفوظ طریقے سے بچایا جاسکے۔

# شعبۂ اردو کے پروفیسر عبدالرب استاد گلبرگہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر مقرر

کرناٹک کے گورنر تھاوار چند گہلوٹ کی جانب سے حکم نامہ جاری کر دیا گیا

بینگلورو: تعلیمی اور ادبی حلقوں میں غیر نہایت مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ شعبۂ اردو وفارسی کے ڈین اور ممتاز ماہر تعلیم پروفیسر ڈاکٹر عبدالرب استاد گلبرگہ یونیورسٹی کا قائم مقام وائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر عبدالرب استاد اسی یونیورسٹی میں اردو کے لیکچرر تھے۔ یہیں انہوں نے تدریجاً ترقی کی، اپنا پی ایچ ڈی کا مقالہ بھی اسی یونیورسٹی سے مکمل کیا۔ ان کے ڈاکٹریٹ کا موضوع تھا "میر قریشی: شخصیت اور ادبی جہات"۔۔۔ اس مقالے کی منظوری کے چند مہینے بعد ان کے سابقہ علمی اور تدریسی ریکارڈ کے باعث انہیں پروفیسر شپ دے دی گئی۔ 2023ء میں انہیں سینئر پروفیسر مقرر کر دیا گیا۔ اس ریاست میں اردو کے پہلے پروفیسر میں جنہیں سینئر پروفیسر کا مرتبہ ملا۔ مزید کچھ عرصہ گزرنے کے بعد وہ اپنے شعبہ کے ڈین مقرر ہوئے ڈاکٹر عبدالرب استاد سب سے زیادہ بار رشعبہ اردو کے سربراہ وہ چکے ہیں۔ ان کے تعلیمی اور ادبی مقالات اخبارات ورسائل میں چھپنے کے ساتھ کتابی صورت میں بھی موجود ہیں۔ گلبرگہ یونیورسٹی کے وائس چانسلر کی حیثیت سے پروفیسر ڈاکٹر عبدالرب استاد کا تقرر اردو والوں کے لئے باعث صد افتخار ہے۔

# انسانوں کی کامیابی کا راستہ قرآن وسنت ہے: مولانا آفتاب شمیم ندوی

بھلسر (اودھیا): قرآن و حدیث کو مضبوطی سے پکڑ لو تم کبھی گمراہ نہ ہوگے یہی وہ نسخہ کیمیا ہے جو دنیا وآخرت دونوں میں انسان کو کامیاب بناتا ہے مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا آفتاب شمیم ندوی مہتمم مدرسۃ الایمان جگن پور نے نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام شاہی جامع مسجد بھلسر میں منعقد درس قرآن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے سطح پر خصوصی طور پر مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آج کے پرفتن دور میں سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ نوجوان گناہوں سے بچیں اور اگر کسی لغزش ہو جائے تو چ پچ دل سے اللہ کے حضور توبہ و استغفار کریں۔ ندامت کے ساتھ کیے گئے نیک اعمال ہی بندے کو عزت وسربلندی عطا کرتے ہیں۔ مولانا ندوی نے مزید کہا کہ اسلامی تعلیمات محض کتابی نہیں بلکہ عملی زندگی میں ڈھالنے کے لیے ہیں، اگر مسلمان قرآن و سنت کی روشنی میں اپنی زندگی گزاریں تو انفرادی واجتماعی طور پر امن، سکون اور ترقی یقینی ہے۔ اس موقع پر حافظ دلگیر، حافظ حسن، حافظ سعد محمد اشتاق، طیب بھائی اور دیگر معززین بھی موجود رہے۔ دریں قرآن کے بعد رعائیہ کلمات پر یہ بابرکت محفل اپنے اختتام کو پہنچی۔ قابل ذکر ہے کہ نوبل ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر سوسائٹی علاقے میں دینی، تعلیمی اور سماجی خدمات کے حوالے سے مسلسل سرگرم عمل ہے۔ سوسائٹی کی جانب سے آئندہ بھی درس قرآن، تعلیمی ورکشاپس اور اصلاحی پروگراموں کا سلسلہ جاری ہے گا تاکہ عوام میں دینی بیداری اور تعلیمی شعور فروغ پاتا رہے۔

## غزہ پر صہیونی بمباری میں خاتون صحافی اسلام عابد شہید

غزہ: اتوار کی شب قابض اسرائیل کی وحشیانہ بمباری کے نتیجے میں شیر غزہ میں صحافی اسلام محارب عابد شہید ہوگئیں۔ ٹی وی چینل القدس الیوم" نے اعلان کیا کہ ہم فلسطین اور پوری دنیا کے صحافتی حلقوں کو یہ غمگین خبر دے رہے ہیں کہ ہماری باہمت ساتھی صحافی اسلام محارب عابد صہیونی دشمن کی غارت گر بمباری میں جام شہادت نوش کر گئیں۔ چینل نے اپنے بیان میں عزم دہراتے ہوئے کہا کہ ہماری مزاحمتی صحافتی آواز یوں کی قوت اور حوصلے کے ساتھ جاری رہے گی اور قابض اسرائیل کی قتل و غارت کی مشین کبھی بھی ہمارے قلم اور مارے کیمروں کی صدا کو خاموش نہیں کر سکے گی کیونکہ یہ آواز دراصل فلسطینی عوام کی آواز ہے۔ اسلام عابد کی شہادت کے ساتھ ہی غزہ کی پٹی میں سنہ 2023ء کے 7 اکتوبر کو قابض اسرائیل کی جارحانہ جنگ کے آغاز سے اب تک شہید ہونے والے صحافیوں اور صحافی خواتین کی تعداد بڑھ کر 247 ہوگئی ہے۔ اس عرصے میں سیکڑوں صحافی زخمی اور گرفتار بھی کیے گئے جبکہ درجنوں میڈیا ادارے اور دفاتر صہیونی بمباری میں تباہ کر دیے گئے۔

## 'غزہ میں اقوام متحدہ کے اعلان کے باوجود بھوک اور قحط کی صورتحال بدستور برقرار ہے'

غزہ: غزہ میں ڈاکٹروں کی عالمی تنظیم "ڈاکٹرز ود آؤٹ بارڈرز" کی ٹیم کی سربراہ نے کہا ہے کہ غزہ کی طبی صورتحال نہایت ابتر ہے اور کسی قسم کے وسائل یا ضروری سامان بھیجنے نہیں دیا جا رہا۔ انہوں نے اتوار کو صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اقوام متحدہ کی جانب سے غزہ میں قحط کے باضابطہ اعلان کے بعد بھی کوئی پیش رفت یا عملی اقدام سامنے نہیں آیا، شہری اب بھی بھوک سے بلک رہے ہیں۔ یاد رہے کہ 22 اگست کو اقوام متحدہ کے زیر انتظام خوراک کی سپلائی کے مرحلہ وار نظام نے باضابطہ طور پر غزہ میں قحط کے پہلے کا اعلان کیا تھا۔ اس ادارے کی رپورٹ میں کہا گیا تھا کہ غزہ کی پٹی میں پانچ لاکھ سے زائد انسان انتہائی المناک حالات سے دوچار ہیں، جو اس درجہ بندی کی پانچویں اور سب سے خطرناک درجے میں آتے ہیں۔ اس مرحلے کی خصوصیات شدید بھوک، موت، کسمپرسی اور بچوں میں شدید ترین نمو نمائی قلت کی شرح ہے۔ واضح رہے کہ گذشتہ 2 مارچ سے قابض اسرائیل نے غزہ کے تمام زمینی راستے بند کر رکھے ہیں جس کے باعث غذائی امداد، طبی سامان، اشیائے ضرورت اور ایندھن تک غزہ میں داخل نہیں ہو پا رہا، نتیجتاً زمینی المیہ مزید گہرا ہو گیا ہے۔ قابض اسرائیل فوج نے امریکہ کی پشت پناہی کے ساتھ 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے غزہ پر بدترین جارحیت مسلط کر رکھی ہے۔ اس لمبی لڑائی میں اب تک دو لاکھ تیس ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے ہیں، جن میں اکثریت عورتوں اور بچوں کی ہے جبکہ نو ہزار سے زائد افراد لاپتہ ہیں۔

# غزہ شہر کی صورتحال قیامت کے بعد جیسی ہے: انروا

غزہ: اقوام متحدہ کی ریلیف ایجنسی برائے فلسطینی مہاجرین انروا کے ترجمان عدنان ابو حسنہ نے کہا ہے کہ غزہ شہر کی صورتحال "قیامت کے بعد" جیسی ہو چکی ہے، کیونکہ قابض اسرائیلی فوج نے شہر پر اپنی فوجی یلغار میں شدت پیدا کر دی ہے۔

ابو حسنہ نے صحافیوں سے گفتگو میں کہا کہ حال ہی میں اعلان کردہ قحط کے ساتھ ساتھ انسانی ہمدردی کی ادائیگی سرگرمیاں بھی تباہی کا شکار ہیں جن میں صحت کی خدمات، پانی اور نکاسی آب کا نظام، کچرا اٹھانے کا انتظام اور پینے کے پانی کی فراہمی سب بری طرح متاثر ہو چکے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان حالات نے شہر کے باشندوں کو غزہ کے مغربی حصے کی طرف دھکیل دیا ہے جو حد سے زیادہ گنجان اور تنگ ہو چکا ہے، جہاں نہ کوئی بنیادی خدمت دستیاب ہے اور نہ ہی کوئی محفوظ مقام جس کی طرف وہ ہجرت کر سکیں۔

انروا نے اس سے پہلے ہی خبردار کیا تھا کہ غزہ شہر پر قابض اسرائیل کی یلغار میں اضافے سے دس لاکھ فلسطینیوں کو ایک اور جبری ہجرت کے خطرے سے دوچار ہونا پڑے گا۔ بیان میں کہا گیا تھا کہ اگر قحط کے دوران مزید فوجی کارروائیاں بڑھیں تو مصائب ناقابل برداشت ہو جائیں گے اور عوام کو ایک نئی تباہی کی طرف دھکیل دیا جائے گا۔ انروا کے مطابق قابض اسرائیل کی مسلسل بمباری اور جبری انخلا کے احکامات نے ہزاروں خاندانوں کو ایک بار پھر اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور کر دیا ہے، وہ بھی خوف، بربادی اور اجڑتے ہوئے مناظر کے سائے میں۔ گذشتہ ہفتے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے ارکان نے، امریکہ کے سوا، ایک مشترکہ بیان میں فوری، مستقل اور غیر مشروط جنگ بندی کا مطالبہ کیا تھا۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے پورے غزہ میں امداد کو بڑے پیمانے پر بڑھانے اور قابض اسرائیل سے کہا کہ وہ تمام رکاوٹیں فوراً اور بغیر کسی شرط کے ختم کرے جو امداد کی ترسیل کے راستے میں حائل ہیں۔

سلامتی کونسل کے اراکین نے یہ بھی کہا کہ قابض اسرائیل کو غزہ شہر پر کنٹرول کے اپنے فیصلے سے فوراً دستبردار ہونا ہوگا۔

### غزہ میں 6 لاکھ 60 ہزار بچے سکولوں سے محروم، ایک پوری نسل ضائع ہونے کے خطرے میں: انروا

غزہ: انروا (اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی برائے فلسطینی پناہ گزین) نے گزشتہ روز متنبہ کیا ہے کہ غزہ کے بچوں کو تعلیم کے حق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ ادارے کے مطابق 6 لاکھ 60 ہزار بچے مسلسل تیسری بار تعلیمی سال شروع ہونے کے باوجود سکول جانے سے محروم ہیں کیونکہ قابض اسرائیل کی نسل کش جنگ پچھلے 23 ماہ سے مسلسل جاری ہے۔ انروا نے اپنے بیان میں کہا کہ غزہ پر یہ جنگ دراصل بچوں کے خلاف جنگ ہے اور اسے فی الفور بند ہونا چاہیے۔ بیان میں زور دیا گیا کہ بچوں کو ہر وقت محفوظ رکھنا لازمی ہے۔ اگر یہ سلسلہ نہ رکا تو غزہ کے بچے ایک کھوئی ہوئی نسل بن سکتے ہیں۔ ایجنسی نے جنگ بندی پر زور دیا اور کہا کہ بچوں کو سکول واپس جانے اور اپنی معمول کی زندگی گزارنے کا موقع دیا جائے۔ فلسطینی وزارت تعلیم و اعلیٰ تعلیم نے گذشتہ جمعرات کو اعلان کیا تھا کہ مغربی کنارے میں تعلیمی سال تیسرے سال شروع ہوگا۔ بعد ازاں اس کا اعلان مقبوضہ بیت المقدس کے لیے بھی کیا گیا جبکہ باقی مغربی کنارے کے سکولوں میں آغاز 8 ستمبر کو کیا جائے گا۔ وزارت تعلیم نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں بتایا کہ غزہ میں جنگ 7 اکتوبر دسال سے تعلیم سے محروم ہیں اور ان کا مستقبل معطل ہے۔ ان میں سے تقریباً 70 ہزار طلبہ سکول دوبس تک ثانوی جماعت (امتحان دینے) کے امتحانات دینے سے محروم رہے۔ وزارت کے مطابق غزہ میں اعلیٰ تعلیم کے آغاز سے اب تک یعنی 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے 26 اگست سنہ 2025ء تک 17 ہزار 85 سکولی طلبہ اور ایک ہزار 261 یونیورسٹی کے طلبہ شہید ہو چکے ہیں۔ مزید 25 ہزار 213 سکولی طلبہ اور 2 ہزار 671 یونیورسٹی کے طلبہ زخمی ہوئے ہیں۔ اسی عرصے میں مغربی کنارے میں قابض فوج کی گولیوں سے 108 سکولی طلبہ اور 35 یونیورسٹی کے طلبہ شہید ہوئے۔ تقریباً 739 سکولی طلبہ اور 231 سے زائد یونیورسٹی کے طلبہ زخمی ہوئے۔

## یمن پر بزدلانہ اسرائیلی حملہ ہمارے موقف کو نہیں بدل سکتا: حوثی رہنما

صنعاء: یمن کی انصار اللہ تحریک کے قائد عبدالملک حوثی نے کہا ہے کہ قابض اسرائیل کا تازہ بزدلانہ حملہ جس میں یمنی وزیر اعظم اور متعدد وزرا شہید ہوئے، یمن کے موقف کو کسی صورت متاثر نہیں کر سکتا۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ فلسطینی عوام کی نصرت کا سفر مزید تیز ہوگا۔ عبدالملک حوثی نے اپنے خطاب میں کہا کہ دشمن کا یہ حملہ نہ تو حکومتی سطح پر اور نہ ہی عوامی سطح پر یمن کے موقف کو بدل سکے گا۔

انہوں نے بتایا کہ گذشتہ جمعرات کو قابض اسرائیل نے تہذیبی اور تعمیر حکومت کی ایک ورکشاپ کو نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں وزرا اور حکومتی کارکنان شہید ہوئے۔ عبدالملک الحوثی نے کہا کہ دشمن کا اصل سرمایہ صرف اور صرف درندگی ہے، وہ فلسطین، لبنان، شام، عراق اور ایران کے بیٹوں کو قتل کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ کی راہ میں جو کچھ ہم پیش کرتے ہیں وہ کسی نقصان کے متراف نہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ قابض اسرائیل جو درندانہ فلسطین اور غزہ میں لرزہ خیز جرائم انجام دے رہا ہے، ان پر امت کو لازمی موقف اختیار کرنا ہوگا۔ انہوں نے توجہ دلائی کہ دشمن غزہ کی پٹی میں بیس لاکھ مسلمانوں کو بھوکا رکھنے کے جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے اور اس پر خاموشی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا انہوں نے زور دے کر کہا کہ قابض اسرائیل جو درندانہ فلسطین اور غزہ میں لرزہ خیز جرائم انجام دے رہا ہے، ان پر امت کو لازمی رہے تو ہماری امت بے بس اور ناکام ہو جائے گی جسے قابو پانا آسان ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہمارا سفر فلسطینی عوام کی حمایت میں جاری، مستقل اور مسلسل ترقی پذیر ہے۔

حوثی نے کہا کہ ہم دشمن کا مقابلہ ہر میدان میں کر رہے ہیں، چاہے وہ سیاسی ہو، عسکری ہو، اقتصادی یا میڈیا کا محاذ ہو۔

انہوں نے اعلان کیا کہ ہمارا عوام اس جارحیت کے مقابلے میں کبھی کمزور نہیں ہوگا۔

حوثی نے ایک بار پھر اپنے ملک کے موقف کو دہراتے ہوئے کہا کہ یمن فلسطینی عوام کے ساتھ کھڑا ہے اور یہ ایک اٹل حقیقت ہے جس میں کوئی تبدیلی ممکن نہیں۔ انہوں نے کہا کہ یمنی عوام دشمن اسرائیل کی خدمت کے لیے ہونے والی کسی بھی کوشش کے سامنے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑے رہیں گے۔

## شنگھائی سربراہی اجلاس، صدر ایران کی موجودگی میں 20 سے زائد تعاون کے معاہدوں پر دستخط

تہران: شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے اختتام پر اجلاس میں شریک سربراہوں نے تعاون کے مختلف شعبوں میں 20 سے زائد دستاویزات اور بیانات پر دستخط کیے۔ ان دستاویزات میں شنگھائی تعاون تنظیم کو درپیش سیکیورٹی چیلنجز اور خطرات سے مقابلہ، انسدادِ دہشت گردی کے مرکز کے قیام کا معاہدہ، تنظیم کی دس سالہ حکمت عملی، مصنوعی ذہانت کے شعبے میں تعاون، سائبر اور تکنیکی تعاون، کثیر الجہتی تجارت اور پائیدار توانائی کے شعبوں میں تعاون شامل ہیں۔ اس اجلاس کے بیان میں رکن ممالک نے جون دو ہزار پچیس میں اسلامی جمہوریہ ایران کے خلاف صہیونی حکومت اور امریکہ کے فوجی حملوں کی بھی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ایشی توانائی کے بنیادی ڈھانچے سمیت سویلین تنصیبات کے خلاف اس طرح کے جارحانہ اقدامات جن کے نتیجے میں عام شہریوں کی موت واقع ہوئی، بین الاقوامی اصولوں اور اقوام متحدہ کے منشور کی صریح خلاف ورزی ہے اور یہ حملہ اسلامی جمہوریہ ایران کی خودمختاری پر حملہ ہے۔ رکن ممالک نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرارداد پانچ اکتوبر کی اہمیت پر زور دیا اور کہا کہ یہ قرارداد تمام فریقوں کو پابند بناتی ہے اور اسے مکمل طور پر اور اس کی دفعات کے مطابق نافذ کیا جانا چاہیے۔ اس بیان کے ایک اور حصے میں، رکن ممالک نے ایک بار پھر فلسطین-اسرائیل تنازعے میں مسلسل اضافے پر گہری تشویش کا اظہار کیا، اور ان اقدامات کی سخت مذمت کی جو متعدد شہریوں کی شہادت اور غزہ کی پٹی میں تباہ کن انسانی المیہ رونما ہونے کا باعث بنے ہیں۔ رکن ملکوں نے فوری طور پر مکمل اور دیرپا جنگ بندی کو یقینی بنانے، فلسطینیوں کی انسانی امداد تک رسائی، اور قحط کے تمام باشندوں کے لیے امن، استحکام اور سلامتی کے حصول کے لیے ٹھوس کوششیں بروئے کار لائے جانے کی ضرورت پر زور دیا۔

## غزہ سے انخلا ناممکن، جگہ، نہ تحفظ، نہ دوبارہ المیہ جھیلنے کی خواہش

غزہ: "ہم نہیں نکلیں گے، ہم دوبارہ المیہ جھیلنے کی خواہش نہیں رکھتے۔ ہم کہاں جائیں گے؟ ہمارے پاس کوئی جگہ نہیں، کوئی تحفظ نہیں، کوئی خوراک نہیں، کوئی دوا نہیں۔ ہم یہاں اور وہاں موت کی زد میں ہیں، المواصی اور دیر البلح میں کسی کے لیے کوئی جگہ نہیں۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو غزہ کے شہری ایک دوسرے سے کہتے ہیں، اس وقت جب قابض اسرائیل انہیں شہر چھوڑ کر جنوبی اور جنوبی غزہ جانے پر مجبور کر رہا ہے۔ بمباری، بارود، فائرنگ اور تباہی کے ذریعے قابض اسرائیل اہل غزہ کو بے دخل کرنے پر تلا ہوا ہے، انہیں وحشی کیمپوں اور خان یونس کے المواصی جیسے پہلے ہی بھرے ہوئے علاقوں کی طرف دھکیل رہا ہے۔ مگر عوامی آواز بلند ہو رہی ہے جو انخلا کو مسترد کرتی ہے اور سب کو یہ خوف ہے کہ اگر وہ نکل گئے تو پھر کبھی واپس لوٹنے نہیں دیے جائیں گے۔ شہریوں کا یہ فیصلہ شدید بمباری، توپخانے کی گولہ باری اور نہتے دانے والے فضائی حملوں سے گزرا رہا ہے۔ قابض فوج اب پرانی بکتر بند گاڑیوں کو بارودی مواد سے بھر کر رہائشی علاقوں میں دھماکے سے اڑا دیتی ہے جس سے پورے کے پورے محلے ملبے کا ڈھیر بن رہے ہیں۔

جبراً داخلی انخلا..... مگر روانگی نہیں: ام احمد اپنے اجڑے ہوئے مکان کے ملبے سے بقدر استطاعت ضروری سامان سمیٹتی ہیں۔ شمالی غزہ کے ابو اسکندر علاقے سے ان کے محلے پر قابض اسرائیل نے توپخانے اور فضائی حملوں سے بارش کی جس نے ان کے گھر کو خاک میں ملا دیا۔ چادریں، کپڑے، بستر اور تکیے وہ اپنے ساتھ اٹھا رہی تھیں، حالانکہ آخری لمحے تک ان کا فیصلہ یہی تھا کہ گھر چھوڑ کر جنوب نہیں جائیں گی۔ مگر اچانک پڑوسی عمارتوں پر بمباری ہوئی جس نے ان کا مکان رہنے کے قابل ہی نہ چھوڑا اور وہ پیشتر مکان بچا کر نکیں۔

ام احمد اپنے شوہر اور پانچ بچوں کے ساتھ گھر چھوڑنے پر مجبور ہوئیں، لیکن وہ جنوب نہیں گئیں بلکہ مغرب کی طرف محلے الصبرہ میں اپنے شوہر کے رشتہ داروں کے پاس پناہ لی۔ نامہ نگار مرکز اطلاعات فلسطین سے گفتگو میں وہ بتتی ہیں کہ وہ غزہ شہر ہی میں رہیں گی اور یہاں سے نہیں جائیں گی۔

ان کا کہنا ہے کہ غزہ میں کوئی جگہ محفوظ نہیں۔ اگر ہم نکل گئے تو یہ آخری بار ہوگا کہ ہم اپنے شہر کو دیکھیں، قابض اسرائیل ہمیں کبھی واپس نہیں آنے دے گا جیسا کہ رفح، بیت لاہیا اور بیت حانون کے ساتھ ہوا۔ وہ کہتی ہیں کہ ہم مرنا نہیں چاہتے مگر ہمیں موت کا خوف بھی نہیں، کیونکہ یہ زندگی موت سے بدتر ہے۔ ہم روز ہزار بار مرتے ہیں، بچوں کو بچانے کے لیے، انہیں کھانے پینے کی فراہمی کے لیے، دواؤں کے نقدان میں بیماریوں سے بچانے کے لیے ہم ہر روز ہزار بار مرتے ہیں۔ ام احمد کے مطابق قابض اسرائیل کا یہ دعویٰ محض ہے کہ وہ شہری باشندوں کو غزہ میں انخلا کے لیے جگہ دے رہا ہے۔ وہ علاقہ پہلے ہی لبالب بھرے ہیں، وہاں کوئی محفوظ جگہ نہیں، ہر طرف بمباری اور آگ ہے۔

نامہ نگار نے مشاہدہ کیا کہ سب سے زیادہ وہ خاندان جنوب کی طرف جانے سے انکاری ہیں جنہوں نے گذشتہ بار انخلا کا تجربہ کیا۔ وہ دوبارہ اس عذاب کو جھیلنے پر تیار نہیں، خواہ اس کی قیمت شہادت ہی کیوں نہ ہو۔

مرجانیں گے مگر المیہ دوہرانہ نہیں دہرانا: ابو علی نے دسمبر سنہ 2023ء میں دیر البلح ہجرت کی اور جنوری سنہ 2025ء میں وقتی جنگ بندی کے دوران واپس جنوب غزہ شہر آئے۔ وہ کہتے ہیں دہرا میں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے ذات کے دو لمحے جھیلے جو گھیر لیا۔ اب دوبارہ یہ سب برداشت ممکن نہیں۔ اگر مرنا ہے تو اپنے گھروں کے پاس مریں گے مگر نکلنا ناممکن ہے۔ نامہ نگار سے گفتگو میں ابو علی نے کہا کہ غزہ میں جو موت ہے وہی دیر البلح یا خان یونس کے المواصی میں بھی ہے۔ انسانی علاقے کا پورا پیگنڈہ محض دکھاوا ہے، حقیقت یہ ہے کہ وہاں بھی روزانہ شہادتیں ہوتی ہیں بلکہ کہیں زیادہ۔

نئے انخلا کے لیے کوئی جگہ نہیں: مکتوبی میڈیا دفتر نے واضح کیا ہے کہ وسطی اور جنوبی غزہ پہلے ہی شدید بوجھ تلے دبے ہیں، وہاں نہ بنیادی ڈھانچہ ہے، نہ خدمات، نہ پانی نکلی اور نہ ہی صحت کی سہولیات۔ دفتر کا کہنا ہے کہ قابض اسرائیل کا منصوبہ جبری بے دخلی اور بڑے پیمانے پر انسانی المیہ پیدا کرنا ہے، جو کھلی خلاف ورزی ہے۔

## الخلیل میں قابض فوج اور صہیونی آبادکاروں کی دہشتگردی، 7 فلسطینی زخمی

الخلیل: قابض اسرائیلی فوج کی درندگی اور صہیونی آبادکاروں کے دہشتگرد حملوں کے نتیجے میں اتوار کی شب جنوبی الخلیل میں 7 فلسطینی زخمی ہو گئے جبکہ درجنوں شہری آنسو گیس کے دھوئیں سے متاثر ہوئے۔

مقامی ذرائع کے مطابق قابض فوج نے الخلیل کے جنوب میں واقع الفوار پناہ گزین کیمپ پر دھاوا بول دیا اور اندھا دھند گولیاں، آنسو گیس کے شیل اور آواز پیدا کرنے والے دھماکہ خیز بم برسائے جس کے نتیجے میں کیمپ کے اندر شدید تجزیوں شروع ہو گئیں۔ فلسطینی نوجوانوں نے قابض فوج کی بکتر بند گاڑیوں پر پتھروں اور خالی بوتلوں سے مزاحمت کی۔

فلسطینی ہلال احمر نے بتایا کہ اس کے طبی عملے نے الفوار کیمپ میں تین فلسطینیوں کو زدہ گولیوں سے زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کیا جن میں دو نوجوان ناگوں میں زخمی ہوئے جبکہ ایک لڑکی کی گردن پر گولی خراش لگا۔

یطا کے سرکاری ہسپتال کے ذرائع نے کہا کہ ایمرجنسی وارڈ میں پانچ زخمی لائے گئے جو قابض فوج کی فائرنگ کا نشانہ بنے تھے۔ دیگر متعدد شہریوں کا میدان میں ہی علاج کیا گیا جو قابض فوج کی جانب سے گھروں، گاڑیوں اور شہریوں پر اندھا دھند برسائی گئی آنسو گیس سے متاثر ہوئے۔ اسی دوران قابض فوج کی سرپرستی میں صہیونی بول کر فلسطینیوں کو زدوکوب کیا۔ فلسطینی ہلال احمر نے تصدیق کی کہ اس کے عملے نے ایک معمر فلسطینی مرد اور ایک خاتون کو شدید مار پیٹ کے بعد طبی امداد فراہم کی۔

ذرائع نے بتایا کہ قابض فوج نے تین فلسطینیوں کو حراست میں لے لیا جن کے نام محمد بدوی دبابسہ، عباس عدنان دبابسہ اور سلیمان علی دبابسہ ہیں۔ اس دوران صہیونی آبادکاروں کے محمد بدوی دبابسہ کی زرعی زمین سے مویشیوں کا چارہ بھی چرا لیا۔

دیوار اور بستیوں کے خلاف مزاحمتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق جولائی کے مہینے میں صہیونی آبادکاروں نے مغربی کنارے میں 466 حملے کیے جن کے نتیجے میں 4 فلسطینی شہید ہوئے اور 50 خاندانوں پر مشتمل دو بدوی آبادیوں کو جبری طور پر بے دخل کیا گیا۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ قابض آبادکاروں نے 15 نئی غیر قانونی بستیوں کی بنیاد ڈالنے کی بھی کوشش کی۔

## قابض اسرائیلی عقوبت خانوں میں فلسطینی اسیران پر منظم بھوک مسلط

رام اللہ: کلب برائے فلسطینی اسیران کے دفتر نے زور دیا ہے کہ قابض اسرائیل کی جیلوں کی انتظامیہ نے 7 اکتوبر سنہ 2023ء سے فلسطینی قیدیوں پر جان بوجھ کر بھوک مسلط کرنے کی پالیسی اختیار کر رکھی ہے جو طاقت بخشوں میں قیدی کی سطح تک پہنچ چکی ہے۔ یہ سب اس وقت ہو رہا ہے جب قابض ریاست چوتھی جنیوا کنونشن میں درج انسانی معیارات کی صریح خلاف ورزی کر رہی ہے۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ اسیران کو محض چند لقمے ملتے ہیں، وہ بھی انتہائی ناقص معیار کے ہیں۔ نتیجتاً قیدیوں میں شدید کمزوری، وزن میں خطرناک کمی اور مدافعتی نظام کی تباہی دیکھنے میں آ رہی ہے۔ کئی اسیران کا وزن آدھا رہ گیا ہے اور عمومی صحت بدترین سطح پر پہنچ گئی ہے۔

دفتر نے بتایا کہ 12 افراد پر مشتمل ایک کمرے کے لیے جو کھانا دیا جاتا ہے وہ ایک قیدی کے لیے بھی ناکافی ہوتا ہے۔ یہ صورتحال براہ راست اسیران کی زندگی کے لیے خطرہ ہے جس سے امراض تیزی سے پھیل رہے ہیں اور بگڑ رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی نیند کو بھی سبوتاژ کیا جا رہا ہے اور نیند دوا۔

مزید کہا گیا کہ تمام اسیران رہائی کے قوانین کو جانے کے بجائے ہسپتال منتقل کیے جاتے ہیں تاکہ ان کا علاج کیا جا سکے کیونکہ وہ سخت کمزوری اور ہولناک آخری کاشکار ہوتے ہیں۔ دفتر نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ پالیسی کسی جنیل انفسرے یا نجی سطح کے سیکورٹی فیصلے کا نتیجہ نہیں بلکہ براہ راست قابض اسرائیل کی انتہاپسند حکومت کے وزرا کی ہدایات پر چلائی جا رہی ہے۔ وہ مطالبہ کرتے ہیں کہ قیدیوں پر مزید تختیاں کی جائیں اور قیدیوں کو ہلاک کیا جائے۔

کلب برائے اسیران نے خبردار کیا کہ یہ بھوک کی پالیسی اسیران کی زندگیوں پر براہ راست خطرہ ہے کیونکہ یہ ان کے جسم سے بیماریوں کے خلاف لڑنے کی صلاحیت چھین لیتی ہے۔ جیلوں میں صفائی اور صحت کی بنیادی سہولتوں کا فقدان انہیں وبائی اور دائمی امراض کے لیے زرخیز میں بدل رہا ہے۔

دفتر نے یہ بھی بتایا کہ گذشتہ عرصے میں اسی پالیسی کے باعث کئی اسیران شہید ہوئے جن کیونکہ مناسب غذا نہیت نہ ملنے کے سبب ان کی حالت بگڑتی گئی اور وہ بیماریوں کا شکار ہو کر موت کو گلے لگا گئے۔ یہ بیان میں خاص طور پر 17 سالہ فلسطینی نوجوان اسیر ولید احمد کا ذکر کیا گیا جو رام اللہ کے قصبے سلواد سے تعلق رکھتا تھا۔ وہ مارچ میں بیحد ہتلیل میں شہید ہوا، پوسٹ مارٹم رپورٹ نے ثابت کیا کہ اس کی شہادت کی اصل وجہ قابض اسرائیلی کی جیل انتظامیہ کی جانب سے منظم بھوک اور خوراک کی شدید کمی تھی۔

### خطرے سے دوچار ہزاروں مریضوں کی جانیں بچانے کے لیے شہدائے الاقصیٰ ہسپتال کی ہنگامی اپیل

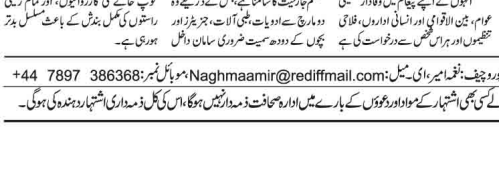

غزہ: غزہ کے وسطی علاقے میں واقع ہسپتال ش ✕ دا دا الاقصیٰ ✕" نے اتوار کو ایک ہنگامی اپیل جاری کی ہے تاکہ ایک بجلی کا جنریٹر فراہم کیا جائے اور ہزاروں مریضوں اور زخمیوں کی جانیں بچائی جا سکیں۔ ہسپتال کے مرکز اطلاعات فلسطین کو ایک بیان بھیجا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہ ہسپتال وسطی غزہ میں تقریباً ایک لاکھ انسانوں کو طبی خدمات اور صحت کی دیکھ بھال فراہم کرتا ہے۔ ہسپتال نے بتایا کہ شدید بجلی کے کمزور ہونے کی وجہ سے مریضوں اور زخمیوں کی جانیں خطرے میں ہیں۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ ہسپتال کو مرکزی جنریٹر بار بار خراب ہو چکے ہیں کیونکہ وہ مسلسل دباؤ اور سخت آپریٹنگ حالات میں کام کر رہے ہیں۔ ہسپتال نے وضاحت کی کہ فی الحال صرف دو جنریٹر باقی ہیں، ایک درمیانی طاقت کا اور دوسرا انتہائی کمزور، جو ایمرجنسی شعبوں جیسے آپریشن تھیٹر، آئی سی یو اور بچوں کے ہسپتال کی بنیادی ضرورت کو پورا نہیں کر پاتے۔ ہسپتال نے اعلان کیا کہ وہ فوری طور پر کسی بھی دستیاب جنریٹر کو خریدنے کے لیے تیار ہے جس کی طاقت 400 KVA یا اس سے زیادہ ہو تاکہ زندگی بچانے والی طبی خدمات جاری رہ سکیں۔

انہوں نے اپنے پیغام میں وقار فلسطینی عوام، بین الاقوامی اور انسانی اداروں، فلاحی تنظیموں اور ہر اس شخص سے درخواست کی ہے جو طبی ضرورت کو پورا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہو کہ وہ فوری طور پر ہسپتال کو جنریٹر فراہم کر سکتا ہے، کہ وہ فوری طور پر ہسپتال سے رابطہ کریں تاکہ مریضوں اور زخمیوں کی جانیں بچائی جا سکیں اور ان کی صحت کی دیکھ بھال ممکن ہو۔ واضح رہے کہ غزہ کے طبی نظام کو قابض اسرائیلی فوج کی طرف سے منظم جارحیت کا سامنا ہے، جس کے ذریعے وہ دوا مارچ سے ادویات طبی آلات، جنریٹر اور بچوں کے دودھ سمیت ضروری سامان داخل ہونے سے روک رہی ہے۔ ماہرین انسانی المیے کی وارننگ دے رہے ہیں کیونکہ سخت محاصرے کے باعث طبی دفاتر کے لاکھوں باشندوں کی زندگی خطرے میں ہے۔ اور یہ تباہ کن صورتحال قابض اسرائیل کی فضائی اور توپ خانے کی کارروائیوں، اور تمام زمینی راستوں کی مکمل بندش کے باعث مسلسل بدتر ہو رہی ہے۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو۔کے) کو پبلشر انور امیر نے نیڈ گنگن گرو بیری بار برمنگھم بی۔42 آئی آر جی یو۔کے۔ سے شائع کیا۔ پروپرائٹر گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈینٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، ہیورہ چیف: نغمہ امیر، ای۔میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔